آفاقی معلومات کا علمبردار

ماہنامہ روحانی

# آئینہ قسمت ®

نومبر ۲۰۰۵

سید انتظار حسین شاہ

بیاد حضرت میراں حسین زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ لاہور

بانیٔ ادارہ منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی قدس سرہ العزیز

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

آفاقی معلومات کا علمبردار

# ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت لاہور

جلد نمبر 58 | NOVEMBER 2005 | شمارہ نمبر 8

چیف ایڈیٹر: شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی

مینیجنگ ایڈیٹر: سیدہ ایس زنجانی

سب ایڈیٹرز: شہزادہ سید مصور علی شاہ زنجانی، ڈاکٹر اعجاز حسین بٹ



## فہرست مضامین


| مضمون | صفحہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|---|
| اداریہ | 3 | علم روحانیات | 35 |
| حسن بصری کا مکتوب | 4 | لکی نمبرز کے فارمولے | 39 |
| عالمی سیاسی پیشگوئیاں | 5 | ابجد نجوم | 42 |
| دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض | 6 | آپ کا ماہ کیسا رہیگا؟ | 45 |
| آپ کا پیارا نام | 10 | قلمی دوستی | 53 |
| روحانی عملیات | 19 | سوال جواب | 54 |
| تحقیقاتِ انسانی بلڈ گروپ | 28 | پرائز بانڈز کے ایڈوانس لکی نمبرز | 55 |


**قیمت 35 روپے**

سالانہ چندہ 400 روپے
لائف ممبرشپ 7000 روپے

**بیرون ممالک سالانہ چندہ**

لائف ممبرشپ 505 ڈالر
مڈل ایسٹ 2000 روپے
انڈیا، ایران، سری لنکا 2000 روپے
یورپ، فار ایسٹ 3000 روپے
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 3000 روپے

**ہیڈ آفس**
فون: 042-5752277
042-5872277
فیکس: 042-5755253
موبائل: 0300-9456949
کاشانۂ زنجانی D-125 گلبرگ II لاہور

**کراچی آفس**
فون: 021-2217544
موبائل: 0300-2110467
کاشانۂ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی - 74200

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

## حمد باری تعالیٰ

اُسکی ہی تو یہ شام ہے، اُسکی ہی سحر ہے
اُسکا ہی تو یہ شمس ہے، اُسکا ہی قمر ہے
وہ نگہتِ گُل اور وہ انوارِ سحر ہے
وہ مدح خواں جس کا یہاں ہر جن و بشر ہے
افلاک پہ بیٹھا ہوا سب دیکھ رہا ہے
دُنیا کی ہر اِک شے پہ فقط اُسکی نظر ہے
اس عالم فانی میں جو ہوتا ہے شب و روز
اسے پالنے والے تجھے ہر لحظہ خبر ہے
کیوں خاک کے انسان میں اکڑ آ گئی ایسی
دُنیا میں کیوں پھیلا ہوا ہر سمت یہ شر ہے
اللہ نے بخشی ہے بڑی شان نبیؐ کو
محبوبِ خدا پر یہ فِدا جان و جگر ہے
ہے دونوں جہانوں میں فقط تری خدائی
یہ چاند ستاروں کا نگر، تیرا نگر ہے
ہر گُل کو عطا کی ہے یہ رعنائی گلشن
ہر گُل پر نظر آتا عجب رنگ ہُنر ہے
صد شکر کہ اے شمس گزرتا ہے مرا وقت
یہ ربِ دو عالم کی عنایت کا اثر ہے

## نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

بے کسوں کا سہارا، ہمارا نبیؐ
غم زدوں کا مداوا، ہمارا نبیؐ
سب دِلوں میں سمایا، ہمارا نبیؐ
سب کی آنکھوں کا تارا، ہمارا نبیؐ
دیکھتے دیکھتے روشنی ہو گئی
سارے عالم پہ چھایا، ہمارا نبیؐ
عرش نے اُسکے قدموں کے بوسے لئے
جب خدا نے پکارا ہمارا نبیؐ
ہر قدم دشمنوں نے ستایا بہت
پھر بھی ہمت نہ ہارا، ہمارا نبیؐ
اُس سے اعلیٰ و اَرفَع نہ اُس کو ملا
وہ خدا جس نے بھیجا، ہمارا نبیؐ
ذرّہ ذرّہ زمین کا چمکنے لگا
عرش سے جب اُتارا، ہمارا نبیؐ
رَحمت ہر دو عالم ہے جس کا لقب
بس وہی ہے، وہی ہے، ہمارا نبیؐ
شمس ایسے نبیؐ پر نہ کیوں ناز ہو
جو ہے سب کا دُلارا، ہمارا نبیؐ

نذرانہ عقیدت: مرزا شمس الحسن شمس

# زنجانی جنتری سنہ 2006ء

59 GOLDEN YEARS — 59 سالہ مسلسل اشاعت

**قارئین و نیوز ایجنٹ حضرات اپنے آرڈر سے فوراً مطلع کریں (ادارہ)**

الحمدللہ خاندانِ زنجانیہ عالیہ حضرت **سید میراں حسین شاہ زنجانیؒ پیر بھائی داتا گنج بخش"** نے آج کے عروس البلاد شہر اسلام کے قلعہ پاکستان اور اسکے دِل لاہور میں **1036** سال قبل اسلام کی جو شمع روشن کی تھی اس کی کرنیں آج بھی آفتاب کی طرح منور ہیں۔ تب یہ متحدہ ہندوستان تھا' پاکستان اور اسی شہر لاہور میں ایک بھی مسلمان نہ تھا۔ صوفیاء کرام کا احسان ہے کہ انہوں نے کفرستان ہندوستان میں آ کر اسلام کی شمع روشن کی اور آج ہم فخر سے اپنے آپکو ایک مسلم مملکت کا شہری سمجھتے ہیں۔ تقویم (جنتری) ہر قوم' مذہب اور ملت کی ضرورت ہے۔ ہر دور میں اور آج بھی جنتریاں ہر ملک سے جغرافیائی' مذہبی' کیلنڈر' تہوار' ستاروں کی رفتاریں لئے شائع ہوتی ہیں۔ **ادارہ آئینہ قسمت** کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ **بانی ادارہ منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی** کی اشاعت پذیر **زنجانی جنتری 2006** کا ایڈیشن اپنے **59** سال میں داخل ہو رہا ہے۔ زنجانی جنتری **2006**ء آپکی خدمت میں پیش کی جا چکی ہے۔ اسے پڑھ کر اپنی آراء سے نوازیں تا کہ ہم اپنے اور آپکے درخشاں مستقبل کو بہتر سے بہتر بنانے میں سرخرو ہو سکیں۔ (شاہ زنجانی)

# شرف مشتری کا گارنٹی شدہ نوٹ

حامل نوٹ کا رزق کشادہ نہ ہوا تو اُسے حق ہو گا کہ قیامت کے دن شاہ زنجانی کا دامن گیر ہو

**جو شخص فاضل مال اس لئے طلب کرتا ہے کہ اپنے اہل و عیال کی عزت محفوظ رکھ سکے تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے سے کہیں برتر ہے۔ (ارشاد امام علی رضا علیہ السلام)**

اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر ستارہ مشتری کی بابرکت شرف یافتہ سعادتوں میں شرف مشتری کا گارنٹی شدہ نوٹ آپ کیلئے تیار کرنیکی سعادت حاصل کی گئی ہے۔ قبل ازیں پانچ روپے کے شرف مشتری کے نوٹ کو **منجم زنجانی برادرز** نے تیار کر کے ہزاروں بہن بھائیوں کو فیضیاب کیا۔ **12** سال کے بعد کائنات میں خیر و برکت کی لہریں نصیب یاوری' رزق و دولت لاتی ہیں۔ انہی سعاعتوں کو عامل شاہ زنجانی نے آپ کیلئے سمیٹ لیا ہے۔ شرف مشتری کے حامل کا رزق کشادہ ہونے لگے گا۔ اس نوٹ کی' کی **(Key)** اللہ کے گھر کی تعمیر میں حصہ لینا ہے۔ تبھی شرف مشتری کے نوٹ سے فیض پائیں گے۔ جس طرح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ابجد قمری **786** ہیں اور مفرد **3** ہے۔ اسی طرح **اللہ** کے ذاتی نام کے اعداد **66** جس کا مفرد بھی **3** ہے۔ سبع کواکب میں یہی نمبر ستارہ مشتری سے منسوب ہے۔ روحانی تحقیق کے مطابق مشتری' اللہ' اولیاء اللہ' انبیاء' ولی' قطب' ابدال' رجال الغیب' غوث' قلندروں کا نمبر **3** سے رابطہ ہمیشہ قائم رہا ہے۔ شرف مشتری کے نوٹ کی فیض یابی کیلئے اللہ کے گھر کی تعمیر میں حصہ لیکر آپ بھی اسی تسبیح کے دانے بن سکتے ہیں۔ آپ اللہ سے تجارت کر کے یقینی نفع پا سکتے ہیں۔ نوٹ حاصل کرنے کے خواہاں بہن بھائی ایک ہزار پچاس روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال کریں ان کی جانب سے اللہ کے گھر کی تعمیر میں نوسو روپے ہدیہ دیکر رسید کے ساتھ شرف مشتری کا نوٹ رجسٹرڈ لیٹر روانہ کر دیا جائیگا۔ اگر آپ مقامی طور پر اپنی پسند کی مسجد میں چندہ دینا چاہیں تو رسید کے ساتھ **100** روپے کے علاوہ **50** روپے پوسٹ خرچہ بھیج کر منگوا سکتے ہیں۔ مقامی بہن بھائی پوسٹ خرچہ کے علاوہ اسی طرح فیض یاب ہو سکتے ہیں۔ (عامل شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی)

# حسن بصریؒ کا مکتوب نقل کردہ از کشف المحجوب

**از قلم: محمد علی سلیمانی ڈی جی خان** ......... شرق و غرب کی پوری کاوش و تحقیق کے بعد متعین ہونے والے نہایت صحیح متن پر مبنی اُردو ترجمہ کشف المحجوب حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ کی شہرہ آفاق تصنیف سے حسن بصریؒ کا وہ مکتوب نقل کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں کہ جب فرقہ قدریہ نے زور پکڑا اور معتزلہ کا مذہب دُنیا میں پھیل گیا تو حسن بصریؒ نے امام حسنؑ بن علیؑ کے نام لکھا تھا۔ اس مکتوب کو حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ نے اپنی شہرہ آفاق تصنیف کشف المحجوب میں جگہ دی۔ چنانچہ وہ مکتوب کچھ اسطرح ہے:

''اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور بڑا رحم کرنے والا ہے۔ اے جگر گوشہ رسولؐ اور آنحضرتؐ کی آنکھوں کے سرور' خدا آپؑ کو سلامت رکھے۔ ہمیشہ اس کی رحمتیں آپؑ پر سایہ فگن ہوں اور اُس کی برکتیں آپؑ پر نازل ہوتی رہیں۔ آپؑ کے خاندان بنی ہاشم کے تمام افراد اُن کشتیوں کی مانند ہیں جو دریاؤں میں چلتی ہیں اور اُن ستاروں کی طرح ہیں جو ہمیشہ روشن رہتے ہیں۔ آپؑ لوگ ہی دین کے امام' ہادی اور سچے نشان ہیں جو کوئی آپؑ کی متابعت کرے نجات پاتا ہے جیسے کہ اُن اہل ایمان کو نجات ملی جنہوں نے کشتی نوحؑ میں اس متابعت کا حق ادا کیا تھا اور اے اولادِ پیغمبرؐ مسئلہ تقدیر کے بارے میں ہماری حیرت واستطاعت واختیارِ بشری کے بارے میں ہمارے اختلافات کے سلسلے میں آپؑ کا کیا ارشاد ہے؟ تاکہ ہم یہ جان سکیں کہ اس معاملے میں آپؑ کا طریق کیا ہے؟ کیونکہ آپؑ پشت در پشت پیغمبرانِ برحق کی اولاد چلے آتے ہیں اور یہ سلسلہ کبھی منقطع نہیں ہوگا۔ آپؑ کا علم براہِ راست علم الٰہی کا نتیجہ ہے اور وہی آپؑ کا محافظ و نگہبان ہے اور جس طرح وہ آپؑ کا محافظ و نگہبان ہے اسی طرح آگے آپؑ اُس کی مخلوق کے محافظ و نگہبان ہیں''۔

حسن بصریؒ کے اس پورے مکتوب میں اُنہوں نے شانِ امامؑ جو بیان کی ہے وہ معرفت امامؑ کا پتہ دیتی ہے اور قرآن و رسولؐ کے فرمان کو دیکھا جائے تو وہ حسن بصریؒ کے خط کی شان امام حسنؑ میں مکمل تائید کرتے نظر آتے ہیں۔ چنانچہ حسن بصریؒ شانِ امام حسنؑ میں فرما رہے ہیں کہ آپؑ کا خاندان اُن کشتیوں کی مانند ہے جو دریاؤں میں چلتی رہتی ہیں اور اُن ستاروں کی مانند ہیں جو ہمیشہ روشن رہتے ہیں۔ چنانچہ حسن بصریؒ کے ان فقرات کی تائید ہمیں اس طرح ملتی ہے کہ فرمان رسول پاکؐ ہے: ''میرے اہل بیتؑ کی مثال ستاروں کی طرح ہے جب تک آسمان پر ستارے رہتے ہیں دن رات قائم رہتے ہیں جب تک میری اہلبیتؑ باقی رہے گی تب تک زمین واہل زمین قائم رہیں گے''۔

اسی طرح حسن بصریؒ نے امام حسن مجتبیٰؑ کو نجات کی کشتی قرار دیا جو کہ رسول پاکؐ کی مشہور و متواتر حدیث کی تائید کرتی ہے کہ ''میرے اہل بیتؑ کی مثال کشتی نوحؑ کی مانند ہے جو اس پر سوار ہوا وہ نجات پا گیا اور جو اس سے منحرف ہوا وہ غرق ہوگیا۔ پھر حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ اے امام حسنؑ آپؑ پشت در پشت پیغمبرانِ برحق کی اولاد چلے آرہے ہیں اور یہ سلسلہ کبھی منقطع نہیں ہوگا''۔ معلوم ہوا کہ عترتِ محمدیؐ ہمیشہ پاکیزہ صُلبوں سے آتی رہی اور آرہی ہے جیسا کہ حسن بصریؒ نے فرمایا کہ ''یہ سلسلہ'' کبھی منقطع نہیں ہوگا۔ یعنی تا قیامت آلِ محمدؐ کا وجود رہنا ضروری ہے جو کہ آج بھی ''امام محمد مہدیؑ'' کی صورت میں باقی موجود ہیں۔ اسی لئے رسول پاکؐ فرماتے رہتے تھے کہ قرآن و میری اہل بیتؑ ہمیشہ ساتھ ساتھ رہیں گے۔ یہاں تک کہ اگر قیامت میں سے ایک دن بھی باقی رہا تو خدا اُسے اتنا لمبا کرے گا کہ میرا مہدیؑ ظہور فرمائیگا۔ اسی طرح حسن بصریؒ نے علم امام کی تعریف یہ کی ہے کہ ''آپ کا علم براہِ راست علم الٰہی کا نتیجہ ہے'' معلوم ہوا کہ امام و خدا کا رابطہ ڈائریکٹ رہتا ہے اور امامؑ جو بھی بات کرے وہ امامؑ کے الفاظ نہیں ہوتے بلکہ اللہ کا کلام ہوتا ہے۔ آخر میں حسن بصریؒ نے ایک نہایت عجیب اور پراسرار فقرہ معرفت امامؑ کے بارے بتایا کہ: ''اللہ آپؑ کا محافظ و نگہبان ہے اور جس طرح وہ آپؑ کا محافظ و نگہبان ہے اسی طرح آگے آپؑ اس کی مخلوق کے محافظ و نگہبان ہیں''۔ اس فقرے میں حسن بصریؒ نے قرآنی حقیقت کو طشت از بام کر دیا کہ قیامت کا تعلق امامؑ سے ہے۔ اس لئے وہ مخلوق خدا کا محافظ و نگہبان ہوتا ہے۔ يَوْمَ نَدْعُوْ كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ کہ قیامت کے دن ہر شخص اپنے اپنے امامؑ کے ساتھ بلایا جائے گا۔ یعنی دُنیا میں وہ جس امام کی پیروی واقتداء میں چلا ہوگا قیامت کے دن اُسی کے ساتھ محشور ہوگا۔ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ کی تفسیر امام مبین ہے کہ شب قدر کو ملائکہ اور جبرائیل امام پاکؑ پر نازل ہوتے ہیں اللہ کے امر سے ہر حکم لیکر۔ کیوں کہ امامؑ ہی اولی الامر ہوتا ہے کہ جس کا امر مخلوق خدا پر چلتا ہے کیوں کہ مخلوق خدا کا وہی محافظ و نگہبان ہوتا ہے اور کل کو قیامت کے دن مخلوق خدا کے اعمال پر شاہد ہوگا۔ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کہ (اے انسانو) تم ہر عمل کرتے جاؤ تمہارے ہر عمل کو تین ہستیاں دیکھ رہی ہیں اللہ اور رسولؐ اور امامؑ۔ اور قیامت کے دن امامؑ بندگانِ خدا کے اعمال پر شاہد ہوگا۔

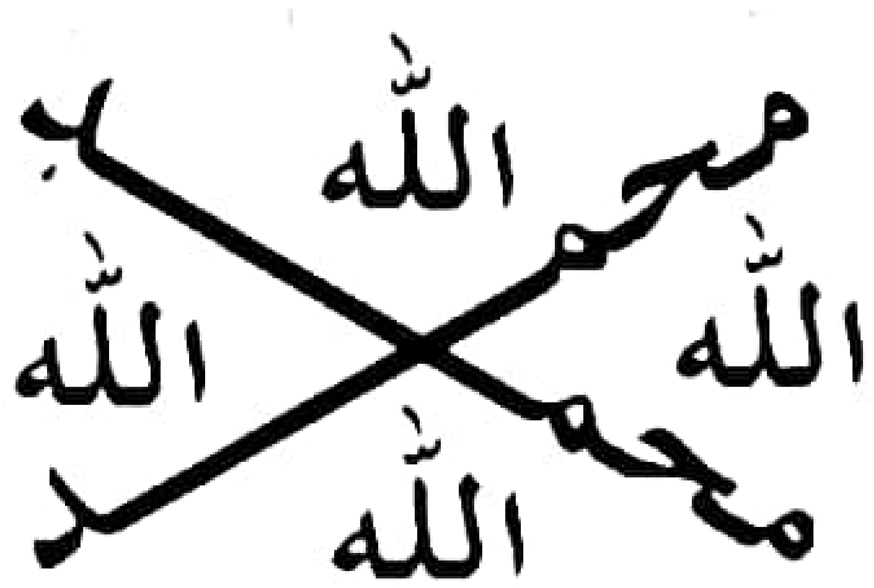
# ساعات کی ترتیب آپکے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے

| شمار | پہلی | | | | | | | | دوسری | | | | | | | تیسری | | | | | | | چوتھی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| دن | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ |
| اتوار | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد |
| پیر | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری |
| منگل | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ |
| بدھ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل |
| جمعرات | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس |
| جمعہ | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر |
| ہفتہ | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ |

## تربیع شمس و زحل

اس نحس وقت کی ابتداء 2 نومبر 11 بجکر 29 منٹ' مکمل نظر 3 نومبر 12 بجکر 20 منٹ' خاتمہ نظر 4 نومبر 13 بجکر 8 منٹ پر ہوگا۔ دونا جائز محبت کرنے والوں یا حاسدین میں نفاق کے لئے سورۃ مائدہ کا عمل عین ساعت زحل میں کر کے ساعت زحل میں ہفتہ کے دن احاطہ قبور میں دفن کریں۔ اعجاز پائیں۔ ناجائز کرنے سے سخت رجعت کا خدشہ ہے۔

والقینا بینھم العدواۃ والبغضاء الی یوم القیامۃ

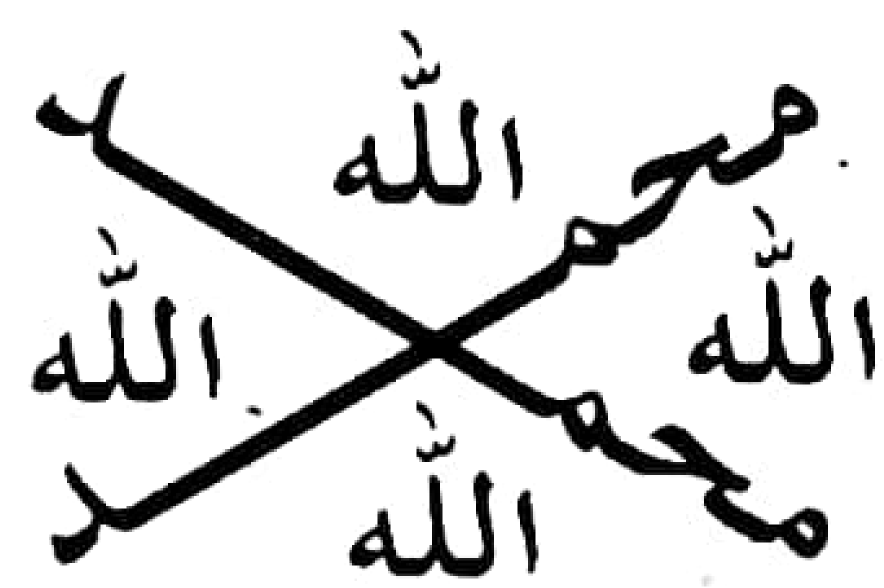



البغض فلاں بن فلاں علی البغض فلاں بن فلاں

## مقابلہ شمس و مریخ

اس نحس وقت کی ابتداء 6 نومبر 19 بجکر 16 منٹ' مکمل نظر 7 نومبر 12 بجکر 7 منٹ' خاتمہ نظر 8 نومبر 6 بجکر 39 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین میں نفاق پیدا کرنے کیلئے سورۃ مائدہ کا عمل ساعت مریخ میں بنا کر منگل کے دن ساعت مریخ میں ہی احاطہ قبور میں دفن کریں۔ اعجاز پائیں ناجائز ہرگز نہ کریں ورنہ آپ اپنی عاقبت کے خود ذمہ دار ہونگے۔

والقینا بینھم العدواۃ والبغضاء الی یوم القیامۃ




البغض فلاں بن فلاں علی البغض فلاں بن فلاں

## تسدیس زہرہ مشتری

اس سعد وقت کی ابتداء 7 نومبر 3 بجکر 12 منٹ' مکمل نظر 8 نومبر 10 بجکر 46 منٹ' خاتمہ نظر 9 نومبر 18 بجکر 45 منٹ پر ہوگا۔ حل المشکلات' کشادگی رزق' حصول انعام' پسندیدہ جگہ شادی غرض ہر دنیوی کامیابی کے لئے نقش نادعلی عددی بنا کر دو نفل حاجت ادا کر کے اپنے مقصد کی دعا کر کے گلے میں پہنیں۔

| ۷۸۶ | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۵۹۶ | ۱۶۰۹ | ۱۶۰۶ | ۱۶۰۳ |
| ۱۶۰۷ | ۱۶۰۲ | ۱۵۹۷ | ۱۶۰۸ |
| ۱۶۰۱ | ۱۶۰۴ | ۱۶۱۱ | ۱۵۹۸ |
| ۱۶۱۰ | ۱۵۹۹ | ۱۶۰۰ | ۱۶۰۵ |

# تربیع مریخ زحل

اس نحس وقت کی ابتداء 15 نومبر 18 بجکر 2 منٹ' مکمل نظر 19 نومبر ایک بجکر 35 منٹ' خاتمہ نظر 22 نومبر 22 بجکر 31 منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں کے شر سے خطرہ ہو تو انہیں باز رکھنے اور نقصان پہنچانے کیلئے سورۃ لہب کا خالی البطن نقش بھوج پتر پر لال سیاہی سے لکھ کر ساعت زحل میں کالا کپڑا لپیٹ کر احاطہ قبور میں دفن کریں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں۔

| ۷۸۶ | | |
|---|---|---|
| ۱۴۵۵ | ۲۸۸۶ | ۴۸۵ |
| ۳۴۰۱ | یہاں مقصد لکھیں | ۲۴۲۵ |
| ۹۷۰ | ۱۹۴۰ | ۲۹۱۶ |

# تثلیث زہرہ مریخ

اس سعد وقت کی ابتداء 17 نومبر ایک بجکر 6 منٹ' مکمل نظر 17 نومبر 21 بجکر 25 منٹ' خاتمہ نظر 18 نومبر 18 بجکر 3 منٹ پر ہوگا۔ حل المشکلات' دفع فتنہ فساد کے لئے نقش نادعلی عددی بنا کر باپرہیز پاس رکھیں' بے شمار فوائد پائیں۔

| ۷۸۶ | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۶۰۳ | ۱۶۰۶ | ۱۶۰۹ | ۱۵۹۶ |
| ۱۶۰۸ | ۱۵۹۷ | ۱۶۰۲ | ۱۶۰۷ |
| ۱۵۹۸ | ۱۶۱۱ | ۱۶۰۴ | ۱۶۰۱ |
| ۱۶۰۵ | ۱۶۰۰ | ۱۵۹۹ | ۱۶۱۰ |

# قران شمس عطارد

اس سعد وقت کی ابتداء 24 نومبر 10 بجکر 37 منٹ' مکمل نظر 24 نومبر 20 بجکر 43 منٹ' خاتمہ نظر 25 نومبر 6 بجکر 49 منٹ پر ہوگا۔ حل المشکلات' اپنا یا کسی کا حوصلہ بڑھانے کے لئے نقش نادعلی لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں ہمراہ 110 مرتبہ نادعلی صغیر ساتھ پڑھیں۔ نقش کے اوپر بٹر پیپر رکھ کر مقررہ وقت پر ٹریس لیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ہمّ | کلّ | فی النوائب | لک | عوناً | تجدہ | العجائب | مظہر | علیاً | نادِ |
| وغمّ | ہمّ | کلّ | فی النوائب | لک | عوناً | تجدہ | العجائب | مظہر | علیاً |
| سینجلی | وغمّ | ہمّ | کلّ | فی النوائب | لک | عوناً | تجدہ | العجائب | مظہر |
| بعظمتک | سینجلی | وغمّ | ہمّ | کلّ | فی النوائب | لک | عوناً | تجدہ | العجائب |
| یا اللہ | بعظمتک | سینجلی | وغمّ | ہمّ | کلّ | فی النوائب | لک | عوناً | تجدہ |
| بنبوتک | یا اللہ | بعظمتک | سینجلی | وغمّ | ہمّ | کلّ | فی النوائب | لک | عوناً |
| یا محمد | بنبوتک | یا اللہ | بعظمتک | سینجلی | وغمّ | ہمّ | کلّ | فی النوائب | لک |
| بولایتک | یا محمد | بنبوتک | یا اللہ | بعظمتک | سینجلی | وغمّ | ہمّ | کلّ | فی النوائب |
| یا علی | بولایتک | یا محمد | بنبوتک | یا اللہ | بعظمتک | سینجلی | وغمّ | ہمّ | کلّ |
| یا علی | یا علی | بولایتک | یا محمد | بنبوتک | یا اللہ | بعظمتک | سینجلی | وغمّ | ہمّ |
| یا علی | یا علی | یا علی | بولایتک | یا محمد | بنبوتک | یا اللہ | بعظمتک | سینجلی | وغمّ |

## آپ کیلئے حافظ سید محسن علی زنجانی کی طرف سے لوح محفوظ کا روحانی تحفہ

**یہ لوح محفوظ** مجموعہ احراز 150 مختلف دعاؤں قرآنی آیات اور ایک ہزار اسمائے حسنیٰ پر مشتمل ہے۔

**(1)** حرز جواد علیہ السلام **(2)** حرز یمانی **(3)** حرز ابو دجانہ **(4)** دعائے معراج **(5)** دعائے الامان **(6)** دعائے نادعلیؑ کبیر **(7)** دعائے نور کبیر **(8)** دعائے جوشن کبیر **(9)** ایک ہزار اسمائے حسنیٰ **(10)** آیت الکرسی **(11)** چار قل **(12)** حرز یامن تحل **(13)** حروف مقطعات **(1)** حرز خدیجۃ الکبریٰ (2 عدد) **(2)** 4 عدد حرز النبیؐ **(3)** حرز فاطمۃ الزہراؑ **(4)** حرز علی علیہ السلام (دو عدد) **(5)** حرز حسن وحسین علیہ السلام **(6)** حرز حسن علیہ السلام **(7)** حرز حسین علیہ السلام **(8)** حرز زین العابدین علیہ السلام (تین عدد) **(9)** حرز باقر علیہ السلام (دو عدد) **(10)** حرز صادق علیہا السلام (دو عدد) **(11)** حرز موسیٰ کاظم علیہ السلام (چھ عدد) **(12)** حرز امام رضا علیہ السلام (تین عدد) **(13)** حرز محمد تقی علیہ السلام **(14)** حرز علی نقی علیہ السلام **(15)** حرز حسن عسکری علیہ السلام (دو عدد) **(16)** حرز ولی عصر علیہ السلام (دو عدد) ان کی بزرگ علمائے متقدمین نے انبیاءؑ و آئمہ اطہارؑ سے نسبت بیان فرمائی ہیں

**روحانی فوائد لوح محفوظ** ان کو پڑھنے سے یا پاس رکھنے سے حفاظت از شر شیطان سر دشمنان شر حسد دین شر بدخواہان شر اشرار زبان بندی بدگویان حفظ آبرو حفاظت آفات حفاظت بلیات حفاظت نظر بد وسعت رزق رفع پریشانی رفع بندش کورچشم دشمن دوستی اخوت محبت عزت احترام شہرت اور نظر خلائق باطل السحر تیر بند تیغ بند حفاظت ساحران رفع خرابی کارہا کشائش کارہا حفاظت ناگہانی موت حفاظت حادثات خاندان میں اتفاق اتحاد محبت زن و شوہر بیماریوں سے حفاظت شفائے امراض حفاظت جانکنی سختی رفع عداوت تسخیر ظالم ہول اور وحشت کی دوری حفاظت موذی جانور حفاظت درندہ خواہ کوئی وجہ ہو قرض نے نیند حرام کر دی ہو باوجود محنت اور کوشش کے روزگار نہ ملتا ہو پیسے میں برکت نہ ہو ترقی نہ ہوتی ہو ملازمت نہ ملتی ہو یا اور کسی بھی وجہ سے زندگی اجیرن ہو چکی ہو کاروبار دن بدن نقصان میں ہو۔ کسی دشمن کا خفیہ ہاتھ کام کر رہا ہو تو لوح محفوظ تحفتاً شہزادہ حافظ سید محسن علی شاہ زنجانی سے لیکر اپنے پاس رکھیں یا فریم کروا کر گھر میں لٹکائیں فوائد بے بہا مشاہد ہونگے۔ یہ دعویٰ نہیں حقیقت ہے کہ جس شخص کے پاس یہ لوح محفوظ ہوگی اس شخص کے سب کام قدرت الٰہی سے درست ہوتے جائینگے۔ دوسرا یہ کہ اُس شخص پر آفت مصیبت اذیت اور ناگہانی موت نہ آسکے گی۔ آگ تیر تلوار اور گولی بھی اس شخص پر اثر انداز نہ ہو سکے گی۔ گویا کہ یہ ایک قسم کی بلٹ پروف جیکٹ ہی ہوگی مقصد یہ ہے کہ جب آپ کے لوح محفوظ ہوگی آپ کا اپنا تحفظ خود بخود ہوگا مختصر یہ کہ نہایت ہی مجرب اور کامیاب لوح ہے آپ استعمال کر کے دیکھیں فوائد بے شمار ظاہر ہونگے۔ انشاء اللہ

**نوٹ:** جو بہن بھائی نوروز عالم افروز پر لوح محفوظ تحفتاً (مفت) حاصل نہیں کر سکے اب وہ آئندہ ہر ماہ کی نوچندی جمعرات سے قبل پتہ لکھا جوابی رجسٹرڈ لفافہ ارسال کر کے مکتبہ آئینہ قسمت کاشانہ زنجانی D-125 حضرت سید میراں حسین زنجانی روڈ۔ گلبرگ 2 نزد مین مارکیٹ۔ لاہور سے منگوا سکتے ہیں۔

# آپ کا پیارا نام

## جسے آپ کم اور دوسرے زیادہ استعمال کرتے ہیں!

☆......از: **فضل محمود نقاش کھوکھر۔ ترنڈہ محمد پناہ**...... پیارے قارئین آئینہ قسمت! محترم جناب ڈاکٹر محمد صادق تبسم صاحب۔ بارہ منگا کا مضمون بعنوان ''لمحہ فکریہ'' واقعی علماء نجوم وجفر کیلئے لمحہ فکریہ ہے بلکہ المیہ فکریہ ہے۔ حتیٰ کہ المیہ فقرہ یہ ہے کہ آج تک کسی ماہر فن علم النجوم والجفر نے اس بارے توجہ بھی نہ دی۔ پیارے بھائی صاحب...... حضرت آدمؑ سے لیکر پیغمبر آخرالزمان حضرت محمد ﷺ تک تمام انبیاء کرام کے اسماء مبارک صرف ایک نام پر مشتمل ہوا کرتے آئے ہیں۔ مثلاً آدمؑ شیثؑ نوحؑ ادریسؑ ابراہیمؑ اسماعیلؑ اسحٰقؑ یعقوبؑ یوسفؑ یونسؑ داؤدؑ سلیمانؑ موسیٰؑ عیسیٰؑ محمد ﷺ اور اس کے بعد اہل عرب میں بھی ایسی مثال مفرد نام رکھنے کی اب تک موجود ہے۔ مثلاً عمرؓ عثمانؓ علیؓ جعفرؓ سلیمانؓ بلالؓ حسنؓ حسینؓ فاطمہؓ خدیجہؓ رقیہؓ کلثومؓ زینبؓ آسیہؓ مریم وغیرہ۔ نام کیوں رکھا جاتا ہے؟ نام کو عربی میں اسم کہتے ہیں اور اسم بلند چیز کو کہتے ہیں جو دور سے بھی نظر آئے۔ گویا یہ اسی تعریف سے مشتق ہے تاکہ اسم پکارنے سے موسوم فوراً توجہ دے یا اس اسم کی وجہ سے معرفہ ہو کر پہچانا جائے۔ چنانچہ آپ اپنی اولاد کے لئے عربی' فارسی' انگریزی' ترکی' چینی' ہندی' سندھی' بلوچی' پختونی' پنجابی اور سرائیکی میں جو چاہیں نام رکھ دیں۔ مثال کے طور پر ضلع رحیم یار خاں کی تحصیل لیاقت پور میں ایک بس کا عملہ ہے۔ جس کے ڈرائیور کا نام کھوتا (گدھا) کنڈکٹر کا نام گھوڑا اور چھرا ہے اور ایک کلینرز کا نام مچھر ہے اور سوار (مگرمچھ) ہے۔ اگرچہ ایسے نام ناموزوں اور بدنما ہیں۔ ایسے نام بغض وعداوت اور نفرت کی پیداوار ہوتے ہیں۔ اسلام اس طرح کے نام رکھنے سے روکتا ہے۔ پھر بھی لوگ اسم کی اقسام کنیت' عرف' لقب' خطاب اور تخلص رکھنے سے اپنی پہچان کراتے ہیں۔ یعنی کچھ نام والدین رکھتے ہیں۔ کچھ نام معاشرہ (وسیب) دے دیتا ہے۔ کچھ نام خود رکھ لیتے ہیں اور کچھ لوگوں کو نام حکومت وقت دے دیتی ہے۔ اس زمانہ میں پرانے عربی نام رکھنا اب دقیانوسی خیال کیا جا رہا ہے اور فیشن کے خلاف سمجھا جا رہا ہے۔ فلمی ستاروں کے نام یا کھلاڑیوں کے نام نئی نسل میں زیادہ مقبول ہو رہے ہیں۔ اسلامی ناموں سے انحراف بھی ایک لمحہ فکریہ ہے۔

پیارے بھائی! زمانہ قدیم میں جس قدر انبیاء کرام گزرے ہیں۔ ان کے نام کے ساتھ سردار' ملک' خان' رئیس' جام سابقہ یا لاحقہ موجود نہ تھا۔ بلکہ سادہ نام ہوتے تھے۔ اب لوگ مفرد نام نہیں رکھتے بلکہ مرکب نام رکھنا زیادہ پسند کرتے ہیں اور بعض حضرات اپنی اولاد کا نام ہم قافیہ اور ہم ردیف رکھنا پسند کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر فضل محمود' حسن محمود' سلطان محمود وغیرہ کیونکہ ان سے انہیں صوتی ہم آہنگی نظر آتی ہے اور ان کو ناموں کی ایک قطار نظر آتی ہے۔ جبکہ یہ اور بات ہوتی ہے کہ اُن کی اولاد کسی قطار کی نہیں ہوتی۔

ایک زمانہ گزرا ہے کہ لوگ مذہب پسند تھے۔ اپنی اولاد کے نام اسماء الحسنیٰ کے ساتھ لفظ (عبد) لگا کر نام رکھتے آئے ہیں۔ مثلاً عبداللہ' عبدالرحمٰن' عبدالرحیم' عبدالقدوس' عبدالسلام' عبدالمالک' عبدالجبار' عبدالعزیز' عبدالخالق' عبدالوہاب' عبدالرزاق' عبدالحکیم' عبداللطیف' عبدالکریم' عبدالمجید' عبدالحی' عبدالقیوم' عبدالصمد' عبدالقادر اور عبدالغنی وغیرہ رکھنا زیادہ پسند کرتے آئے ہیں۔ البتہ اللہ تعالیٰ کے جلالی ناموں سے نام اکثر لوگوں نے نہ رکھا ہے۔ مثلاً عبدالقہار' عبدالقابض' عبدالمذل' عبدالخافض' عبدالممیت' عبدالمنتقم' عبدالمانع' اور عبدالضار وغیرہ اور کچھ حضرات نے لفظ (غلام) سے نام رکھنا پسند کیا جیسا کہ غلام اللہ' غلام محمد' غلام احمد' غلام علی' غلام حسن' غلام حسین وغیرہ چنانچہ ایک مکتب فکر نے عبدالرسول عبدالنبی جیسے ناموں پر اعتراض کیا ہے کہ ایسے نام شرکیہ انداز کے ہیں یعنی مشرکانہ دور قبل از اسلام کے ہیں جیسا کہ عبدالعزیٰ' عبدالشمس' عبدالقمر' عبدالشعریٰ' عبداللات وعبدالمنات اور عبدالحمل جیسے نام رکھا کرتے تھے۔ اگرچہ ان لوگوں کے دلوں میں ان قدیم بتوں کی تعظیم تھی وہ تعظیماً ایسے نام رکھتے تھے اور ابوبکرؓ ابوذرؓ ابوہریرہؓ ابودجانہ اور ابوطالب بھی بطور نام استعمال ہوتے تھے۔ جبکہ ابوجہل اور ابولہب بھی نام بن گئے تھے۔ جبکہ کچھ عرصہ قبل ہمارے علاقہ میں لوگ اپنے باپ اور دادا کا نام اپنی اولاد کا نام رکھتے آئے ہیں (مثلاً ریاست بہاولپور کے والی بہاول خان نے اپنے بیٹے کا نام صادق خاں رکھا اور صادق خاں نے اپنے بیٹے کا نام بہاول خاں رکھا اور اسی طرح نام رکھتے آئے حتیٰ کہ قیام پاکستان کے وقت صادق خاں رابع حکمران تھے) اور بعض حضرات اپنی اولاد کا نام اپنی اولاد کے لئے اس لئے اپنے والدین یا دادا' دادی یا نانا

'نائی کا نام پر نہیں رکھتے کہ کوئی شخص جب انہیں منحوس' نامراد یا چندرا کہہ کر پکارے گا یا ان کو جتا مہ 'سؤر' کتا کہہ کر پکارے گا تو یہ گالی اُن کے بزرگوں کے نام کی بے ادبی کرے گی۔ اس لئے یہ لوگ اپنی اولاد کے لئے نیا نام تجویز کرتے ہیں اور نیا نام تلاش کرتے ہیں اور نام بھی ایسا جو اس محلہ اور گاؤں میں نہ ہو۔

آج کل نام کی تلاش میں یا تجویز کرنے میں لوگ علماء نجوم اور علمائے جفر سے زیادہ رجوع کرتے ہیں۔ جیسا کہ ہندوستان میں لوگ پنڈت' جوتشی سے نام تجویز کرا کے رکھتے ہیں۔ اسی طرح پاکستان میں بھی یہ روش جاری ہے۔ حالانکہ نام کوئی بھی رکھیں درست ہے۔ البتہ نام خوب صورت ہو۔ اس کا مطلب اچھا ہو اور اس سے شرک پیدا نہ ہوتا ہو بلکہ نام خود ایک اچھی فال اور تعبیر ہو۔ جس سے شخصیت کا اعلیٰ اظہار اور وقار ظاہر ہوتا کہ اس نام سے موسوم شرمندہ نہ ہو۔ بلکہ پکارنے والے کو بھی خوشی جواب دے۔ اس سے شخصیت نکھرتی اور اس پر اچھا اثر پڑتا ہے۔ برا نام رکھنا خلاف شرع ہے اور شخصیت کو بگاڑتا ہے۔ علماء نجوم و جفر اور علم اعداد کے نزدیک نام رکھنے کے مختلف طریقے رائج ہیں۔ جو طریقے رائج ہیں۔ اگر ان کے بارے میں پوچھا جائے کہ یہ طریقے کس طرح بنے ہیں؟ کس نے بنائے ہیں؟ اور کب سے رائج ہیں؟ تو بتانے سے قاصر ہیں۔ ان کے پاس صرف ایک جواب ہے کہ ایسا صرف بزرگوں سے منقول ہے۔ ہم اس بارے میں کچھ نہیں جانتے۔ یا ان سے سوال کیا جائے کہ آپ جو طریقہ اختیار کئے بیٹھے ہیں۔ آپ کے نزدیک یہ طریقہ کیوں کر اچھا ہے تب بھی لاجواب ہوتے ہیں۔ سائل کو کچھ بتانے سے قاصر ہوتے ہیں۔ نام رکھنے کے جو طرائق علماء نجوم و جفر اور اعداد میں رائج ہیں۔ ان پر الگ الگ بحث کرتے ہیں۔ فیصلہ آپ خود کر لینا کہ کونسا طریقہ کار درست ہے یا کس حد تک درست ہے۔

**قاعدہ نمبر 1**: علماء علم الاعداد والے عیسوی تقویم سے تاریخ کا مفرد عدد معلوم کر کے ابجد قمری ابلغ سے نام کا مفرد عدد بنا کر موافق تاریخ عیسوی کرتے ہیں۔ یعنی جو عدد تاریخ سے مفرد بنتا ہے وہی عدد نام کا مفرد ہونا چاہئے۔

| 9 | 8 | 7 | 6 | 5 | 4 | 3 | 2 | 1 | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ط ص ظ | ح ف ض | ز ع ذ | و س خ | ھ ن ث | د م ت | ج ل ش | ب ک ر | ا ی ق غ | قمری ترتیب |
| ذ ع ہ | د ظ و | خ ط ن | ح ض م | ج ص ل | ث ش ک | ت س ق | ب ز ف | ا ر غ ی | شمسی ترتیب |

اس قاعدہ پر اعتراض یہ ہے کہ تاریخ کا عدد مفرد شمسی تقویم سے بنایا جاتا ہے اور نام کا مفرد عدد قمری ترتیب سے بنایا جاتا ہے۔ حالانکہ یہ شمسی ترتیب سے ہونا چاہئے۔ اگر شمسی تقویم سے مفرد عدد بن سکتا ہے تو قمری تقویم سے بھی بن سکتا ہے۔ عیسوی تقویم جو کہ قدیم رومی حکمران جولیس سیزر کی جاری کردہ ہے۔ جو اس زمانے میں جنرل پرویز مشرف کی طرح حکمران بنا تھا۔ عیسوی تقویم اس نے ۴۶ قبل مسیح میں مرتب کرائی تھی جو سابقہ رومی تقویم ۳۵۵ دنوں والی پر نظر ثانی کر کے بنائی گئی یا یوں سمجھیں کہ قمری تقویم کو شمسی تقویم میں بدلا گیا تھا۔ اس جولین کیلنڈر کو ۱۵۸۲ء میں پوپ گریگوری XIII نے از سر نو مرتب کیا تو یہ گریگوری کیلنڈر کہلایا جو 5 اکتوبر ۱۵۸۲ء کو ۱۵ اکتوبر ۱۵۸۲ء بنا کر جاری کیا گیا۔ اب یہ تقویم عیسوی تقویم کہلاتی ہے کیونکہ اس کی پیدائش حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے سال ۵ پر رکھی گئی ہے۔ یاد رکھئے اہل نصریٰ یسوع مسیح کا یوم ولادت ۲۵ دسمبر کو مناتے ہیں۔ اہل نصریٰ اپنے نام اپنی تقویم کے ساتھ اپنی الفابٹ (ابجد) سے مرتب کرتے ہیں جو کہ درست طریقہ ہے۔ انگریزی کی ابجد ابلغ اس طرح ہے اور ان کے اعداد جمل کبیر قمری کی طرح بھی بن سکتے ہیں۔

| 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| A ۱ | B ۲ | C ۳ | D ۴ | E ۵ | F ۶ | G ۷ | H ۸ | I ۹ |
| J ۱۰ | K ۲۰ | L ۳۰ | M ۴۰ | N ۵۰ | O ۶۰ | P ۷۰ | Q ۸۰ | R ۹۰ |
| S ۱۰۰ | T ۲۰۰ | U ۳۰۰ | V ۴۰۰ | W ۵۰۰ | X ۶۰۰ | Y ۷۰۰ | Z ۸۰۰ | ☆ ☆ |

یورپین جفار اپنے نام کو اعداد سے ہم آہنگ کرنے کے لئے حروف علت (واول حروف A,E.I,O.U) سے تبدیلی کرتے ہیں اور کرسکتے ہیں جبکہ یہ قاعدہ عربوں اور مسلمانوں کے نزدیک غلط ہے۔ مثلاً اعراب بدلنے سے معنی بدل جاتے ہیں۔ مسلمان اعراب میں تبدیلی نہیں کر سکتے۔ شمسی تقویم سے نام مرتب کرنا فرض نہ ہے اور نہ ہی حرف آخر قاعدہ ہے۔ اس طرح تو ہندو اپنی بکرمی تقویم کے مطابق نام رکھتے ہیں۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ اپنی اسلامی قمری ہجری تقویم کے مطابق مفرد عدد بنا کر نام رکھیں جیسا کہ قدیم زمانہ میں تاریخی نام رکھے جاتے رہے ہیں۔ مثلاً حضرت خواجہ غلام فرید صاحب مٹھن کوٹ والے کا نام خورشید عالم ہے۔ تقویم شمسی کی طرح تقویم قمری سے مفرد عدد بنا کر نام رکھا جا سکتا ہے۔ اگر درست نہ ہے تو مسلمانوں کو اپنی شمسی تقویم وضع کرنا چاہئے جس کی تجویز اس فقیر احقر العباد فضل محمود نقاش نے آستانہ عالیہ حضرت شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب کی خدمت اقدس میں حاضری دیکر دی تھی۔ مسلمانوں میں ہجری شمسی ایرانی تقویم زیادہ معتبر ہے۔ جو خالص فصلی ہے۔ جبکہ بکرمی تقویم فصلی نہ ہے۔ نہ شمسی ہے اور نہ ہی قمری ہے بلکہ کوبی ہے۔ عیسوی تقویم اپنی ترتیب اور ترکیب کے لحاظ سے بالکل غلط ہے۔ یہ تقویم اب بھی از سر نو مرتب ہونے کا تقاضا رکھتی ہے۔ ویسے عدد مفرد کے تحت نام علماء نجوم کے نزدیک بروج کے تحت نہیں ہوتے اور خود عیسوی تقویم بروج کے ماتحت نہ ہے اور نہ ہی مطابقت رکھتی ہے۔ اس تقویم کا مہینہ 20 دن پہلے بروج سے تعلق رکھتا ہے باقی 11 دن اگلے برج سے تعلق رکھتا ہے۔ گویا عیسوی مہینہ آدھا تیتر آدھا بٹیر ہے یا منہ بکری دُم بھیڑی ہے۔ اگر نام ہر صورت میں شمسی تقویم کے تحت رکھنا اشد ضروری ہے تو پاکستانیوں کو اپنی شمسی، فصلی یا کوبی تقویم وضع کرنا چاہئے جس کا مسودہ جناب شہزادہ سید انتظار حسین شاہ صاحب کی خدمت اقدس میں 2004ء میں پہنچا دیا گیا تھا۔ تقویم کے عدد کے ماتحت نام میں یہ کوئی قید نہ ہے کہ آپ کا نام کس برج کے تابع ہے۔ آپ تمام حروف میں سے جس حرف کو پسند کریں اس کے سر حرف سے نام رکھ سکتے ہیں اور جو حضرات عدد اور برج کے تحت نام ملانے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ اپنی قابلیت دکھاتے ہیں۔ ویسے اکثر بروج کے تحت مختلف حروف ہیں۔ اس طرح مشکل میں پڑ جاتے ہیں۔ دوسرا مسئلہ اس میں یہ ہے کہ آپ کو اعداد کے تحت نام رکھنے کے لئے صرف تاریخ ولادت کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس میں نام والدہ شامل کرنا ضروری نہ ہے۔ جو لوگ نام والدہ شامل کرتے ہیں وہ شاید غلطی پر ہوں اور بعض جفار حضرات عبدالرحمٰن کو عبدالرحمان اور اسمٰعیل کو اسماعیل و اسحٰق کو اسحاق لکھ کر غلطی کرتے ہیں۔

**قاعدہ نمبر 2**: بعض منجم اور جفار حضرات ابجد قمری سے نام تجویز شدہ برائے مولود اور ان کی والدہ کو جمل کبیر کر کے طرح بروجی (۱۲) کر کے باقی ماندہ عدد سے بالترتیب مناسبت بروجی کر دیتے ہیں یعنی اگر باقی ایک بچے تو حمل، دو سے ثور، تین سے جوزا، چار سے سرطان، پانچ سے اسد، چھ سے سنبلہ، سات سے میزان، آٹھ سے عقرب، نو سے قوس، دس سے جدی، گیارہ سے دلو اور برابر تقسیم ہو جانے پر برج حوت مراد لیتے ہیں۔ اس میں سر حرف کی کوئی قید نہ ہے اور نہ ہی تاریخ پیدائش کی پابندی ہے۔ اگر اس قاعدہ کی رو سے نام رکھنا مناسب سمجھا جاتا ہے تو منجم حضرات صرف نام اس برج کے تابع رکھتے ہیں جو زائچہ پیدائش میں سب سے زیادہ طاقتور اور سعد ہوتا ہے۔ ویسے یہ قاعدہ عملیات میں زیادہ کارآمد ہے اور اکثر حضرات صرف اسی لئے یہ قاعدہ استعمال کرتے ہیں۔ لیکن کچھ حضرات اس قاعدہ کو استعمال کرتے وقت دیکھتے ہیں کہ اس قاعدہ سے باقی ۱-۸-۱۰-۱۱ نہ بچیں کیونکہ ان کے نزدیک ۱-۸ مریخ کے بروج (حمل، عقرب) ہیں اور ۱۰-۱۱ زحل کے بروج (جدی، دلو) ہیں۔ حالانکہ بلحاظ زائچہ اور سیر سیارگان سے حمل، عقرب، جدی، دلو سعد اور طاقتور بھی ہوتے ہیں اور نحس بھی ہو جاتے ہیں۔ خاص طور پر عقرب کو زیادہ منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ اس خیال کو غلط ثابت کرنے کے لئے اتنا کافی ہے کہ اسم حضرت محمد ﷺ اور آپ کی والدہ ماجدہ محترمہ آمنہ خاتون کے اعداد جمل کبیر کر کے طرح بروجی کریں تو (۹۲+۹۶=۱۸۸÷۱۲= باقی ۸ یعنی برج عقرب سیارہ مریخ۔ اگر آپ منجم ہیں تو آپ کا اس بارے میں کیا حکم ہے کہ جب ہفت سیارگان سیر کے دوران قاعدہ قدیم نجوم میں ذیل کے بروج میں آتے ہیں۔

(1) قمر = جب برج عقرب، برج قوس، برج جدی اور برج حوت میں ہوتا ہے۔

(2) عطارد = جب برج ثور، برج میزان، برج قوس اور برج حوت میں ہوتا ہے۔

(3) زہرہ = جب برج حمل، برج سنبلہ، برج عقرب، برج قوس اور برج دلو میں ہوتا ہے۔

(4) شمس = جب برج جوزا، برج میزان، برج جدی اور برج دلو میں ہوتا ہے۔

(5) مریخ = جب برج ثور، برج سرطان، برج میزان، برج دلو اور برج حوت میں ہوتا ہے۔

**(6)** مشتری　=　جب برج حمل، برج جوزا، برج اسد، برج سنبلہ اور برج جدی میں ہوتا ہے۔

**(7)** زحل　=　جب برج حمل، برج جوزا، برج سرطان، برج اسد اور برج سنبلہ میں ہوتا ہے۔

علم نجوم کے نزدیک مشتری سعد اکبر ہے اور زحل نحس اکبر ہے۔ چنانچہ مشتری جب برج سرطان، برج میزان اور برج دلو میں داخل ہوتا ہے تو اس کی سعادت دو چند ہو جاتی ہے اور جب زحل برج میزان، برج قوس اور برج حوت میں داخل ہوتا ہے تو کیا اس وقت بھی ان بروج کو نحس گنا جائے یا سعد گنا جائے؟ اسی طرح اب زہرہ اور مریخ کے متعلق حکم لگائیں اور قمر، شمس اور عطارد کے متعلق بھی سوچ لیں۔ اس بحث سے ثابت ہوا جو لوگ نجوم سے عدم واقفیت کی بنا پر محض ایک تعلیم شدہ قاعدے پر انحصار کرتے ہیں۔ وہ غلط حکم لگا کر یا کم علمی کے باعث غلط نام تجویز کر دیتے ہیں جو کہ ان کی نگاہ میں سعد اکبر نام ہوتا ہے۔ یاد رکھئے علم نجوم عبداللہ اور غلام محمد کے نام کی سعادت تسلیم نہیں کرتا۔ جبکہ مسلمان تسلیم کرتا ہے۔ دیکھئے حضرت عمرؓ۔ حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ کا سر حرف برج حمل ستارہ مریخ کے تحت آتا ہے۔ لیکن ان کے حالات زندگی اور ان کی ذاتی طبیعت میں بہت اختلاف تھا جس کی وضاحت نجوم کرتا ہے۔ (البتہ ایک بات مشترک ہے کہ ان خلفائے راشدین کا نام حرف عین سے شروع ہوتا ہے اور یہ تینوں خلفاء عظام اپنے دور خلافت میں شہید ہوئے۔ جس سے بعد میں خلافت دوسرے خلیفہ کو منتقل ہوئی) علماء جفر ترتیب جمل کبیر قمری سے استخراج نام کرتے ہیں۔ لیکن آج تک نہیں سنا کہ کسی جفار نے ترتیب جمل کبیر شمسی سے نام مستخرج کرنے کی کوشش کی ہو۔ اگر استخراج نام کیلئے ترتیب قمری استعمال ہو سکتی ہے تو ترتیب شمسی بھی استعمال ہو سکتی ہے۔ استخراج نام کے لئے اہل ہند کے نزدیک قمری برج زیادہ موزوں ہے۔ وہ اسی برج سے حالات زندگی اور ادوار زندگی اخذ کرتے ہیں۔ ہندو منجم کے نزدیک موقع قمر کافی اہمیت کا حامل ہے۔ جب کہ مسلمان موقع شمسی کو زیادہ اہمیت اور فوقیت دیتے ہیں۔ تو اس طرح ترتیب قمری کی بجائے ترتیب شمسی زیادہ موزوں طریقہ کار تھا۔ یا ترتیب قمری سے برج قمری معلوم کیا جاتا اور ترتیب شمسی سے برج شمسی معلوم کیا جاتا۔ یا عورتوں کے نام کیلئے ترتیب حروف ابجد اور مردوں کے نام کے لئے ترتیب حروف ابتث سے کام لیا جاتا۔ بہر حال ترتیب حروف قمری سے اس لئے استخراج بروج کیا جاتا ہے کہ عملیات میں ضرورت پڑتی ہے۔ ویسے یہ طریقہ نجوم میں غیر معتبر ہے۔

## استخراج اعداد نام اور عملیات کیلئے منحصرہ جدول قمری و شمسی

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ا | ا | ۲ | ب | ب | ۳ | ج | ت | ۴ | د | ث |
| ۵ | ھ | ج | ۶ | و | ح | ۷ | ز | خ | ۸ | ح | د |
| ۹ | ط | ذ | ۱۰ | ی | ر | ۲۰ | ک | ز | ۳۰ | ل | س |
| ۴۰ | م | ش | ۵۰ | ن | ص | ۶۰ | س | ض | ۷۰ | ع | ط |
| ۸۰ | ف | ظ | ۹۰ | ص | ع | ۱۰۰ | ق | غ | ۲۰۰ | ر | ف |
| ۳۰۰ | ش | ق | ۴۰۰ | ت | ک | ۵۰۰ | ث | ل | ۶۰۰ | خ | م |
| ۷۰۰ | ذ | ن | ۸۰۰ | ض | و | ۹۰۰ | ظ | ھ | ۱۰۰۰ | غ | ی |

**نوٹ**: یاد رکھیں یہ جدول صرف عربی زبان میں نام رکھنے کیلئے ہے۔ عربی کے علاوہ دیگر عجمی زبانوں میں یہ جدول ناکام و ناکارہ ہے۔ کیونکہ ان کے لئے الگ جدول بنے گا۔ انگریزی ابجد سے طرح بروجی درست سمجھی جائیگی۔

**قاعدہ نمبر 3**: یہ قاعدہ عام طور پر منجم حضرات استعمال کرتے ہیں۔ منجم حضرات نے حروف کو بروج پر تقسیم کر رکھا ہے۔ اس ضمن میں بھی چند قواعد مقرر کر رکھے ہیں۔ ذیل کا قاعدہ کو حروف کی اربعہ عنصری طبع کو بروج کی اربعہ عنصری طبع کے مطابق تقسیم کر کے وضع کیا گیا ہے۔ جسے عام طور پر جفار حضرات صرف عملیات میں استعمال کرتے ہیں۔

| ۱<br>حمل | ۲<br>ثور | ۳<br>جوزا | ۴<br>سرطان | ۵<br>اسد | ۶<br>سنبلہ | ۷<br>میزان | ۸<br>عقرب | ۹<br>قوس | ۱۰<br>جدی | ۱۱<br>دلو | ۱۲<br>حوت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا<br>م<br>ذ | د<br>ع<br>غ | ب<br>ن<br>ض | ج<br>س<br>ظ | ھ<br>ف | ح<br>ر | و<br>ص | ز<br>ق | ط<br>ش | ل<br>خ | ی<br>ت | ک<br>ث |

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا ش ن | ث ط ی | ب ص و | ت ض ھ | ج ظ | د ف | ح ع | خ غ | ذ ق | س م | ر ک | ز ل |

یہ قاعدہ بروج اور حروف کی ترتیب کے مطابق ہے۔ جسے کم از کم استعمال کیا جاتا ہے۔

| ۱ حمل | ۲ ثور | ۳ جوزا | ۴ سرطان | ۵ اسد | ۶ سنبلہ | ۷ میزان | ۸ عقرب | ۹ قوس | ۱۰ جدی | ۱۱ دلو | ۱۲ حوت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا م ذ | ب ن ض | ج س ظ | د ع غ | ھ ف | و ص | ز ق | ح ر | ط ش | ی ت | ک ث | ل خ |
| ا ش ن | ب ص و | ت ض ھ | ث ط ی | ج ظ | ح ع | خ غ | د ف | ذ ق | ر ک | ز ل | س م |

یہ قاعدہ پاکستان کی تمام جنتریاں متفقہ طور پر استعمال کرتی ہیں۔ یہ قاعدہ سر حرف سائل کے لئے ہے۔ ان میں نام والدہ یا نام والد کے سر حرف کی ضرورت نہ ہوتی ہے۔

| بروج | ۱ حمل | ۲ ثور | ۳ جوز | ۴ سرطان | ۵ اسد | ۶ سنبلہ | ۷ میزان | ۸ عقرب | ۹ قوس | ۱۰ جدی | ۱۱ دلو | ۱۲ حوت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| عربی حروف | ا ی ل ع | ب و | ک ق | ھ ح | م | غ | ط ر ت | ز ن ذ ض ظ | ف | ج خ | س ش ص ث | د |
| عجمی حروف | × | × | × | × | ٹ | پ | × | × | × | گ | × | چ |

**وضاحت**: برج حمل اور برج عقرب کا سیارہ مریخ منسوب ایک ہی ہے۔ اس لئے کچھ نجم حضرات (ی) کو حمل کی بجائے عقرب سے منسوب کرتے ہیں اور (ذ۔ز۔ض۔ظ) کے حروف کو برج جدی کے تابع سمجھتے ہیں۔

**نوٹ**: حضرت سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب نے برج حمل کے تحت حروف میں سے حرف (ع) کو حضرت علی سے منسوب کر کے مریخ کی قوت کے تحت شجاع و بہادر لکھا ہے۔ جبکہ حرف (ی) کو یزید سے منسوب کر کے خارج کر دیا ہے۔ کیونکہ وہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ہم برج اور ہم وصف نہیں ہوسکتا ہے اور نہ ہی یہ خانہ تربیعات مخالفت (چہارم، دہم) کا حامل ہوسکتا ہے۔ اور نہ اس کی جرأت تھی کہ وہ خانہ مقابل (ہفتم) کا ہوسکتا تھا۔ اس لئے خانہ ہشتم خانہ موت (عقرب) میں لکھا ہے۔ حضرت علی تا قیامت زندہ نام ہے۔ یزید تا قیامت مردہ نام ہے۔

پاکستان میں جو جنتریاں مروج ہیں۔ ان میں منسوبات بروجی حروف کا نظریہ اور طریقہ ہندی نجوم کے طریقہ سنسکرت سے لیا گیا ہے۔ یہ قواعد ہندوستان کی قدیم کتاب گپت خاندان کے مشہور ریاضی دان ماہر فلکیات برہم گپت کی کتاب سدھانت سے ماخوذ کر کے بنائے گئے۔ سدھانت کا ترجمہ عربی زبان میں یعقوب بن طارق نے کیا تھا۔ اس طرح ہندی نجوم عربوں میں متعارف ہوا۔ اس وقت ابو جعفر منصور خلیفہ تھا۔

سنسکرت اور ہندی میں حروف کے ساتھ حروف علت کو ملا کر بہت سے حروف بنالئے گئے ہیں۔ جس کی تعداد ۱۰۸ تک ہے۔ سنسکرت زبان میں حرف الف کی بارہ آوازیں ہیں جو بطور اعراب استعمال ہوتی ہیں۔ اس طرح ہندی نجوم میں (اَ) کا برج حمل ہے اور (اِ) کا ثور برج ہے اور (اُ) کا برج جوزا ہے۔ اس طرح علیٰ ہذا القیاس۔ چنانچہ مسلمانوں نے ہندی قاعدہ کے مطابق ایسے حروف جن کی آواز (الف مفتوح) کے مطابق ہے مثلاً حرف (ع) اور ایسے حروف جن کی آواز کے ساتھ عددی مفرد قیمت حروف الف کے برابر ہے تو اسے بھی برج حمل کے ساتھ گنا گیا جیسا کہ حرف (ی) اور ہندی نجوم و جفر کے مطابق حرف (ل) کو بھی برج حمل سے منسوب کیا گیا۔ اس طرح برج حمل کے چار حروف (ا' ی' ل' ی) یا (ا' ی' ع' ل) وجود میں آ گئے۔ باقی حروف بھی اسی قاعدہ کے مطابق منسوب کئے گئے ہیں۔ ہندوستان کی علاقائی زبانوں میں چند حروف زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ جو عربی زبان میں نہیں ہیں۔ جیسا کہ جنوبی پنجاب کی سرائیکی زبان میں حروف (پ' ٹ' ڈ' چ' گ) کو بھی ہندی نجوم کے قواعد کے مطابق بروج سے منسوب کیا گیا ہے۔ یہ حروف پاکستان کی باقی علاقائی زبانوں میں بھی استعمال ہوتے ہیں اور عموماً ان سے نام بھی رکھے جاتے ہیں۔ جیسا کہ نام پروین' پرویز' ٹکا خان' ڈڈی' چندا' گامن وغیرہ جبکہ باقی حروف (پ' ج' ڈ' ژ' ڑ' گ' ں) سے نام نہیں رکھے جاتے۔ اس لئے ان حروف کو فی الحال سرحرف نام کیلئے بروج سے منسوب نہ کیا گیا ہے۔ اُردو قاعدہ کے ۳۶ حروف کو دس درجہ فی حرف کے ساتھ اسی ترتیب بروجی کی مناسبت سے بروج سے منسوب کیا جاسکتا ہے۔ یاد رکھیں حرف (ع) سے اکثر نام شروع ہوتے ہیں۔ اس طرح ان کا برج مشہور قاعدہ کے مطابق حمل برج بنتا ہے۔ جیسا کہ عبداللہ' عبدالرحمٰن وغیرہ۔ چنانچہ بزرگ منجم جفار حضرات فرماتے ہیں کہ آپ ایسے ناموں کے لئے اپنا حکم اسماء الحسنٰی کے سرحرف کے مطابق لگائیں۔

پیارے قارئین کرام! حروف کے بروج سے منسوب ہونے میں زنجانی جنتری میں حرف (ی) کیلئے فنی اور کتابتی غلطی ہوئی ہے۔ جس کو تساہل عارفانہ کے تحت اب تک قائم رکھے ہوئے ہے۔ نہ کہ یہ غلطی تجاہل عارفانہ سے ہے۔ مثلاً برج حمل کے حروف میں صرف (ال ع) ہیں اور حرف (ی) غائب ہے۔ حرف (ٹ) کو برج اسد کا منسوب حرف مانا گیا ہے۔ چونکہ مسلمان (ت) کا عجمی حرف (ٹ) مانتے ہیں۔ اس لئے اسے برج میزان سے منسوب کرتے ہیں جبکہ ہندو برج اسد سے کرتے ہیں۔ صاحب رسالہ الفلکیات والے بھی زنجانی کی طرح عقرب کے حروف (ن' ی) اور جدی کے حروف (ز۔ذ۔ض۔ظ) کو مانتے ہیں۔ جو دراصل برج عقرب کے حروف تھے اور حروف (ی) برج عقرب کا نہ ہے بلکہ حمل کے برج کا ہے۔ یہ اختلاف بھی محض کتابت کی وجہ سے ہوا ہے۔ رسالہ فلکیات والے حرف (گ) کو برج دلو کا مانتے ہیں جنہوں نے جمہور علماء نجوم سے غلط اختلاف کر رکھا ہے اور اسی طرح حرف (چ) کو برج حوت کی بجائے برج حمل سے منسوب کر کے اختلاف علمی اور عملی پیدا کر دیا ہے۔ اسی طرح زنجانی جنتری میں ترتیب کواکب میں اختلاف محسوس کریں گے کہ ترتیب سیارگان اس طرح ملاحظہ کریں گے۔ شمس' قمر' عطارد' زہرہ' مریخ' مشتری' زحل' نیپچون' یورانس' پلوٹو' راس' ذنب یہ ترتیب نظام شمسی کے تحت غلط ہے۔ یہ غلطی بھی محض کتابت کی غلطی ہے جو اب تک قائم ہے۔ حتیٰ کہ ایک چھوٹی غلطی رسالہ آئینہ قسمت/ زنجانی جنتری کے ایڈریس میں لفظ (بلمقابل) ہے جو کہ لفظ بالمقابل کو غلطی سے لکھا گیا ہے اور شاید حضرت زنجانی صاحب نے حروف (ع۔ی) کو ایک برج میں درج اس لئے نہ کیا ہے کہ (ع) سے علی اور (ی) سے یزید بنتا ہے۔ دونوں کے کردار میں فرق ہے۔ اس لئے دونوں کا برج ایک جیسا نہیں ہوسکتا۔ اگر حروف کو طرح بروجی کے انداز میں لکھا جائے تو قمری اور شمسی حروف کی ترتیب اور بروج کی ترتیب کے لحاظ سے جدول اس طرح کا بنے گا۔ جس میں برج دلو خالی پڑتا ہے۔

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حمل | ثور | جوزا | سرطان | اسد | سنبلہ | میزان | عقرب | قوس | جدی | دلو | حوت |
| ا | ب<br>ن | ج | د م<br>ق ت<br>ذ غ | ھ | و<br>ل<br>ص | ز | ح ک<br>ف ر<br>ش ض | ط | ع<br>ی | ×<br>×<br>× | س<br>ش<br>خ ظ |

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ب ص | ت | ث ش غ ک ن ی | ج | ح س ع | خ | د ز ظ ف ل و | ذ | ر ط | × × × | ض ق م ہ |

چونکہ برج دلو خالی پڑتا ہے۔ آپ اس برج سے عجمی حروف (پ' ٹ' چ' گ) وغیرہ منسوب کرلیں۔ یعنی یہ حروف اضافی طور پر یا خانہ پری کے طور پر برج دلو کو دے دیں۔ جس طرح عیسوی تقویم میں برج دلو سے منسوب ماہ فروری میں ایک دن کا اضافہ لیپ کے سال میں کیا جاتا ہے۔

پیارے قارئین آئینہ قسمت! دو بھائی محمد ارشد اور محمد راشد ہیں۔ ان کی والدہ کا نام سکینہ ہے۔ اگر آپ اسم محمد سے دیکھیں گے تو ان کا برج اسد ستارہ شمس بنے گا اور اسم محمد کے بعد دوسرے ناموں کے حروف سے دیکھیں گے تو ارشد کا برج حمل ستارہ مریخ بنتا ہے اور راشد کا برج میزان ستارہ زہرہ بنتا ہے۔ جبکہ جمل کبیر قمری ابجد سے دونوں کے اعداد (۵۰۵+۱۴۵=۶۵۰ سے طرح بروجی کر کے برج ثور ستارہ زہرہ بنتا ہے۔ (نوٹ: یاد رکھیں جدید علم نجوم کی رو سے سورج ستارہ ہے۔ عطارد' زہرہ' زمین' مریخ' مشتری' زحل' چیرون' یورانس' نیپچون اور پلوٹو سیارے ہیں جبکہ قمر زمین کا سیارچہ ہے۔ لوگ ان سیاروں کو بھی ستارے بولتے ہیں۔) جبکہ اکیلے نام سے مفرد عدد ایک اور مع والدہ سے دو بنتا ہے۔ یہ دونوں بھائی بڑے پریشان ہیں کہ ارشد کا شمس شرف میں ہے اور راشد کا شمس ہبوط میں ہوتا ہے۔ جب شمس ان کے بروج میں داخل ہوتا ہے۔ خود یہ فقیر احقر العباد فضل محمود نقاش کا نام فضل محمود برج قوس ستارہ مشتری کے تابع بنتا ہے اور اس نام کو محمود فضل بنا دیں تو نام برج اسد کے تابع ہو جائے گا۔ حالانکہ یہ فقیر احقر العباد 16 فروری 1966ء کو برج دلو میں پیدا ہوا تھا۔ ویسے جب آپ پوچھتے ہیں کہ جناب ہمارا برج کونسا ہے؟ تو اس وقت آپ سوال طالع شمسی سے ہوتا ہے نہ کہ طالع قمری یا طالع وقت سے ہوتا ہے۔ طالع شمسی ایک سال میں 12 مرتبہ آتا ہے۔ طالع قمری ایک ماہ میں 12 تا 14 مرتبہ آتا ہے جبکہ طالع وقتی دن اور رات میں 12 مرتبہ آتا ہے۔ اس لئے مسلمانوں نے طالع شمسی کو پسند کیا تھا کہ اس طرح سال کا مہینہ یاد رہتا ہے اور تاریخ کے عرصہ کو یاد رکھنے کا اگرچہ کوئی طریقہ نہ ہے۔ تو اس کے لئے علماء نجوم و جفر خاموش ہیں مگر یہ فقیر احقر العباد فضل محمود نقاش استخراج نام مولود کے لئے حروف منازل شمس سے کام لیتا ہے۔ اس طرح شمس ماہ سے یا برج سے نام منسوب کرتا ہے اور طرح بروجی سے بمطابق زائچہ سعد اور طاقتور برج کے تابع یا اصل برج کے تابع نام کو رکھتا ہے۔ جبکہ اعداد پر اعتقاد کم رکھتا ہے۔ کیونکہ اس فقیر احقر العباد فضل محمود نقاش کے نزدیک ''عددوں کی حکومت'' کتاب کے تحت جو مواد مندرج از قلم کاش البرنی صاحب ہے۔ وہ مواد ناکافی اور جامد طرز کا ہے۔ بلکہ اس میں قدیم یہود اور نصریٰ کے عاملین کے قواعد ہیں۔ جن کا دور زندگی 22 سالہ دور پر ہے۔ کیونکہ اس زمانے میں 22 حروف کا جفر تھا۔ انہوں نے ہر حرف کے ساتھ ایک ایک سال منسوب کر دیا۔ ویسے نجوم کے ادوار کا قاعدہ عددوں کے قاعدہ کے خلاف ہے اور متصادم ہے۔ نجوم عددوں پر فوقیت رکھتا ہے۔ البتہ ایک سے لیکر نو تک اعداد کی شرح کے تحت اس طرح لیا جائے کہ مولود کا نام مروجہ کسی تقویم کی تاریخ کے عدد مفرد (استعطاق) سے مطابقت کرے۔ جبکہ یہ ضروری نہ ہو کہ وہ تقویم عیسوی ہو۔ عددوں کی حکومت کتاب علی پور ضلع مظفر گڑھ علاقہ جگی والا کے سید فقیر حسین شاہ صاحب کی مرتبہ ہے۔ جسے حضرت کاش البرنی صاحب مرحوم نے از سر نو شائع کرایا تھا۔ اس کتاب میں مواد یورپی جفاروں کے مواد پر ہے۔ تمام مثالیں انگریزی الفابیٹ (Alphabet) (ابجد) کے مطابق ہیں۔ اس کتاب میں غیر محسوس طریقہ سے عدد ۱۳' ۲ اور ۸ کو منحوس ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یاد رکھیں یہ سازش اسم محمد ﷺ (۹۲=۲) اور اسم احمد ﷺ (۵۳=۸) کے خلاف کی گئی ہے۔ اس فقیر احقر العباد فضل محمود نقاش کے نزدیک عدد ۲ اور ۸ نحس نہ ہیں اور نہ ہی شہر ترنڈہ محمد پناہ (۲۰+۲۰+۱۳=۵۳=۸) یا لاہور نحس ہے۔ اس طرح ہماری تحصیل لیاقت پور کا عدد (۲) نحس ہے اور نہ ہمارے ضلع رحیم یار خان کا عدد (۳۱=۴) نحس ہے۔ جاننا چاہئے کہ اعداد دائرہ کا عدد (۳۶۰) ہے۔ جس میں چار مرتبہ ۹ کا عدد ہے۔ یعنی چار قائمتہ الزاویہ ہیں۔ ۳۶۰ میں اربعہ عناصر اور بارہ بروج اور نو اعداد کا تصور موجود ہے۔ اس لئے جس برج کے درجہ پر سورج ہو اس درجہ کا استعطاق کر لیا کریں۔

| حمل | ثور | جوزا | سرطان | اسد | سنبلہ | میزان | عقرب | قوس | جدی | دلو | حوت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۰ | ۶۰ | ۹۰ | ۱۲۰ | ۱۵۰ | ۱۸۰ | ۲۱۰ | ۲۴۰ | ۲۷۰ | ۳۰۰ | ۳۳۰ | ۳۶۰ |
| ۳ | ۶ | ۹ | ۳ | ۶ | ۹ | ۳ | ۶ | ۹ | ۳ | ۶ | ۹ |

پیارے قارئین کرام! اگر شمس سال کی پیائش ۳۶۵ دن ۵ گھنٹے ۴۸ منٹ ۴۶ سیکنڈ شمار کریں تو چار سال میں وقت ۱۴۶۰ دن ۲۳ گھنٹے ۰۵ منٹ ۰۴

سیکنڈ ہو جاتا ہے۔ اگر اس کی تقویم بنائیں تو ۲۸ سالہ دور بنتا ہے۔ جس کا وقت ۱۰۲۲۶ دن ۱۷ گھنٹے ۳۵ منٹ ۲۸ سیکنڈ بنتا ہے۔ اگر پاکستان کے لئے بھی شمسی تقویم بنائی جائے تو ان کے لئے تقویم کی اساس یہی ہو سکتی ہے۔ جس پر عالمی طور پر اتفاق ہے یا جس پر عیسوی تقویم کی بنیاد ہے) ۲۸ سالہ دور کے لئے قدیم دور کے جفر ۲۲ حروف والے کے مطابق ۲۸ حروف والے کا جفر سالوں سے مطابقت دی جا سکتی ہے اور سب سے زیادہ احسن تقویم یہ ہے کہ ہفتے کے سات دن ہوتے ہیں۔ جس میں (۱) صبح سے دوپہر (۲) دوپہر سے مغرب (۳) مغرب سے آدھی رات اور (۴) آدھی رات سے صبح تک چار ادتادی اوقات ہیں جن کا مجموعہ ۲۸ ہے۔ جو ۲۸ حروف پر بالکل عین مطابقت کرتا ہے۔ یہ قاعدہ اہلِ فلاسفہ اور افلاطون کو پسند تھا۔ اس جدول کو سیارگان کے طالع شمسی، طالع قمری، طالع وقتی کے تحت بعض جفار استعمال کرتے ہیں۔ یعنی جن کا طالع جدی یا دلو ہوتو اس کا سیارہ زحل ہوگا تو ان کا نام تجویز کرتے وقت صرف زحل کے حروف (اب ج د یا اب ت ث) کو سر حروف بنائیں گے۔ یا ایام کے سیارگان کے تحت بنائیں گے)

| ایام | ہفتہ | جمعرات | منگل | اتوار | جمعہ | بدھ | پیر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کواکب | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر |
| صبح | ا | ه | ط | م | ف | ش | ذ |
| دوپہر | ب | و | ی | ن | ص | ت | ض |
| مغرب | ج | ز | ک | س | ق | ث | ظ |
| آدھی رات | د | ح | ل | ع | ر | خ | غ |
| صبح | ا | ج | ذ | ش | ظ | ق | ن |
| دوپہر | ب | ح | ر | ص | ع | ک | و |
| مغرب | ت | خ | ز | ض | غ | ل | ه |
| آدھی رات | ث | د | س | ط | ف | م | ی |
| دوسرا طریقہ | اتوار | پیر | منگل | بدھ | جمعرات | جمعہ | ہفتہ |

ترتیب حروف قمری کو مغرب سے اسلامی قاعدہ رویت ہلال سے اور ترتیب شمسی کو طلوع آفتاب سے شروع کر سکتے ہیں۔ ویسے ہر دن کا ایک حرف مقرر کریں تو ۲۸ دنوں تک ۲۸ حروف کام آ سکتے ہیں اور اجتماع قمر کے دنوں (اماؤس) میں باقی چار حروف سے کام لے سکتے ہیں۔ الختصر جو جفار و منجم حضرات استخراج نام مولود کے لئے منسوب حروف بروج کی بجائے منسوب حروف منازل بطریق قاعدہ مصحف قمر پسند کرتے ہیں۔ ان کا طریقہ کار درست' آسان' موزوں اور اتفاق رائے سے ہے۔ ان کے لئے سالانہ قمری اور شمسی جدول یہ ہے۔

منازل کے قاعدہ سے نتیجہ اخذ ہوا کہ حروف کی منسوبات بروج سے اسطرح ہوگی۔ درج ذیل جدول حروف ترتیب قمری اور ترتیب شمسی کے مطابق ہے

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حمل | ثور | جوزا | سرطان | اسد | سنبلہ | میزان | عقرب | قوس | جدی | دلو | حوت |
| اب ج | ج د ه | ه و ز | ح ط ی | ی ک ل | ل م ن | س ع ف | ف ص ق | ق ر ش | ت ث خ | خ ذ ض | ض ظ غ |
| اب ت | ت ث ج | ج ح خ | د ذ ر | ر ز س | س ش ص | ض ط ظ | ظ ع غ | غ ف ق | ک ل م | م ن و | و ه ی |

ہندو منجم ہر منزل کے مزید چار چرن یا قدم بنا لیتے ہیں کیونکہ وہ اکثر ۲۸ منازل کو استعمال کرتے ہیں۔ اس طرح ان کی ہر منزل ۱۳ درجہ ۲۰ دقیقہ پر مشتمل ہے۔ اس سے چار چرن یا قدم ۳ درجہ ۲۰ دقیقہ کے اعتبار سے بنائے جاتے ہیں۔ جسے آپ نہ بہرہ کے نام سے تعبیر کرتے ہیں۔ نو بہرہ/ نہ بہرہ قواعد نجوم میں بہت اہمیت کا حامل قاعدہ ہے۔ ہندو منجم صاحبان نو مولود کا نام چھٹے دن رکھنے کو زیادہ مبارک جانتے ہیں۔ اس لئے ہندو چھٹے دن مولود کے لئے چھٹی کا اہتمام کرتے ہیں اور نام تجویز کر کے رکھتے ہیں۔ مسلمانوں میں چھٹی کی رسم ہندوؤں سے آئی ہے جو کہ خلاف شرع اور خلاف سنت/ شریعت محمد ﷺ ہے۔ حضرت محمد ﷺ کا حکم ہے کہ بچے کا نام خوبصورت اور اچھے معنی مطلب کا رکھیں اور ذہن میں بچے کے لئے ایک خاص مقصد کو ذہن میں رکھ کر نام رکھیں اور نام ولادت کے ساتویں روز رکھیں اور مولود کے لئے بمطابق جنس ولادت بمطابق حکم شرح عقیقہ کریں۔

یاد رکھیں حضرت عبدالمطلب نے اپنے پوتے کا نام (محمد ﷺ) اسی غرض و غایت کے مطابق رکھا تھا کہ یہ نام پورے عرب میں نہ تھا اور حضرت محمد ﷺ نے اپنے نواسوں کا نام حضرت حسن اور حضرت حسین تجویز کر کے رکھا تھا۔ حالانکہ حضرت علی کرم اللہ وجہ اپنی طبعی شجاعت کی وجہ سے اپنے بیٹوں کا نام حرب رکھنا چاہتے تھے۔ چنانچہ اس نام کی مخالفت دونوں مرتبہ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمائی۔ ایک اور بات بھی یاد رکھیں کہ بعض بچے والدین کے ہاں کارآمد پیدا ہوتے ہیں مگر والدین ان کا نام اور ان کی تاریخ پیدائش غلط اندراج کرا کر اپنے بچوں کا مستقبل تاریک و تباہ کر دیتے ہیں اس لئے اپنے بچے کا نام سکول میں درج کراتے وقت نام اور تاریخ پیدائش کسی اچھے منجم و جفار سے مشورہ کر کے درج کرانا چاہئے کیونکہ اساتذہ کرام طلباء کی تاریخ پیدائش نا معلوم ہونے کی صورت میں فرضی درج کرتے ہیں۔

قارئین کرام! آئندہ آپ کے لئے اس مضمون کا دوسرا حصہ مولود کے لئے (تاریخ پیدائش کی اہمیت) پر چند سطور پیش بغور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ جو نام تجویز کرنے کے لئے از حد ضروری اور لازمی ہے۔ اس سلسلہ میں یہ فقیر احقر العباد فضل محمود نقاش جناب ڈاکٹر محمد صادق تبسم صاحب کا شکر گزار ہے کہ انہوں نے ایک اہم مسئلہ پر توجہ دلائی ہے اور جناب سید شہزادہ انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب کے بے حد مشکور ہیں جنہوں نے اس مسئلہ کے حل اور جواب کے لئے قارئین کرام تک پہنچایا ہے۔

**اس مضمون کے جواب کے لئے ہر کسی قاری/ منجم و جفار اور مضمون نگار کو دعوت دی جاتی ہے کہ اس مضمون کے جواب کے لئے اپنی طرف سے تنقید ضرور کریں تاکہ جہاں غلطی کا امکان ہو درست ہو سکے۔ اس سے قارئین کرام کا فائدہ ہو سکتا ہے خود اس فقیر احقر العباد کا بھی فائدہ ہوگا۔**

# روحانی عملیات

## عمل پرواز

از: علامہ طالب حسین کرمانی۔ چک مغل

محترم قارئین کرام! امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ المتوفی ۵۰۵ھ نے اپنی کتاب الاوفاق میں لکھا ہے کہ اگر کسی کو ہوا میں پرواز کرنے کا شوق ہو کہ میں اُڑتا پھروں اور اپنی مرضی کے مطابق پرواز کروں آپ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے تو اس کو متقی' پرہیزگار ہونا چاہئے اس طرح کا عمل نہ کیا جائے جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو اور اس کے بعد فرماتے ہیں کہ اس عمل کو منافقین اور جہال اور نادان لوگوں سے محفوظ رکھا جائے یعنی ان کو یہ عمل نہ دیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ یہ عمل اعمال سبعہ میں سے ہے اور یہ کلمات الـقـیـراشیة کے نام سے موسوم ہیں اور یہ عزیمت مستجاب میں سے ہے اگر کوئی اس عمل کو کرنا چاہے تو آپ یہ جمل کے اعداد تحریر کیجئے (۵۶۲۷۴) اور ان اعداد پر یہ کلمات پڑھیں اس کو عدد کی دھونی دینی چاہئے۔ کلمات یہ ہیں:

حـه قیراش حـه هیزاطوش حـه منزالقطش حـه عـنطلنطهس حه عدالقش حه دینالقش حه کطلطیش طلعود لـطش حه بحق بعضکم علی بعض و بحق الکواکب السبعه و بـحق مـن اسمه و طاعته و اجبة علیکم الا ما قضیتم حاجتی و کنتم عولی و اعوالی اعینولی علی کذا و کذا اقسمت علیکم بیاجوج و ماجوج و هاروت و ماروت الاماقضیتم حاجتیo

## عمل حاضرات صالح ارواح

حضرت امام غزالی "الاوفاق میں فرماتے ہیں کہ اگر کوئی نیک و صالح روح کو حاضر کرنا چاہتا ہو تو مہینے کے پہلے یوم الاثنین (سوموار) کو غسل کر کے باوضو پاک وصاف لباس پہنے پھر مٹی کا ایک پاک اور عمدہ پختہ برتن لے اور اس برتن کو مٹی سے بھر لے اور اس میں تین عدد دخن کے تخم تین عدد بزعم کے تخم اور تین عدد قرنفل یا پانچ عدد لے اور تین عدد ارز کو دخن اور بزعم کے تخموں میں ملا کر اس برتن میں بو دیجئے اور آپ سہ شنبہ' چہار شنبہ' پنجشنبہ کے ایام میں مسلسل و متواتر روزے رکھیں جب پنج شنبہ غروب آفتاب کے روز کا وقت ہو تو خوشبودار دھونی دیں اور اسماء الحجاب کو سات مرتبہ پڑھیں۔

بسم الله الرحمن الرحیم الی متوکل بک فی کل شئی مولیٰ و ما یحوط به شفقة قلبی فی امانک المحفوظ من کل الحروف قصور و راعی معقور و اية الکرسی تحوط بسی کما احاطت الملائکة بمدینة رسول الله صلی الله علیه وسلم اللهم الی اسئالک بحق هذه الاسماء الفرد الینة والاهیة الباسوٰیة بارش ارشکرش من جنان صندل الرحمن علی العرش استوی اغشنی من جمیع ما اخاف و احذر فسیکفیکهم الله وهو السمیع العلیم جب ان اسماء الحجاب کو سبعہ بار پڑھیں تو بعد میں یہ عزیمت سنتالیس دفعہ پڑھیں:

بسم الله الرحمن الرحیم سبحان خالق الاصباح (الایة) اللهم بحق الاسم الاعظم و بحق حواء و آدم علیهما السلام وبحق موسی الکلیم علیه السلام و عیسیٰ بن مریم علیهما السلام و بحق محمد صلی اللّٰہ علیه وسلم وبحق الاسماء الثانیة المکتوبة علی الشمس و بحق الاسماء الثمانیة المکتوبة علی قلب الشمس و بحق الاسماء الثمانیة المکتوبة علی جبهة جبرائیل سبحان مکون الاشیاء بقدرته و خالق العرش بقدته اللهم الی اسئالک ان ستحلمت و استطعت و استغفرت المیمون الملهب والابرقا و الدرحم والبطش واطوش و الخاطب و استطعتهم واستحضرهم بالاولین والاخرین و ملک الشمس العزیم سحر د باغش لشی ملوحا املیخا شدون و بحق الکاف والنون و بحق خاتم سلیمان الذی حکم به علی الجن والانس برهش بهشا بهعوج فهوجا بیارش بیورشا بجبل طور سینا هجاری جوامح الافلاک

بالشمس ان القائمات بالعرش بالکرسی باشفاق نوم جعلی بعطایا لغشموط بالبرق الخاطف بالریح العصف بھیسعسوہ بھیسسون یسون رموعد/ موعدبیا ھیا شراھیا اصباوت ال شدای ھبانون آتت تبت بت بنۃ بالاسم الذی تذکرکت لھیبتہ الصم الصلاب رعوبا رعوبا ھتوراۃ اشورنا ربکا اسمکیا اصباوت ال شدای نظنا نظنامت کارش کشفشفت تھست بیکر بیکر شافاع فرع یعوج انش تش مع المقش حبک بنک حرت حرت ریتور زفیور والحیظ وحیط فس حرت آدم ان کانت الاصیحۃ واحدۃ فاذاھم جمیع الدنیا محضرون انہ من سلیمان۝

# صورتِ عزیمۃ العرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولانوم لہ مافی السمٰوٰتِ وما فی الارض من ذالذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم مابین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السمٰوٰتِ والارض ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم۝

جب آپ عزیمت پڑھیں گے تو آپ کے سامنے مہاتہ ظاہر ہوگی جو بڑھتی چلی جائے گی۔ یہاں تک کہ ایک ایسا آدمی آئے گا جس کی پیشانی میں ایک آنکھ آتش کے انگارہ کی مانند ہوگی جس کے داہنے جانب کوئی آدمی بیٹھا ہو' آپ متواتر عزیمت پڑھتے رہیں اور کسی قسم کا زرہ بھر بھی خوف وخطر دِل میں نہ لائیں اور نہ ہی ان کے رعب میں آئیں اور ایک لمحہ کے بعد وہ آدمی چلا جائے گا اس کے بعد آپ کے پاس ایک اور صورت آجائے گی وہ بڑھتے بڑھتے ایک آدمی بن جائے گا۔ اس کے پاس ایک کمان ہوگی وہ آدمی تیری طرف تیر پھینکے گا اوران سے گرج کی آواز آئے گی اور آتش کے تیز شعلے ہونگے اور کڑکتی ہوئی بجلی کی اصوات ہونگی اور آتش کی بھڑکتی ہوئی لپٹیں ہونگی کہ دور کے آدمی کو بھی ان کی تپش آسکے گی لیکن آپ کو ان کا اثر نہ ہوگا اور آپ ان سے دہشت زدہ نہ ہونا پھر وہ آدمی آپ کی آنکھوں سے اوجھل ہوجائے گا اور پھر وہ دوبارہ آپ کے پاس چاند کی طرح نہایت سفید اور خوبصورت بن کر آئے گا اوراس کی گرمی کی شدت چہار اطراف ہوگی اور آپ کو ایسی گرمی لگے گی کہ آپ پیاس محسوس کریں گے پس آپ اس حالت میں نہ توسرا ٹھائیں نہ ہی ڈریں آپ کو ان سے بہت بدبو آئے گی اس وقت آپ صبر سے کام لینا اور عزیمت پڑھ پڑھ کر اس پر دم کرنا اس کے بعد وہ چلا جائے گا۔ اس کے بعد آپ کو وسوسہ آئے گا۔ اس وقت آپ حجاب اول سبعہ بار پڑھیں وسوسہ دور ہو جائے گا۔ پس معمولی وسوسہ رہے گا۔ اس کے بعد ایک خوبصورت شکل سامنے آئے گی وہ آپ سے اخلاق سے مخاطب ہوگی اور ادب سے پیش آئے گی اور یہ عمدہ صورت والا انسان آپ سے کہے گا کہ آپ بادشاہ کی ملاقات کیلئے تیار ہو جایئے آپ اس دائرہ میں ہی رہیں موجودہ آدمی کو پردہ کے پیچھے بٹھا دیں آپ نے اس سے بولنا نہیں ہے پھر وہ آپ کی طرف زھب' چاندی' زبرجد اور یاقوت وغیرہ پھینکے گا اور وہ آپ کو اے شاہان کے الفاظ سے پکارے گا۔ اس وقت آپ ایک بہت بڑی کامیابی حاصل کر چکے ہونگے اور غنی ہو چکے ہونگے۔ آپ کسی طرف بھی نہ دیکھیں اور بالکل اس آدمی سے کلام نہ کریں کیونکہ وہ آدمی آپ کو اس امتحان میں فیل کرنے کی کوشش کرے گا۔ آپ متواتر عزیمت پڑھتے رہیں وہ آدمی واپس چلا جائے گا اس کے بعد بادشاہ آجائے گا اس کے پاس ہتھیار ہونگے اور لاؤلشکر ہوگا علم ونشانات ہونگے آپ ان کا احترام کریں اور یا حفیظ پڑھیں اب وہ بادشاہ آپ کے ساتھ چل پڑیگا۔ بادشاہ نہایت خوبصورت ہوگا اس کی شکل انسانوں سے ملتی جلتی ہوگی وہ آپ کو ادب سے سلام کرے گا اور کہے گا مرحبا مرحبا یک یا فلاں آپ کو خوش آمدید خوش آمدید اے فلاں وہ بادشاہ آپ کو کہے گا کہ مجھ سے ایک دن بھی جدا نہ ہونا اور بادشاہ تین مرتبہ جانے کیلئے اُٹھ کھڑا ہوتا ہے آپ کیلئے یہ طاعت واکرام ہے اور وہ بادشاہ آپ کو دُنیا کا مال واسباب سے کچھ دے گا۔ آپ ان سے کچھ بھی نہ لیجئے اگر لے لیا تو یہ بادشاہ آپ سے منہ موڑ کر چلا جائے گا۔ جب آپ کچھ نہ لیں گے تو بادشاہ اپنا دامن کشادہ کردے گا آپ کو اپنے زیادہ قریب کرلے گا آپ کو اس کی مجلس میں اُنس رکھنا چاہئے۔ بادشاہ کے پاس کتابوں کا ایک گٹھڑا ہوگا آپ اس گٹھڑی سے تعویذ نکال لیجئے جس پر ریشم کا کپڑا ہوگا اس کپڑے پر تعویذات کا انتخاب ہوگا آپ اس کے لون کو بھی اچھی طرح ذہن میں رکھئے حتیٰ کہ آپ اس کو بنالیں آپ ہیکل کے وسط میں ایسے:

والہ بسم اللہ الرحمن الرحیم الا تعلوا علی واتونی مسلمین اینما تکونو ایات بکم اللہ جمیعا ان اللہ علی کل شیء قدیر ولقد علمت الجنۃ انھم لمحضرون احضروا ۳ یا معشر الارواح اروحانیۃ من حیث ما کنتم فی سھل آونی جبال اوفی فیاضی اوفی قضار اوفی ظل اوفی حرور اوفی ظلمۃ اوفی نور اسعین باللہ علیکم بالاسماء العظام وبالانبیاء

الکرام فلا خلاص لکم منی الیوم فان لم تحضروا اویطیعو او الا سلطت علیکم ملائکة غلاظا شدادا (الی) یومرون وھم جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل و دردیائیل و سمکیائیل و ہوئیل و صعصعائیل و شرطائیل تجکرم و تسحبکم سحبا عنیفا حبا جنینا لطن یطس یتس بل صعات بحمعسق بکھیعصق بن بالتوراۃ بالانجیل بالزبور بالفرقان العظیم سورۃ سورۃ بایة و کلمة و حرف یا معشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات والارض فانفذوا واتونی من کل فج عمیق یوم یخرجون من الاجداث سراعا کانھم الی نصب یوفضون و حملت الارض والجبال الی یومئذواھیة والملک علی ارجا نھا اجیبو یا معشر الارواح واتونی عجلا عجلا حثا حثثا الساعه ۳ العجل ۳ الوحا ۳ ان کانت الاصیحة واحدة فاذاھم جمیع لدینا محضرون و حشر الی یوزعون وحثابکم لفیفا وجائت سکرۃ الموت الی سالق و شھیدا انه من سلیمان و انه بسم اللہ الرحمن الرحیم الا تعلوا علی واتونی مسلمین اینما تکونو یات بکم اللہ جمیعا ان اللہ علی کل شی ء قدیر و کان الشاعی شیئی مقتدرا ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد واله وصحبه وسلم وہ عزیمت جوحرفوں من فصل پیدا کردے یعنی عزیمت العرف جس وقت آپ فصل چاہیں طہر میں ان آیات کی تلاوت فرمائیں :ثم انصرفوا صرف اللہ قلوبھم بانھم قوم لا یفقھون و جعلنا من بین ایدیھم سدا و من خلفھم سدا فاغشینھم فھم لا یبصرون.

اسماء دیکھیے گا جن کے لکھنے سے آپ کو راحت وسکون ہوگا۔

بادشاہ آپ سے چلے جانے کی اجازت مانگے گا اور پھر چلا جائے گا اور آپ ایک چاندی کی انگوٹھی تیار کیجئے اور آپ اس پر وہی اسم کندہ کیجئے جس کو آپ نے اپنی ہتھیلی پر کندہ کیا ہے اور آپ اس طرح کا کپڑا تیار کریں جس طرح کا کپڑا آپ نے دیکھا ہے۔ آپ اس انگوٹھی کو اس کپڑے میں لپیٹ کر گانٹھ یا گرہ دیدیں اور جب انگوٹھی کا عمل کرنا چاہیں تو باوضو انگوٹھی کو پہن لیں۔

## عمل یغنیھم اللہ من فضله

☆......الطاف حسین کپور۔قلعہ دیدار سنگھ

رب کریم کے حضور دعا گو ہوں کہ ہم سب کو اسوہ حسنہ پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔ مولا کریم میرے محسن سید انتظار حسین شاہ زنجانی کو ان کی روحانی خدمات کے صدقہ صحت وسلامتی اور زندگی دراز عطا فرمائے۔ انہی کی وساطت سے عمل آپ مومنین ومومنات تک پہنچا رہا ہوں جو کوئی فائدہ اٹھائے ان کی صحت سلامتی اور بزرگان کی بلندی درجات کیلئے دعا کریں۔

عملیات کی دُنیا میں لاکھوں عمل موجود ہیں جن کی تاثیرات سریع الاثر ہیں مگر اُن کو عام آدمی نہیں کر سکتا کیونکہ بعض رموز سمجھ میں نہیں آتے کوشش کرونگا کہ یہ عمل ہر کوئی کر سکے۔ رب کائنات نے آسمان پر بروج بنائے جن کی تعداد بارہ ہے اور اُن میں ستاروں کو سیر کناں کیا وہ بھی بارہ ہیں۔ بروج: حمل' ثور' جوزا' سرطان' اسد' سنبلہ' میزان' عقرب' قوس' جدی' دلو' حوت۔ ستارے: سات ستارے زمانہ قدیم سے انسان کے تجربہ میں ہیں تین نئے ستارے دریافت ہو چکے دو ستاروں کی تلاش جاری ہے۔ نام یہ ہیں: شمس' قمر' عطارد' زہرہ' مریخ' مشتری' زحل' پلوٹو' نیپچون' یورانس۔ بروج کے متعلق قرآن معظم میں مذکور ہے۔

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِیْ السَّمَاءِ بَرُوجًا و زَیَّنَاھَا لِلنَّاظِرِیْن.

ترجمہ: یعنی ہم نے آسمان پر بروج بنائے جو دیکھنے والوں کو بھلے معلوم ہوتے ہیں۔ پھر فرمایا:

تَبَارَکَ الَّذِی جَعَلَ فِیْ السَّمَآءِ بَرُوجًا.

یعنی برکت والا ہے وہ خدا جس نے آسمان پر بروج بنائے۔ پھر فرمایا:

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوج . یعنی قسم ہے اُس آسمان کی جس پر بروج ہیں: رب العزت کا قسم کھانا اور جگہ جگہ بروج کا تذکرہ بروج کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔ پھر ستاروں کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ:

وَھُوَ الذی جَعَلَ لَکُمُ النُّجُوم لِتَھْتَدُوْ بِھَا فِیْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ والبحرo

ترجمہ: اُسی نے آسمان پر ستارے بنائے تا کہ خشکی اوری سمندری تاریکیوں سے راہ مل سکے۔ دوسری جگہ فرمایا:

وبالنجم ھم یھتدون یعنی ستاروں سے لوگ راہ پاتے ہیں۔

پھر فرمایا انا زینا السماء الدنیا بزینة ن الکواکب

یعنی ہم نے دُنیا کے آسمان کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا۔

بروج اور ستاروں کے متعلق واضح ارشادات پھر ان کی قسمیں کھانا پتہ چلتا ہے کہ ان میں کوئی عجیب تاثیرات رکھی ہوئی ہیں اور وہ انسان کے فائدے کیلئے ہیں۔ پھر ان کی منازل کی قسمیں کھائیں اور بڑی قسم بھی کھائی۔

فلا اقسم بمواقع النجوم و انه لقسم لو تعلمون العظیم o تو میں ستاروں کے منازل کی قسم کھاتا ہوں اور اگر تم سمجھو تو یہ

بڑی قسم ہے۔ پھر فرمایا: والقمر قدرنه منازل حتى عاد كالعرجون القديم ٥ اور ہم نے چاند کیلئے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ ہر پھر کے کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔ پھر فرمان حضرت علیؑ سلوني سلوني قبل ان تفقدوني ٥ لوگو مجھ سے پوچھ لو میں زمین سے زیادہ آسمان کے راستے جانتا ہوں۔

معزز قارئین! اب ہم سب کو دیکھنا ہے کہ یہ کون سے راستے ہیں جن سے انسان راہ پاتے ہیں۔ کیا آسمانوں پر جا کر راستے تلاش کئے جائیں؟ قرآن حکیم مکمل ضابطہ حیات اور اس میں ہر سوال کا جواب ہے۔ اصل بات یہی ہے کہ انسان غور نہیں کرتا۔ جو غور کرتا ہے قرآن حکیم کی رموز تھوڑی ہی سمجھتا ہے تو کامیابی ہو جاتی ہے۔ نظام سیارگان میں شمس سب سے بڑا ہے۔ اس کو نیر اعظم کہتے ہیں باقی تمام ستارے معہ قمر اسی سے روشنی حاصل کرتے ہیں۔ شمس کی گردش سے فصلیں پکتی ہیں موسم تبدیل ہوتے ہیں' قمر کی گردش سے دن رات تبدیل ہوتے ہیں۔ ان ہر دو شمس قمر کو نیرین کہتے ہیں اور باقی زحل' مشتری' مریخ' زہرہ' عطارد کو خمسہ متحیرہ کہتے ہیں۔ آسمان پر بننے والی ان کی نظرات سے دُنیا میں تغیر تبدل' لڑائی جھگڑے' تباہی و بربادی' صلح' امن' حادثات' فتح' شکست جیسے حالات پیدا ہوتے ہیں اور انہی کی بننے والی سعد نظرات سے ہزاروں فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ جیسے قرآن کریم میں جگہ جگہ جادو سحر کا ذکر آیا۔ جس کی وجہ سے انسانی زندگی مختلف قسم کی بندشوں' نحوستوں کا شکار ہو جاتی ہے تو ان سے نجات حاصل کرنے کیلئے اللہ کریم نے قرآن پاک میں جگہ جگہ ارشاد فرمایا۔ یہاں یہ بھی ذکر ضروری ہے عمل سعد ہو یا نحس اگر شریعت اجازت دے تو کریں۔ اگر شریعت اجازت نہیں دیتی تو کرنے سے اُلٹے اثرات آسکتے ہیں جب بھی عمل کریں بہت سوچ سمجھ کر کریں۔ جادو سحر اسود' بندش' رکاوٹ' نیش زنی دشمناں۔ کسی کی طرف سے مسلط بد اثرات ہوں' خاوند بدکردار ہو' بیٹا نافرمان ہو' بیٹی خدانخواستہ خودسر ہو تو اسماء الحسنٰی و آیات قرآنی سے مدد حاصل کر کے ستاروں کی حرکات' سکنات' نظرات' ساعت کو مدنظر رکھ کر اصول طریقہ سے کیا ہوا عمل بحکم خدا پر تاثیر ہوتا ہے اور یہی وہ فائدے اور تدابیریں ہیں۔ موجودہ دور میں ہر کوئی پریشان ہے اکثر بیشتر لوگ قرض میں مبتلا ہیں کوشش کے باوجود قرض نہ کم ہوتا ہے نہ ختم ہوتا ہے اور انسان خسارے میں بڑھتا جا رہا ہے مالی پریشانی ختم ہو اس کیلئے ایک ایسا پرتاثیر عمل لکھتا ہوں جس سے ہر کوئی فائدہ اٹھائے۔ قرآن کریم میں ارشاد ربانی ہے کل امراً مستقراً یعنی ہر کام کیلئے وقت مقرر ہے۔ اس عمل میں آپ نے وقت تلاش کرنا ہے۔ نمبر1: قمر مشتری نظر تثلیث یا شمس مشتری نظر تثلیث دن جمعرات' جمعہ' اتوار' پیر میں سے ہو۔ چار چاند سے ۱۴ چاند کا درمیانی عرصہ ہو۔ ساعت مشتری کی ہونی چاہئے یہ تمام چیزیں آپ کو پنجابی جنتری 2005ء سے مل سکتی ہیں۔ عمل کے دن غسل کر کے پاکیزہ لباس پہنیں خوشبو لگائیں۔ اگربتی روشن کریں۔ اپنا صدقہ اور کفارہ حسب توفیق ادا کریں۔ حصار کھینچیں۔ حصار کے اندر بیٹھ کر مکمل یکسوئی اختیار کریں پہلے 21 بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں پھر 101 بار درود اللهم صل على محمد و آل محمد کا ورد کریں پھر ایک سو بار استغفر الله ربي و اتوب عليه پڑھیں پھر آیت مبارکہ يغنيهم الله من فضله 1488 بار ورد کریں۔ آخر یوم 1490 بار پڑھنا ہے۔ عمل مسلسل 21 یوم کریں ایک جگہ ایک وقت مقرر کریں۔ پرہیز جمالی اختیار کریں۔ پہلے دن سے ہی عمل ختم ہونے کے بعد 2 نقش مربع آبی چال تیار کریں ایک نقش کو بازو پر باندھیں۔ دوسرا قرآن پاک کے نیچے رکھیں پھر دوسرے دن بھی 1 نقش تیار کریں اور قرآن پاک کے نیچے رکھیں 21 یوم میں 21 نقوش تیار ہونگے اب اول یوم جو نقش آپ نے بازو پر باندھا تھا وہ اُتار کر ان نقوش میں ملا دیں اور آخری یوم جو آخری نقش آپ نے تیار کیا ہے اس کو چاندی کے تعویذ میں بند کروا کر گلے میں پہنیں بقیہ 21 نقوش آٹے کی گولیاں بنا کر اُن کے اندر ایک ایک نقوش بند کریں اور دریا پر چلے جائیں دریا کے کنارے قبلہ رو کھڑے ہو کر جناب خضر علیہ السلام کو سلام کریں اور تمام نقوش پانی میں ڈال کر گھر واپس آئیں۔ دریا پر جاتے ہوئے اور واپس گھر آتے ہوئے راستہ میں کسی سے ہمکلام نہ ہوں۔ اب روزانہ اسی آیت مبارکہ کا روزانہ 7 بار ورد کیا کریں۔ بحکم خدا تمام مایوسیاں دور ہونگی آہستہ آہستہ فراخی' کشائش رزق ہو گا قرض سے نجات ہوگی۔ نقش نیچے ہے۔ اس کی روزانہ ہو بہو نقل کر لیا کریں۔ اتنا آسان طریقہ سے لکھا ہوا یہ عمل اُمید ہے ہر کوئی کر سکتا ہے۔

یا هُلَقبَفَائیلُ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۴۳ | ۵۴۷ | ۵۵۰ | ۵۳۶ |
| ۵۴۹ | ۵۳۷ | ۵۴۲ | ۵۴۸ |
| ۵۳۸ | ۵۵۲ | ۵۴۵ | ۵۴۱ |
| ۵۴۶ | ۵۴۰ | ۵۳۹ | ۵۵۱ |

حاجتی محسن عباس بن جمیلہ فراخی رزق ہو' قرض سے نجات ہو. العجل الساعة الوحا العجل العجل العجل الساعة الساعة الوحا الوحا الوحا

# پتھری کا مجرب نقش صدری

☆......علامہ طالب حسین کرمانی۔ چک مغل

بسم اللہ الرحمن الرحیم ربنا اللہ الذی فی السماء تقدس اسمک امرک فی اسماء

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| واذ | استسقی | موسی | لقومه | فقلنا | اضرب | بعصاک |
| استسقی | موسی | لقومه | فقلنا | اضرب | بعصاک | الحجر |
| موسی | لقومه | فقلنا | اضرب | بعصاک | الحجر | فانفجرت |
| لقومه | فقلنا | اضرب | بعصاک | الحجر | فانفجرت | منه |
| فقلنا | اضرب | بعصاک | الحجر | فانفجرت | منه | اثنتا |
| اضرب | بعصاک | الحجر | فانفجرت | منه | اثنتا | عشرة |
| بعصاک | الحجر | فانفجرت | منه | اثنتا | عشرة | عینا |

والارض کما رحمتک فی السماء فاجعل رحمتک

[illegible]

قارئین کرام! گردے کی پتھری یعنی رینل کیلکولس، گردے میں پتھری عموماً کیلشیم آگزے لیٹ اور یورک ایسڈ وغیرہ سے بنتی ہے پیشاب میں اگر تیزابیت زیادہ ہو کنکری (رمل وحصات) اور ریت بننے میں مدد ملتی ہے۔ اگر گردے میں انفکشن کی وجہ سے سوزش ہو اور پیشاب کھاری ہو تو فاسفیٹ کی پتھری بھی بن سکتی ہے۔ پیشاب کا زیادہ گاڑھا ہونا بھی کنکریاں اور ریت بنانے میں مدد دیتا ہے اگر غذا غیر متوازن ہو تو بھی کنکریاں بن سکتی ہیں یعنی غذا میں وٹامن کم ہوں تو پتھریاں زیادہ بنتی ہیں بعض گرم علاقوں میں جہاں پسینہ زیادہ آتا ہے اور پانی کی جسم میں کمی ہو کر پیشاب گاڑھا ہو جاتا ہے حصات زیادہ بنتی ہیں گردوں کی سوزش یا حوض گردہ کی سوزش پتھریاں بنا سکتی ہیں اور اگر پتھری ہو تو حوض گردہ میں سوزش اور پیپ پیدا ہو سکتی ہے کنکریاں بعض اوقات گردوں کی نالی بند کر کے گردوں کو خراب کر سکتی ہیں پیشاب یورک ایسڈ کی زیادتی گوشت خوری کی زیادتی سے ہو سکتی ہے اور آگزے لیٹ کی زیادتی پالک کے ساگ اور چائے کی زیادتی سے ہو سکتی ہے۔ لیکن ضروری نہیں کہ ان باتوں سے ضرور رمل وحصات بنیں ورزش کی کمی بھی گردے میں کنکری بنانے میں مدد دے سکتی ہے۔ ہمارے خیال میں گردے کی کنکریاں مندرجہ ذیل وجوہات ہوتی ہیں۔ (۱) انفکشن (۲) سوزش گردہ (۳) غیر متوازن غذا (۴) پانی کے استعمال کی کمی (۵) گاڑھا پیشاب (۶) وٹامن کی کمی (۷) زیادہ گوشت خوری (۸) پیشاب میں تیزابیت کی زیادتی (۹) ورزش کی کمی (۱۰) پراسٹیٹ گلینڈ کا بڑھ جانا۔ یورک ایسڈ کی کنکریاں کھاری پیشاب میں حل ہو جاتی ہیں اس کام کیلئے کم از کم تین ماہ تک علاج رہنا چاہیے۔ فاسفیٹ کی پتھری کیلئے پیشاب میں تیزابیت زیادہ کر دینی چاہیے ایسا کرنے کیلئے مریض کو امونیم کلورائیڈ دیا جا سکتا ہے۔ کھاری پن زیادہ کرنے کے لئے الکلائن ڈائی یوریٹک مکسچر دیا جا سکتا ہے۔ آگزے لیٹ کی پتھری حل نہیں ہو سکتی سوائے اس کے کہ پانی زیادہ پلایا جائے اور پیشاب آور ادویات دی جائیں اور ایسی غذائیں بند کر دی جائیں جن سے آگزے لیٹ زیادہ پیدا ہوں چنانچہ ایسے مریضوں کو پالک کا ساگ، ٹماٹر اور چائے سے منع کر دیں۔ مریض کا پیشاب ٹیسٹ کر کے معلوم کیا جا سکتا ہے کہ مریض کے پیشاب میں کونسے اجزا کی زیادتی ہے اور پیشاب کھاری ہے یا ترش ایک اور آسان بات یہ ہے کہ اگر مریض کا پیشاب کھاری ہے تو ترش کر دیں اگر ترش ہے تو کھاری کر دیں اس کے علاوہ انفکشن کا علاج کریں وٹامن دیں۔ پانی زیادہ پلائیں، سیر کرنے کی ہدایت کریں غذا بدل بدل کر دیں کیونکہ گردے میں کنکری کی وجہ سے اکثر بلڈ پریشر میں اضافہ ہوتا دیکھا گیا ہے اور ہائی بلڈ پریشر بذات خود ایک خطرناک بیماری ہے جس سے گردے اور ہارٹ (قلب) کو مزید نقصان پہنچتا ہے۔ اگر گردے کی کنکری نکال دی جائے اس کے امکانات ختم ہو جاتے ہیں لیکن اکثر دیکھا گیا ہے کہ ایک دفعہ آپریشن کروانے کے بعد لوگ احتیاط نہیں کرتے اور دوبارہ پتھری بن جاتی ہے اگر گردہ گل گیا ہو تو پھر گردہ نکالنا ضروری ہو جاتا ہے۔ قارئین کرام! دردِ گردہ یعنی رینل کالک کے متعلق بھی کچھ عرض کرتا چلوں تاکہ اس کے متعلق بھی آپ سمجھ سکیں یہ درد ایک کالک یعنی قولنج کی صورت میں ہوتا ہے یہ درد نہایت ہی شدید قسم کے دردوں میں سے ہے جب کوئی کنکری گردے سے نکل کر مثانے کی طرف چلنا شروع کرتی ہے تو یہ درد ہونے لگتا ہے یہ درد کمر میں پچھلی طرف گردے کے مقام سے اٹھتا ہے اور آگے کو چلتا ہوا پیٹ کے نچلے

حصے میں مثانے تک پہنچتا ہے بلکہ نیچے فوطوں تک یا ران کے اندر کی طرف بھی محسوس ہوتا ہے۔ مریض بستر پر لیٹنے لگتا ہے' اُلٹیاں آتی ہیں' ٹھنڈے پسینے آتے ہیں' دِل گھٹتا ہے۔ پیشاب تھوڑا تھوڑا بار بار آتا ہے اور مریض چیختا چلاتا ہے اور انتہائی بے چین نظر آتا ہے۔ درد گردہ کنکریوں کی وجہ سے ہوتا ہے اس لئے درد ہٹنے کے بعد گردے کی پتھری کا علاج کریں۔ بعض اوقات ادویات سے فائدہ نہیں ہوتا ایسی حالت میں گردے یا مثانے کا آپریشن کروا کے پتھری نکلوانی ضروری ہو جاتی ہے۔ بڑی کنکریوں کا عام طور پر پیشاب میں حل ہونا مشکل ہوتا ہے۔ اس لئے آپریشن ضروری ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ایسی حالت میں آپریشن میں دیر کرنا بیکار ہو جاتا ہے۔ آپریشن سے پہلے پیٹ کا ایکسرے کروانا چاہئے۔ بعض کنکریاں عموماً ایکسرے میں نظر آ جاتی ہیں لیکن چھوٹی کنکریاں عموماً ایکسرے میں نظر نہیں آتیں چنانچہ ایسی حالت میں ایک خاص ایکسرے کروایا جاتا ہے۔ اس کیلئے یورو پیک کا وریدی ٹیکہ لگایا جاتا ہے اور ٹیکے سے حوض گردہ اور گردے کی نالیاں اور مثانہ نظر آ جاتے ہیں اگر کسی نالی میں رکاوٹ ہو تو اس کا پتہ چل جاتا ہے اور رکاوٹ عام طور پر چھوٹی کنکری کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ گردے کی کارکردگی کا علم ہو جاتا ہے۔ اس ایکسرے کو پائیلوگرافی کہتے ہیں اور گردوں کے مرض کی چھان بین اور تشخیص کیلئے یہ ایکسرے بہت ضروری ہوتا ہے۔ اب میں آپ کو دیسی نسخہ جات پتھری کے متعلق عرض کرتا ہوں جس وقت درد کا دورہ ہو اس وقت تسکین درد کیلئے حسب ذیل تدابیر کرنی چاہئیں۔ عرق عجیب ۲۰ گرام سرکہ میں ملا کر مقام درد پر مالش کریں یا پوست خشخاش ۱۰ گرام کو عرق گلاب دو سو گرام میں جوش دیکر بار بار ٹکور کریں یا سبوس گندم بیس گرام نمک طعام بیس گرام ان سب کی دو پوٹلی بنائیں اور گرم توے پر تھوڑی دیر رکھ کر بار بار ٹکور کریں یا ان دواؤں کو پانی میں جوش دیکر مقام درد پر نطول کریں۔ نطول کبوتر کی بیٹ کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور نطول کریں یا اس کے بعد زندہ کبوتر ذبح کر کے اس کا شکم چاک کر کے مثانہ پر گرم گرم باندھیں۔ نطول دیگر گل ٹیسو ساٹھ گرام' گل بابونہ ۱۰ گرام' کبوتر کی بیٹ ۱۰ گرام' تخم خیار بن ۱۰ گرام' تخم خربزہ ۱۰ گرام پانی میں جوش دیکر چھان کر نطول کریں۔ نطول دیگر گل ٹیسو بیس گرام پرسیاوشان بیس گرام حب القلت ۲۰ گرام' تخم سویا بیس گرام' تخم خربزہ بیس گرام' گل آکھ بیس گرام دس کلو پانی میں جوش دیں جب ایک تہائی باقی رہ جائے تو مقام درد پر نطول کریں اور اس کے پھوک کو پیس کر درد والی جگہ پر باندھیں۔ اگر اس سے بھی درد کم نہ ہو تو برشعثا ۱۰ گرام پانی کس یا تھ دیا جائے۔ درد کم ہونے کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔ حجر الیہود ۱۰ گرام' سنگ سرماہی باریک پیس کر جوارش زرعونی ۷۰ گرام میں ڈال کر اول کھلائیں اوپر سے شیرہ دو تو تیس گرام' شیرہ کاکنج ۳۰ گرام' شیرہ حب القلت ۳۰ گرام' شیرہ آلو بالو ۳۰ گرام' شیرہ تخم خیار بن ۳۰ گرام' شیرہ خارخسک ۳۰ گرام' شیرہ تخم خربزہ ۳۰ گرام' عرق اناس بارہ گرام میں نکالیں اور شربت بزوری معتدل ۲۰ گرام ملا کر صبح کے وقت دیں اور شام کے وقت معجون عقرب ۵۰ گرام کھلا کر اوپر سے حب القلت ۱۲۰ گرام کا زلال شربت بزوری بیس گرام معتدل ملا کر دیا جائے اور روغن عقرب کے دو تین قطرے احلیل میں ٹپکائیں غذا کے بعد حب کبد نوشادری دیں۔ غذا و پرہیز دورہ کے وقت کوئی غذا نہ دیں دورہ کے بعد اگر بھوک کی خواہش ہو تو ارہر کی دال کا پانی یخنی دودھ سوڈا دیا جائے۔۔ اس کے بعد مرض کے افاقہ کے ساتھ ساتھ غذا میں بتدریج اضافہ کرتے جائیں۔ پیاس کے وقت نیم گرم پانی یا عرق بادیان پلانا چاہئے۔

اب میں آپ کو پتھری کے مجرب نقش صدری کے متعلق چند فوائد عرض کرتا ہوں تاکہ میرے دوست ضرورت مند اس سے فائدہ حاصل کر سکیں۔

(۱) اگر کسی مرد یا عورت بچہ یا بچی کو پتھری ہو تو ایک تعویذ لکھ کر سرۃ (ناف) کے نیچے باندھیں اور گیارہ تعویذ لکھیں ایک تعویذ روزانہ گائے کے ایک کلو دودھ کی لسی میں پئیں۔ اسی طرح گیارہ ایام کریں۔ اگر پتھری باقی رہے تو متواتر و مسلسل تعویذ گائے کے دودھ کی لسی میں بلاناغہ استعمال کرتے رہیں انشاء اللہ جلدی شفاء ہوگی۔

(۲) اگر کسی پتھری کے مریض کو کسی اور مرض میں ڈاکٹر یا حکیم نے دودھ سے منع کر دیا ہو یا دودھ کی لسی سے منع کر دیا ہو تو وہ ایک تعویذ ناف کے نیچے باندھے اور باقی تعویذ ایک ایک کر کے پانی میں حل کر کے روزانہ پیٹ بھر کر پانچ وقت گیارہ ایام پیئے' گیارہ تعویذ۔ انشاء اللہ جلدی شفاء ہوگی اگر کچھ کنکر پتھری کے رہیں تو تعویذ روزانہ پیتا رہے جب تک پتھری سے مکمل آرام نہ آ جائے۔

(۳) اگر بچہ یا بچی ہے ایک کلو دودھ کی لسی نہیں پی سکتے تو عمر کے حساب سے اس کو دودھ کی لسی یا پانی پلائیں۔ اگر لسی یا پانی نہیں پلا سکتے تو تعویذ بچے یا بچی کے ناف کے نیچے باندھ دیں انشاء اللہ جلدی شفاء ہوگی۔

(۴) اگر کسی نقش میں زیادہ اثر پیدا کرنا ہو تو اول و آخر گیارہ دفعہ درود شریف کے مع ۱۰۱ دفعہ یہ کلمات پڑھ کر چار کلو پانی میں دم کریں اور اس

# پتھری کا مجرب نقش صدری

☆......علامہ طالب حسین کرمانی۔ چک مغل

بسم اللہ الرحمن الرحیم ربنا اللہ الذی فی السماء تقدس اسمک امرک فی اسماء

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| واذ | استسقی | موسی | لقومه | فقلنا | اضرب | بعصاک |
| استسقی | موسی | لقومه | فقلنا | اضرب | بعصاک | الحجر |
| موسی | لقومه | فقلنا | اضرب | بعصاک | الحجر | فانفجرت |
| لقومه | فقلنا | اضرب | بعصاک | الحجر | فانفجرت | منه |
| فقلنا | اضرب | بعصاک | الحجر | فانفجرت | منه | اثنتا |
| اضرب | بعصاک | الحجر | فانفجرت | منه | اثنتا | عشرة |
| بعصاک | الحجر | فانفجرت | منه | اثنتا | عشرة | عینا |

والارض کما رحمتک فی السماء فاجعل رحمتک

[illegible]

قارئین کرام! گردے کی پتھری یعنی رینل کیلکولس' گردے میں پتھری عموماً کیلشیم آگزے لیٹ اور یورک ایسڈ وغیرہ سے بنتی ہے پیشاب میں اگر تیزابیت زیادہ ہو کنکری (رل و حصات) اور ریت بننے میں مدد ملتی ہے۔ اگر گردے میں انفکشن کی وجہ سے سوزش ہو اور پیشاب کھاری ہو تو فاسفیٹ کی پتھری بھی بن سکتی ہے۔ پیشاب کا زیادہ گاڑھا ہونا بھی کنکریاں اور ریت بنانے میں مدد دیتا ہے اگر غذا غیر متوازن ہو تو بھی کنکریاں بن سکتی ہیں یعنی غذا میں وٹامن کم ہوں تو پتھریاں زیادہ بنتی ہیں بعض گرم علاقوں میں جہاں پسینہ زیادہ آتا ہے اور پانی کی جسم میں کمی ہو کر پیشاب گاڑھا ہو جاتا ہے حصات زیادہ بنتی ہیں گردوں کی سوزش یا حوض گردہ کی سوزش پتھریاں بنا سکتی ہیں اور اگر پتھری ہو تو حوض گردہ میں سوزش اور پیپ پیدا ہو سکتی ہے کنکریاں بعض اوقات گردوں کی نالی بند کر کے گردوں کو خراب کر سکتی ہیں پیشاب یورک ایسڈ کی زیادتی گوشت خوری کی زیادتی سے ہو سکتی ہے اور آگزے لیٹ کی زیادتی پالک کے ساگ اور چائے کی زیادتی سے ہو سکتی ہے۔ لیکن ضروری نہیں کہ ان باتوں سے ضرور رل و حصات بنیں ورزش کی کمی بھی گردے میں کنکری بنانے میں مدد دے سکتی ہے۔ ہمارے خیال میں گردے کی کنکریاں مندرجہ ذیل وجوہات ہوتی ہیں۔ (۱) انفکشن (۲) سوزش گردہ (۳) غیر متوازن غذا (۴) پانی کے استعمال کی کمی (۵) گاڑھا پیشاب (۶) وٹامن کی کمی (۷) زیادہ گوشت خوری (۸) پیشاب میں تیزابیت کی زیادتی (۹) ورزش کی کمی (۱۰) پراسٹیٹ گلینڈ کا بڑھ جانا۔ یورک ایسڈ کی کنکریاں کھاری پیشاب میں حل ہو جاتی ہیں اس کام کیلئے کم از کم تین ماہ تک علاج رہنا چاہئے۔ فاسفیٹ کی پتھری کیلئے پیشاب میں تیزابیت زیادہ کر دینی چاہئے ایسا کرنے کیلئے مریض کو امونیم کلورائیڈ دیا جا سکتا ہے۔ کھاری پن زیادہ کرنے کے لئے الکلائن ڈائی یوریٹک مکسچر دیا جا سکتا ہے۔ آگزے لیٹ کی پتھری حل نہیں ہو سکتی سوائے اس کے کہ پانی زیادہ پلایا جائے اور پیشاب آور ادویات دی جائیں اور ایسی غذائیں بند کر دی جائیں جن سے آگزے لیٹ زیادہ پیدا ہوں چنانچہ ایسے مریضوں کو پالک کا ساگ' ٹماٹر اور چائے سے منع کر دیں۔ مریض کا پیشاب ٹیسٹ کر کے معلوم کیا جا سکتا ہے کہ مریض کے پیشاب میں کونسے اجزا کی زیادتی ہے اور پیشاب کھاری ہے یا ترش ایک اور آسان بات یہ ہے کہ اگر مریض کا پیشاب کھاری ہے تو ترش کر دیں اگر ترش ہے تو کھاری کر دیں اس کے علاوہ انفکشن کا علاج کریں وٹامن دیں۔ پانی زیادہ پلائیں' سیر کرنے کی ہدایت کریں غذا بدل بدل کر دیں کیونکہ گردے میں کنکری کی وجہ سے اکثر بلڈ پریشر میں اضافہ ہوتا دیکھا گیا ہے اور ہائی بلڈ پریشر بذات خود ایک خطرناک بیماری ہے جس سے گردے اور ہارٹ (قلب) کو مزید نقصان پہنچتا ہے۔ اگر گردے کی کنکری نکال دی جائے اس کے امکانات ختم ہو جاتے ہیں لیکن اکثر دیکھا گیا ہے کہ ایک دفعہ آپریشن کروانے کے بعد لوگ احتیاط نہیں کرتے اور دوبارہ پتھری بن جاتی ہے اگر گردہ گل گیا ہو تو پھر گردہ نکالنا ضروری ہو جاتا ہے۔ قارئین کرام! درد گردہ یعنی رینل کالک کے متعلق بھی کچھ عرض کرتا چلوں تاکہ اس کے متعلق بھی آپ سمجھ سکیں یہ درد ایک کالک یعنی تولنج کی صورت میں ہوتا ہے یہ درد نہایت ہی شدید قسم کے دردوں میں سے ہے جب کوئی کنکری گردے سے نکل کر مثانے کی طرف چلنا شروع کرتی ہے تو یہ درد ہونے لگتا ہے یہ درد کمر میں پچھلی طرف گردے کے مقام سے اٹھتا ہے اور آگے کو چلتا ہوا پیٹ کے نچلے

پانی میں تعویذ حل کریں اوراس پانی کو فجر سے لیکر عشاء تک پی لیں یہ عمل اس وقت تک کرتے رہیں جب تک پتھری کا مکمل آرام نہ آجائے کلمات یہ ہیں کہ

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ وَ اغْفِرْلَنَا حُوْبَنَا وَ خَطَایَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآءِکَ وَ رَحْمَةً مِّنْ رَحْمَتِکَ عَلٰی هٰذَا الْوَجْعِ ۝

(۵) اگر کسی کو پتھری کا درد ہوتا ہو تو وہ اس طرح کرے کہ ایک لوہے کی یا تانبے یا سٹیل کی کڑاہی لے اس میں ایک کلو سرسوں کا تیل ڈال دے اس کو چولہے کے اوپر رکھ کر نیچے آگ جلائے جب تیل خوب گرم ہوجائے اور تیل سے آوازیں آنی شروع ہوجائیں تو باوضو اول آخر گیارہ دفعہ درود شریف اور سات سلام سات دفعہ پڑھ کر تیل اور داہنے پاؤں کی ایڑی پر دم کریں اور پھر سات سلام سات دفعہ پڑھ کر دم کریں اور بعد میں بھی سات سلام پڑھ کر اور گیارہ دفعہ درود شریف کے مع دم کریں اپنے داہنے پاؤں کی ایڑی اس گرم تیل میں ڈال کر درد والی جگہ پر رکھیں انشاء اللہ پتھری کا درد یا اور کوئی بھی درد ہو فوراً آرام آجائیگا۔ مجرب ہے۔ سات سلام یہ ہیں:

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ (۲) سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ (۳) سَلَامٌ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ (۴) سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ (۵) سَلَامٌ عَلٰٓی اِلْ یَاسِیْنَ (۶) سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ (۷) سَلَامٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

(۶) پتھری کا درد ہو یا کسی قسم کا درد ہو سرسوں کے تیل کے اوپر اول آخر گیارہ دفعہ درود شریف اور اکیس مرتبہ سات سلام پڑھ کر دم کریں اور دم کردہ تیل درد والی جگہ پر لگائیں اور یہ تیل بلا ناغہ لگاتے رہیں انشاء اللہ درد سے آرام آجائے گا مجرب ہے۔

## مجربات خاص

☆......از تحریر: قسور حسین۔میلسی

آج کی محفل میں میں اپنے چند خصوصی مجربات قارئین آئینہ قسمت کی نظر کررہا ہوں۔ انشاء اللہ جو بھی قواعد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مکمل یکسوئی کے ساتھ اپنے جائز مقصد کیلئے آزمائے گا۔ انشاء اللہ سو فیصد فائدہ ہوگا۔ عملیاتی زندگی میں عرصہ دراز گزارنے کے بعد میں اس نقطہ پر پہنچا ہوں کہ جو بھی شخص مراقبہ و یکسوئی کے ساتھ اپنے باطن کو منور کرلیتا ہے۔ کامیابی صرف اُسی کے ہی حصے میں آتی ہے ورنہ دوسرے لوگ صرف شاذ و نادر ہی کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ ساری عمر عملیات پڑھ پڑھ کے تھک جاتے ہیں مگر کامیابی ندارد۔ معزز قارئین! میں آپ لوگوں سے گزارش کرونگا کہ عملیات زندگی میں چلہ کشی سے پہلے اپنے من کی صفائی اور کامل یکسوئی حاصل کریں۔ جو لوگ پاک باطن ہیں اور اپنے نفس کو کنٹرول میں رکھ کر عملیات سیکھتے ہیں۔ اُن کیلئے سینکڑوں تحائف اللہ نے رکھے ہیں اور جو لوگ نفس کے مارے ہوئے ہیں اور اُن کا مقصد ہی صرف کسی لڑکی کو عملیات کے ذریعے حاصل کرنا یا کسی کا کاروبار تباہ کرنا ہے وہ اس دُنیا میں بھی ناکام ہیں اور آخرت میں تو ویسے ہی ناکام ہونگے۔ اب اپنے اصل مقصد کی طرف آتے ہیں چند عملیات آپ کی خدمت میں پیش ہیں ان کو استعمال میں لائیں انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹ | ۲۲ | ۱۹ | ۲۶ |
| ۲۰ | ۱۵ | ۱۰ | ۲۱ |
| | نام طالب | | |
| | نام مطلوب | | |
| ۱۴ | ۱۷ | ۱۴ | ۱۱ |
| ۲۳ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۸ |

**دشمن کے شر سے بچنے کیلئے**: یہ نقش آپ زوال ماہ میں عطارد کی ساعت میں دو عدد لکھ کر قواعد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے لکھیں۔ ایک کو وزن کے نیچے رکھیں اور ایک بازو پر باندھیں انشاء اللہ دشمن کے شر سے بچیں گے اور وہ آپ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکے گا۔

**عمل حب**: یہ عمل عملیات حب میں اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے اور کئی بار کا آزمودہ ہے۔ آپ بھی آزمائیں۔ یہ تو ہو ہی نہیں سکتا کہ یہ اثر نہ دکھائے۔ میاں بیوی کی محبت کیلئے اکسیر ہے اور جس بھی مواقع پر کریں گے۔ انشاء اللہ یہ ایک عمل ہی کافی ہے۔

طریقہ: یہ عمل حاضری مطلوب کیلئے ۱۱۰۰ بار بعد از نمازِ عشاء باتصور پڑھیں۔ اگر کسی کو دم کرکے کھلانا ہو تو صبح کی نماز کے بعد یا کسی اچھی ساعت میں اول و آخر درود پاک کے ساتھ ۳۶۰ مرتبہ ۳ دن تک پڑھ کر دم کرکے کھلائیں انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ عمل یہ ہے:

حُب پڑھاں میں حُب گھنڑی. آسّن فریاد رَسولُ الله . مسلمان کلمه پڑھدن . حوراں پڑھن دَرُود الله. وچ گلیاں

دے مُرشد رھنداں او گلیاں بھریُور اللّٰہ. مکہ الدر ھو گئی شادی چھم چھم برسے نُور اللّٰہ. پڑھ لا اِلٰہَ اِلا اللہ محمد رسول اللہ. حضرت بی بی فاطمہ مدد علی شیر صدقہ حسن حسین دا فلاں بن فلاں دا منہ میں وَل پھیر لا الہ اڑینس اِل اللہ آن ملیس محمد رسول اللہ فلاں بن فلاں نوں میرے بنا سُن بیٹھے کھڑے آرام نہ ڈیوسینس.

**عملِ برائے تاثیر زبان** : یہ عمل ۱۱۰ دفعہ روزانہ اول و آخر گیارہ بار درود پاک کے ساتھ وقت مقرر کر کے پڑھیں انشاء اللہ زبان میں تاثیر ہوگی اور ہر عمل میں کامیاب ہونگے۔ عمل یہ ہے۔

**یا ضیغم المھیمن یا ناصر النبی یا دافع النوائب یا قوت قوی یا فارغ الخطائب یا قاتل الغوی یا قاھر العدوی یا والی الولی یا مظھر العجائب یا مرتضی علی.**

**نقش ناف کا ٹل جانا** : ذیل کا نقش قمر در عقرب میں جتنی تعداد میں چاہے لکھ لیں اور ایک نقش ناف میں ڈال کر اوپر ٹیپ لگا دیں۔

بسم — اللہ — الرحمن — الرحیم

| | | |
|---|---|---|
| ٦ | ١ | ٨ |
| ٧ | ٥ | ٣ |
| ٢ | ٩ | ٤ |

**عمل برائے دفع سحر و جادو** : یہ ایک مجرب ترین نقش ہے اور کئی بار کا آزمودہ ہے۔ یہ تین نقش لکھیں۔ ایک نقش پانی میں گھول کر مسحور کو غسل کرا دیں۔ دوسرا عرق گلاب کی بوتل میں ڈال دیں تاکہ مریض صبح و شام پیتا رہے۔ تیسرا گلے میں ڈال دیں۔ غسل کا پانی کسی ناپاک جگہ پر نہ گرے۔ انشاء اللہ 21 دن تک جادو مکمل طور پر ختم ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

**بسم اللہ الرحمن الرحیم ○**

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٢١٨ | ٢٣٢ | ٢٢٨ | ٢٢٥ |
| ٢٢٩ | ٢٢٤ | ٢١٩ | ٢٣١ |
| ٢٢٣ | ٢٢٦ | ٢٣٤ | ٢٢٠ |
| ٢٣٣ | ٢٢١ | ٢٢٢ | ٢٢٧ |

**یا قابض اقبض جمیع اثرات سحر جادو آسیب نظر بد بحق یا قابض العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا**

**عمل برائے کشادگی رزق و تسخیر** : یہ نقش ہر نوچندے بدھ کو سبز سیاہی سے ۴۵۴ عدد لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر مچھلیوں کو کھلایا کریں اور کسی نماز کے بعد آیت مبارکہ پانچ تسبیح پڑھ کر دُعا کریں انشاء اللہ کشادگی رزق بھی ہوگی اور تسخیر بھی ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١٠٦ | ١١٩ | ١١٦ | ١١٣ |
| ١١٧ | ١١٢ | ١٠٧ | ١١٨ |
| ١١١ | ١١٤ | ١٢١ | ١٠٨ |
| ١٢٠ | ١٠٩ | ١١٠ | ١١٥ |

آیت یہ ہے۔

**اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء وھو القوی العزیز ○**

**نقش برائے زبان بندی** : یہ نقش زبان بندی کیلئے مجرب ہے۔ یہ تعویذ لکھ کر عطارد کی ساعت میں ایک شیشے کی بوتل میں بند کر کے دریا کنارے دفن کر دیں۔

یا قابض — ٧٨٦ — یا قابض

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٢١ | ٣٤ | ٣١ | ٢٨ |
| ٣٢ | ٢٧ | ٢٢ | ٣٣ |
| ٢٦ | ٢٩ | زبان بستم بحکم خدا فلاں بن فلاں علیٰ اُحب فلاں بن فلاں | ٢٣ |
| ٣٥ | ٢٤ | ٢٥ | ٣٠ |

یا قابض — یا قابض

**عمل بستہ کرنے عورت کے** : یہ عمل عورت کو بستہ کرنے کیلئے ہے کہ خاوند کے علاوہ کسی کے پاس نہ جائے۔ عمل یوں ہے کہ نئے تالے پر بروز منگل ساعت مریخ میں یہ طلسمات تالے پر لکھ کر صندوق میں ڈال دیں اور چابی لگا کر تالہ بند کر دیں۔ اللہ کے حکم سے عورت بستہ ہو جائے گی۔

ل ١١١ ٢١٢ ٣٣٢ ٥٨ ع ع ع

ط ٥١ ٥١ ٥١ ١٨ ١٨ ١٨ ١٨ ١١

بحکم خدا بستم فلاں بنت فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں

**عمل زیارت بزرگان**: یہ عمل روزانہ سونے کے وقت اپنی تمام ضروریات سے فارغ ہو کر پڑھیں اور چارپائی پر لیٹے لیٹے پڑھیں۔ اگر بات چیت کرنا ضروری ہو اور کوئی انتہائی خطرناک صورت حال پیش آ جائے تو پھر بول سکتے ہیں۔ روزانہ ایک تسبیح سورۃ اخلاص اور ایک تسبیح سبحان اللہ و بحمدہٖ لیٹے لیٹے پڑھ کر سو جائیں انشاء اللہ روزانہ زیارت بزرگان ہوگی۔

**عمل جدائی**: ہفتہ یا منگل کے دن بارہ بجے تین نقش لکھیں ایک نقش کو دریا کنارے دفن کر دیں۔ دوسرے کو آگ میں دفن کر دیں اور تیسرے نقش کو قبرستان میں دفن کر دیں۔ عمل زوال ماہ میں کریں اور صرف اور صرف جائز موقع پر تمام لوازمات کا خیال رکھتے ہوئے کریں۔ نقش یہ ہے۔ اس کے اوپر ۷۸۶ نہیں لکھنا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ق | ی | ر | و | ت |
| ت | ق | ی | ر | و |
| و | ت | ق | ی | ر |
| ر | و | ت | ق | ی |
| ی | ر | و | ت | ق |

ولقد کم والبغض البغض فلاں بن فلاں علی البغض فلاں بن فلاں

## برائے دفع جن

☆......از: سید احتشام شاہ۔ گرجاکھ

جنات و آسیب سے بچاؤ کیلئے ایک عمل لکھ رہا ہوں یہ وہ خط ہے جو حضور نبی کریم ﷺ نے جنوں کو لکھا تھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم. هٰذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّادِ وَالسَّائِحِيْنَ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُقْتَحِمًا اَوْ رَاعِيًا حَقًّا مُبْطِلًا هٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ تُغْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓعٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَ بَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥

**نسخہ برائے نزلہ، زکام، کھانسی خشک و تر**: برگ گاؤزبان ایک پاؤ۔ السی بریاں ½ پاؤ۔ ملٹھی ½ پاؤ۔ پوست ½ پاؤ۔ ست لوبان ایک تولہ تمام ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ایک تولہ بطور جوشاندہ پیا جائے۔ ترش، بادی اور ٹھنڈی اشیاء سے پرہیز کریں جوشاندہ صبح، دوپہر اور شام استعمال کریں۔

**برائے زیادتی حیض**: گائے کا چمڑا جلا کر راکھ بنائیں۔ ۳ ماشہ صبح شام ہمراہ پانی استعمال کریں۔ انشاء اللہ جلد شفا ہوگی۔

**رُکی ہوئی ماہواری جاری کرنا**: تخم گاجر، بادیان، جڑ اجوائن، جڑ کاسنی، مجیٹھ، تخم خربوزہ، پرسیاؤشاں، صعفر فارسی، ابل ہر ایک چھ ماشہ پوست املتاس ایک تولہ۔ ان سب کو پانی میں بھگو کر جوش دیں جب پاؤ پانی رہ جائے تو اُتار لیں اور شربت بزوری معتدل ۲ تولہ ملا کر پلا دیں۔ اگر زیادہ دیر کی رُکی ہوئی ہو تو ایک عدد مغز ریٹھ پیس کر پہلے کھلا دیں اور بعد میں جوشاندہ پلائیں انشاء اللہ خون جاری ہو جائے گا۔

**تعویذ برائے حمل خشک شدہ**: جس عورت کا حمل خشک ہو گیا ہو اس کیلئے یہ تعویذ چینی کے برتن میں لکھے اور چالیس روز بلا ناغہ اس کو یہ تعویذ پلائیں۔ بفضلہ تعالیٰ حمل نمو حاصل کر کے ظاہر ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم. سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ٥ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ٥

# IDEOLOGY OF BLOOD GROPUS

# تحقیقات انسانی بلڈ گروپ

سے اقتباسات

مصنف: بابر سلطان القادری

موجودہ وقت اور دور کی آواز اور ضرورت ہے کہ کسی ایسے Natural Medical System کو Introduce کرایا جائے جو انقلابی (Reversionary) ہو اور Eastey Apply کیا جا سکے۔ ہر شخص جانتا ہے کہ Antibiotics اور Striate کے زیادہ سے زیادہ استعمال سے بیماری مزید پیچیدہ ہوتی ہے اور ان Medicines کے اثرات بیمار انسانیت کو مزید بیمار بناتے جاتے ہیں۔ آج ہم جس دور میں موجود ہیں اس میں جدید قسم کی Researches ہو رہی ہے لیکن آج بھی ہمارے پاس ان سوالوں کا کوئی جواب نہیں ہے کہ امراض کیا ہیں اور یہ کیوں لگتے ہیں اور مرض لگنے کی وجہ کیا ہے؟ آیئے دیکھتے ہیں۔

انسانی جسم کی Construction کیسے ہوتی ہے اور انسانی جسم کی Base کن Units پر مشتمل ہے اس سوال کے جواب کے لئے ایک عرصہ سے محنت ہو رہی ہے اور بالآخر انسان نے Genetic Science تک رسائی حاصل کر لی ہے اب Genetic Code کو Solve کیا جا رہا ہے۔ مگر انسان اصل بنیاد کو کس حد تک پا سکا ہے امر بی تک پہنچنے کے ذرائع کیا درست ہیں؟ یا امر بی مزید تشنۂ تحقیق ہے؟ کیا اللہ تعالیٰ اپنے فارمولے انسان کو کامل طور پر Hand Over کر دیں گے۔ یہ اور اس طرح کے بہت سے سوالات اگرچہ ایک عام بندے کا حق ہے اور اس کے ذہن میں پیدا ہوتے رہتے ہیں لیکن جس حد تک Researches ہو رہی ہیں یہ بھی ایک حقیقت ہے۔ کم و بیش پچھلی ایک صدی سے غیر ملکی اقوام نے ہمارے ملک و قوم اور غیر ترقی یافتہ قوموں کو خوب لوٹا ہے اور جو جدید Researches ان اقوام نے کی ہیں وہ ہم تک منتقل نہیں کیں اور چھوٹی چھوٹی گولیوں کو اتنے Expensive Prizes پر فروخت کیا ہے کہ ایک عام آدمی اسی چکر میں اپنی ساری زندگی ضائع کر دیتا ہے اور جو کماتا ہے اس سے ان ہی لوگوں کی جیبیں بھرتا رہتا ہے اور اسے اس بات کا شعور تک نہیں ہو پاتا ہے کہ وہ ایک گھناؤنی سازش کا شکار ہو رہا ہے وہ جنہیں اپنا مسیحا سمجھتا ہے وہ اس کی جیب اور اس کی زندگی کے دشمن ہیں پچھلی ایک صدی کے تجربات ہمارے سامنے ہیں اگر انہوں نے تحقیق کی ہے تو مفت ہمیں تقسیم نہیں کی ہے۔ فلاح انسانیت کا تو فقط جھانسہ ہے دراصل لوٹ مار کا ایک بازار گرم ہے ہماری سادہ عوام کیا کرے ہمارے ملک میں تحقیقات کرنے والوں اور فلاح کا کام کرنے والوں کے ساتھ جو سلوک روا رکھا جاتا ہے اس سے کون واقف نہیں ہے۔ یہ بات بجا ہے کہ Research صرف یورپ و امریکہ کا ہی حق نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے Research کے دروازے بند نہیں کئے ہیں۔ ہر قوم کے لئے کھلے رکھے ہیں انسان یہ سوچتا ہے کہ جسم کی ساخت میں کون کون سے اجزاء شامل ہیں جو انسانی ساخت کو بنا رہے ہیں اور قائم رکھتے ہیں۔

اس سلسلے میں سب سے پہلے انسان کو Cells کا علم ہوا پھر اس نے Cells میں Protein, Carbohydrates, Calcium کو معلوم کیا پھر ان کے مزاج کو معلوم کیا اور پھر یہ معلوم کیا کہ کس قسم کے Cells کن اعضاء میں کثرت سے پائے جاتے ہیں پھر Tissues کے اندر Nucleus پر زیادہ دھیان پڑنے لگا کیونکہ تمام خلیات کے اندر جو کیمیائی عمل ہوتا ہے وہ اسی پروٹین خلیہ کی مطابقت سے ہوتا تھا اور اسی کے مطابق خلیہ ڈھل جاتا تھا اس تحقیق سے پروٹین کی تالیف (Photosynthesis) اور Genes کا فن عروج پر ہے لیکن ابھی مزید 25 یا 30 سال تک ہمیں اس جدید علم سے روشناس نہیں کروایا جائے گا جب تک ہماری جیبیں مزید خالی نہ کروالی جائیں اور نہ ان Research Centers میں ہمارے طلباء کو داخلہ دیا جاتا ہے پھر یہ لوگ فلاح انسانیت کا دعویٰ کیوں کرتے ہیں؟ اب یہ اقوام آنے والے دور میں Genetic Medicines کے نام سے مزید لوٹ مار کریں اور اس کے یہ لوگ چاول سے ادویات بنائیں گے۔ تمام دُنیا میں چاول سب سے زیادہ مہنگا ہو جائے اور ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملے گا جس جس جگہ یہ پایا جاتا ہے وہ جگہیں یہ لوگ بھاری معاوضے پر خرید لیں گے۔ آپ دیکھ رہے ہیں کہ کافی عرصہ سے خاموشی ہے اور کوئی نئی تحقیق سامنے نہیں آ رہی ہے بس یہ لوگ آخری مراحل میں ہیں۔

اولاد میں ماں باپ کی خصوصیات پائی جاتی ہیں اور اس کے علاوہ اکثر کی آنکھیں ماں یا باپ میں سے کسی ایک پر جاتی ہیں۔ جب انسان نے غور کیا تو جنیاتی مواد (DNA) تک پہنچا اور اس پر تحقیقات کیں اور اس کے Code کو Solve کیا DNA میں Chemically Language میں انسان کی

پوری Autobiography موجود ہے اسی طرح Blood کے اندر بھی Chemically Language میں حالات و کردار و اشکال اور بیماریاں اور صحت تک سب کچھ موجود ہے بشرطیکہ ہم غور کرنے والے ہوں اور Research کرنے والے ہوں کے پیچھے ڈنڈا لیکر نہ پڑ جاتے ہوں۔ انسان کی بنیاد کا آغاز اس وقت ہوتا ہے جب باپ کے 23 کروموسوم ماں کے بیضہ کے 23 کروموسوم سے ملتے ہیں اور یہیں سے امر ربی کی بنیاد پڑتی ہے اور انسان اس نہ نظر آنے والے امر کے تابع ہو جاتا ہے جو Material سے دور رہتے ہوئے اس مادے پر امر ربی کو منطبق کرتا ہے۔ یہ ملاپ کوئی اتفاق نہیں ہے بلکہ ایک سسٹم کے تحت ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ اس میں وقت، ماں باپ کی اس وقت کی Feelings اور ماحول وغیرہ کے اثرات بھی اس ملاپ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اس کے علاوہ اس میں اور بھی بہت Factors Involve ہو جاتے ہیں جن میں اللہ کے صفاتی ناموں کے انوار اور ستاروں کی مخفی تاثیرات فضا میں موجود انوار اور Astral World کی Waves اور Either کی Vibrations وغیرہ کا اس ملاپ میں اہم کردار ہوتا ہے۔

کروموسوم کا یہ 46=23+23 کا ملاپ ماں کے پیٹ سے اپنی خوراک کا تقاضہ کرتا ہے لیکن اگر RH فیکٹر نیگٹیو (-ve) ہو اور اسے Blood پازیٹو (+ve) ملنا شروع ہو جائے تو بچہ یا تو مردہ پیدا ہوگا یا معذور یا خون کی کمی کا شکار ہوگا۔ Bloods Groups نہ صرف بیماری اور صحت کی نشاندہی کرتا ہے بلکہ علوم مخفی کے بہت سے رازوں سے بھی پردہ اٹھاتا ہے اور یہ بات صرف اور صرف غور وفکر سے سمجھ میں آتی ہے۔ مثلاً B Blood Group والے کا بلڈ دوسرے شخص یعنی اے بلڈ گروپ والے کے لئے زہر کا درجہ رکھتا ہے اور 10cc سے 20cc تک دوسرے شخص کو لگانے سے دوسرے شخص کے خلیات تباہ ہو جاتے ہیں اور وہ فوراً زہر کی وجہ سے مرجاتا ہے لیکن اگر Same Blood لگایا جائے تو یہی Blood اسے ایک نئی زندگی دیتا ہے۔ دراصل بات یہ ہے کہ ہر Blood Group اپنا الگ Antigen رکھتا ہے۔ لہٰذا اگر غلط خون لگ جائے تو Antibodies کی وجہ سے اس خون کو نہ صرف Reject کر دیتا ہے بلکہ مختلف Symptoms ظاہر کرتا ہے۔ خون کے سرخ ذرات Red Blood Cells آپس میں جڑ کر گچھوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں خون جم جاتا ہے اور بالآخر مریض مرجاتا ہے۔ یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس پر ہم نے کبھی غور نہیں کیا ہے خون میں ایسی کیا تبدیلیاں آتی ہیں جو Organs کے Function میں بگاڑ اور فساد کا باعث بن جاتی ہیں اور Organs اپنا Function چھوڑ دیتے ہیں جس سے مریض مرجاتا ہے۔ دراصل بات یہ ہے کہ خون کی کیمیائی تبدیلی ہی Organs کے Function کو خراب کرتی ہے۔ اگرچہ خون کی Chemically Changes پر جو ریسرچ ہو رہی ہے یا ہو چکی ہے وہ کچھ کم نہیں ہے مگر بعض Changes اس قدر قلیل اور ہلکی ہوتی ہیں کہ ابھی تک میڈیکل ریسرچ ان تبدیلیوں کو معلوم کر سکی ہے اور نہ ان کا Test ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ میں نے پہلے بیان کیا کہ 10cc سے 20cc تک بلڈ دوسرے شخص کو لگانے سے دوسرے شخص کے خلیات تباہ ہو جاتے ہیں اور وہ فوراً زہر کی وجہ سے مرجاتا ہے لیکن موت سے پہلے کے مراحل Symptoms اور Dieses ہیں اگر ہم 1cc سے 5cc تک غلط خون منتقل کرتے ہیں تو انسان کی موت واقع نہیں ہوتی ہے لیکن Symptoms اور Dieses کا ایک تسلسل ضرور ظاہر ہوگا اور ہوتا ہے۔ مگر یہ تبدیلی اس قدر معمولی نوعیت کی ہے اور یہ معلوم کرنا کہ پورے خون میں کن Cells کا اضافہ ہوا ہے اور کس بلڈ گروپ سے متعلق ٹشوز بڑھ گئے ہیں ابھی تک ناممکن ہے۔ مگر ان ٹشوز کے بڑھنے کا ردعمل اس قدر شدید ہوتا ہے کہ انسان کو بڑی بڑی Symptoms گھیر لیتی ہیں اور وہ Specialist Doctors کے چکر مارنا شروع کر دیتا ہے جو کہ Symptoms کو مزید بگاڑ دیتے ہیں اور اس طرح انسان بیمار در بیمار ہو کر مرجاتا ہے۔ دراصل انسان کو علم نہیں ہے کہ جو خوراک وہ کھاتا ہے وہ کس قسم کے خون کی نشوونما کر رہی ہے بلکہ انسان کو اپنی صحیح خوراک کا علم ہی نہیں ہے۔ جب انسان ایسی خوراک زیادہ کھا لیتا ہے جو اس کے بلڈ گروپ کے متضاد کسی بلڈ گروپ سے متعلقہ ٹشوز زیادہ پیدا کر دیتی ہے تو اس سے اس کے بلڈ گروپ میں تبدیلی تو نہیں ہو پائے گی کیونکہ جو خلیات یا مخالف بلڈ گروپ نشوونما پائے گا وہ بہت قلیل ترین مقدار (1cc یا 5cc) میں ہوگا۔ لیکن اس سے علامات اور امراض کی ایک زنجیر پیدا ہوگی۔

ہر انسان میں خون موجود ہوتا ہے اور اس کی رنگت یکساں ہوتی ہے۔ معمولی فرق سے کم سرخ، زیادہ سرخ اور سیاہی مائل وغیرہ ہو سکتا ہے۔ اس میں سفید ذرات (WBC) اور سرخ ذرات (RBC) موجود ہوتے ہیں۔ سفید ذرات کی نشوونما کا ذریعہ کنیکٹو ٹشوز (Connective Tissues) ہیں جو تلی (Sip lien) اور ہڈیوں کے گودے میں ترکیب پاتے ہیں۔ یہی کنیکٹو ٹشوز ہی انسان کے بنیادی ٹشوز ہیں۔ یہ اولاً غیر ترقی یافتہ ہوتے ہیں پھر جس جگہ کے ٹشوز اعضاء یا خون میں کم ہوتے ہیں یا مردہ ہو جاتے ہیں تو اس جگہ یہی ٹشوز جسم کو قائم رکھنے میں اور کیمیائی تبدیلی کو پورا کرنے میں مدد دیتے ہیں اور چونکہ تلی میں Elastic Fibbers کے دونوں طرح (1) White Pulp (2) Red Pulp یعنی Pulp ہوتے ہیں اس لئے یہ دونوں طرح کے (Antigen) رکھتا ہے۔ ہم نے اس کو بنیادی یعنی AB گروپ سے متعلق کیا ہے اور چونکہ (Connective Tissues) کا تعلق تلی اور ہڈیوں سے ہے

اس لئے ہم نے AB گروپ کو کیلشیم سے متعلق کیا ہے اور A قسم کے (Antigen) کو A گروپ سے متعلق کیا ہے جو کہ سفیدی سے متعلق ہے اور خون کے سفید ذرات (WBC) یعنی الکلائن گروپ (Alkaline) سے تعلق رکھتا ہے اور B گروپ جو کہ سرخی سے متعلق ہے خون کے سرخ ذرات (RBC) یعنی تیزابی گروپ (Acid) سے تعلق رکھتا ہے۔

Acid+Alakali=Sodiam کو ہم نے (O) گروپ سے تعلق دیا ہے۔

خون میں ایسڈ اور الکلی کے ری ایکشن سے جو نیوٹرل حرکت ظاہر ہوئی ہے اس نے جسم میں شحمیات (Fats) کو ترتیب دیا۔ جس سے ہر خون کا گروپ جنیاتی (Genetic) شکل میں AA یا AO کی شکل میں ظاہر ہوا یعنی A گروپ جہاں بھی ہوگا تو اپنے ساتھ O گروپ کی شکل کو ضرور شامل رکھے گا۔ ایسے ہی BB یا BO کی شکل ہمارے خون میں موجود رہے گی اور جب ہم اس کو الگ کریں گے تو OO گروپ ہمیں الگ مل جائے گا اور AB گروپ الگ ہو جائے گا۔ اب اصل گروپ ہمیں جو حاصل ہوئے وہ دو ہیں O اور AB گروپ۔ AB بنیادی گروپ ہے۔ O گروپ A اور B دونوں کو الگ کر کے کامل شکل دینے والا گروپ ہے۔ جس کے بعد A گروپ کے (Antigen) الگ ہو گئے اور B گروپ کے اینٹی جن (Antigen) الگ۔

اس طرح ہر شخص کے خون کے سرخ ذرات (RBC) پہ اینٹی جن (Antigen) کی ایک خاص گروہی شکل بن گئی۔ اس لئے AB خون کا ایسا گروپ ہے جس کو ہر گروپ کا خون لگ سکتا ہے اور O ایسا بلڈ گروپ ہے جو ہر بلڈ گروپ کو لگ سکتا ہے۔ کیونکہ جنیاتی (Genetic) شکل میں O گروپ ہی میں ہر گروپ کی تکمیل کی ہے اور اس کی الگ الگ نشوونما ہوتی ہے۔ O گروپ غدود (Glands) اور جگر (Liver) وغیرہ اور رطوبات غدود سے متعلق ہیں۔ یہی رطوبات ہیں جو شحمیات (Fats) وغیرہ بننے کا سبب بنتی ہیں اور A اور B کے ایسڈ اور الکلی میں موجود نیگیٹو (-ve) اور پازیٹو (+ve) چارج کو الگ الگ رکھ کر جسم میں برقیاتی نظام کو اعتدال پر رکھتی ہیں اور جس جگہ جسم میں برقیاتی نظام خراب ہوتا ہے اس جگہ دراصل یہی O گروپ یعنی شحمیات کا نظام خراب ہوتا ہے۔ جس سے خلیہ کے مرکزہ اور سطح خلیہ یعنی شفافی جھلی جس کا تعلق (A) گروپ سے ہے اور مرکزہ جس کا تعلق (B) گروپ سے ہے دونوں کے درمیان شحمیات کی تہہ ہوتی ہے جس میں نقص واقع ہو جاتا ہے اور دونوں چارج ملنے کی وجہ سے بیماری کا حملہ ہوتا ہے اور خلیات تباہ ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ یہ چارج اولاً بہت معمولی نوعیت کی تبدیلی کا اظہار کرتا ہے اور صرف قلبی، جگری یا اعصابی کسی واحد خلیہ میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ پھر رفتہ رفتہ دوسرے خلیات بھی ان تبدیلیوں کا شکار ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس طرح بیماری کی صورت ظاہر ہو جاتی ہے۔

اس بیماری کو رفع کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے Blood Group کے مطابق غذا کھائے۔ کیونکہ بیماری لگتی ہی ایسی غذائیں کھانے سے ہے کہ آپ کے Blood Group سے Match نہیں کرتی ہیں کیونکہ وہ ایسے Antigen بناتی ہے جو کہ آپ کے Blood Group میں شکست و ریخت کا عمل پیدا کرتی ہے بلکہ ایسے ہی جس طرح کہ A Blood Group والے کو B Blood Group لگا دیا جائے لیکن یہ تبدیلی اتنی آہستگی اور لطیف ہوتی ہے کہ کوئی بھی لیبارٹری اس چیز کو ٹیسٹ نہیں کر سکتی ہے کہ آپ کے خون میں مخالف خون بن رہا ہے۔ لیکن علامات سے پتہ چلتا ہے کہ مخالف خون بن رہا ہے۔

ایک چارٹ حاضر خدمت ہے جس میں کہ Blood Gruops کے مطابق کچھ معلومات درج کی گئی ہیں۔

| Blood Groups | (عضو) Organ | Tissues(بافتیں) | مزاج |
|---|---|---|---|
| A | (دماغ) Brain | (اعصابی) Nervous | (سردتر)Cold & Oily |
| B | (قلب) Heart | (عضلاتی) Mascular | (گرم خشک)Hot & Dry |
| O | (جگر) Liver | (غدی) Epithelial | (گرم تر)Warm & Oily |
| AB | (طحال)Sip Lean (Boons) | (الحاقی) Connective | سرد خشک)Cold & Dry |

مندرجہ بالا اکتساب پیر و مرشد آقا و مولا حضرت بابر سلطان القادری مدظلہ العالی کی تصنیف تحقیقات انسانی بلڈ گروپ' غذا طب اور ہومیوپیتھی سے کیا گیا ہے۔ مفصل تفصیلات تو کتاب پڑھنے سے حاصل ہوں گی۔

قارئین آئینہ قسمت یہ تو تھا آپ لوگوں سے بلڈ گروپس کا ایک ہلکا سا تعارف جو کہ Medical کے Point of view سے تھا۔ اب ذرا علم فلکیات کے حوالے سے بھی بات کرنا چاہوں گا وہ یہ ہے کہ عام طور پر جو لوگ اپنا برج مانتے یا سمجھتے ہیں دراصل وہ تو شمس کے دورہ بروج کے لحاظ سے ہوتے ہیں اور جو پیدائش کے لحاظ سے ہوتے ہیں یعنی جس وقت بچہ متولد ہوتا ہے وہ پیدائشی برج ہوتا ہے یعنی اس وقت زمین اس برج کے نیچے ہوتی ہے۔ لیکن فی

الحقیقت آپ کا اصل برج جس سے کہ آپ کا جسد خاکی وابستہ ہے وہ اس وقت متحقق ہوتا ہے جس وقت آپ کے والد کے 23 کروموسومز آپ کی والدہ کے 23 کروموسومز سے جفت ہوتے ہیں عین اس وقت جو برج شرق افقی پر طلوع ہوتا ہے دراصل وہی آپ کا اصل برج ہے اور اس کے روحانی اثرات سے آپ کا بلڈ گروپ ترتیب پاتا ہے۔اس کا پتہ لگانا نہایت ہی آسان ہے جو کہ ہم اپنی نئی آنے والی کتاب علم نجوم اور بلڈ گروپس میں تفصیلاً بیان کریں گے۔فی الحال آپ لوگ زنجانی جنتری 2006 میں دیکھ سکیں کے کہ اس میں ہر بلڈ گروپ والا اپنا برج، اپنا مزاج، اپنا اسم الٰہی، اپنی نسبت، اپنی متعلقہ دوائی اور وہ ساری معلومات کہ جس کا ایک عام انسان کو خوشگوار اور کامیاب زندگی گزارنے کے لئے جاننا ضروری ہے۔ایک ٹیبل (جدول) کی شکل میں موجود ہے۔

## چارٹ برائے O بلڈ گروپ و ضروری معلومات مع بروج و ستارگان

| برج | شکل | ماہیت | ستارہ | جب شمس اس برج میں ہوتو یہ وقت سعد ہوتا ہے اور فوراً کامیابی ہوتی ہے | مزاج | نظریہ مفرد اعضاء | بائیوکیمک سالٹ | گروپ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حمل Aries | مینڈھا | منقلب | مریخ | 21 مارچ سے 19 اپریل | گرم تر Warm & Oily | عضلاتی اعصابی | کالی فاس | فاسفیٹ |

ستارہ مریخ جب جدی، اسد، حمل اور سنبلہ میں ہوتو سعد کام کرنے چاہئیں۔
اور جب سرطان، دلو، میزان اور حوت میں ہوتو کوئی بھی سعد کام نہیں کرنا چاہئے اور ہوشیار رہنا چاہئے ورنہ کاروبار میں نقصان اور دشمن کامیاب ہوسکتے ہیں۔

| برج | شکل | ماہیت | ستارہ | جب شمس اس برج میں ہوتو یہ وقت سعد ہوتا ہے اور فوراً کامیابی ہوتی ہے | مزاج | نظریہ مفرد اعضاء | بائیوکیمک سالٹ | گروپ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اسد Aries | شیر | ثابت | شمس | 23 جولائی سے 20 اگست | گرم تر Warm & Oily | عضلاتی اعصابی | میگ فاس | سلفیٹ |

ستارہ شمس جب حمل، سرطان، اسد اور قوس میں ہوتو سعد کام کرنے چاہئیں۔
اور جب میزان، جدی، دلو اور جوزا میں ہوتو کوئی بھی سعد کام نہیں کرنا چاہئے اور ہوشیار رہنا چاہئے ورنہ کاروبار میں نقصان اور دشمن کامیاب ہوسکتے ہیں۔

| برج | شکل | ماہیت | ستارہ | جب شمس اس برج میں ہوتو یہ وقت سعد ہوتا ہے اور فوراً کامیابی ہوتی ہے | مزاج | نظریہ مفرد اعضاء | بائیوکیمک سالٹ | گروپ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| قوس Sagitarius | کمان | ذوجسدین | مشتری | 21 نومبر سے 20 دسمبر | گرم تر Warm & Oily | عضلاتی اعصابی | سلیشیا | سوڈیم |

ستارہ مشتری جب سرطان، میزان، قوس اور دلو میں ہوتو سعد کام کرنے چاہئیں۔
اور جب جدی، حمل، جوزا اور اسد میں ہوتو کوئی بھی سعد کام نہیں کرنا چاہئے اور ہوشیار رہنا چاہئے ورنہ کاروبار میں نقصان اور دشمن کامیاب ہوسکتے ہیں۔

O بلڈ گروپ سے متعلقہ ادویات بلحاظ بروج یہ ہیں: ہائیڈرنجیا۔آئیوڈیم۔کالی فاس۔کیکٹس۔گلونائن۔لیٹروڈکٹس۔میگ فاس۔سلیشیا۔سلفر

## چارٹ برائے O بلڈ گروپ و ضروری معلومات:

| عضو جسمانی | عنصر | مزاج | کیفیت | Gas | خلط | ہومیو زہر | الفاظ | نمکیات یا جو چیز بناتا ہے | Tissues | ذائقہ | اللہ سے معرفت کا رنگ یا نسبت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جگر Glands | آتش (نار) | گرم تر | حرارت | ہائیڈروجن | صفرا | سورا | اوطم ف ش ذ | نمک Sodium | Epithelial | نمکین | قادریہ |

کیفیات کی حقیقت: غدد میں انبساط کی صورت میں ندامت (سورائم ۹ اور انقباض کی صورت میں غصہ (سلفر) کا احساس پایا جاتا ہے۔

O بلڈ گروپ کے حامل افراد کو اسمائے ذات کا ورد کرنا چاہئے جو کہ یہ ہیں: اللّٰہ . الاحد. الواحد الصمد. الفرد. الوتر. النور. الحق. الحی. القدوس

# چارٹ برائے AB بلڈ گروپ و ضروری معلومات مع بروج ستارگان

| گروپ | بائیوکیمک سالٹ | نظریہ مفرد اعضاء | مزاج | جب شمس اس برج میں ہوتو یہ وقت سعد ہوتا ہے اور فوراً کامیابی ہوتی ہے | ستارہ | ماہیت | شکل | برج |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فاسفیٹ | نیٹرم سلف | عضلاتی اعصابی | سرد خشک Cool & Dry | 20 اپریل تا 20 مئی | زہرہ | ثابت | بیل | ثور ٹورس |

ستارہ زہرہ جب حوت، جوزا، ثور اور اسد میں ہو تو سعد کام کرنے چاہئیں۔
اور جب سنبلہ، قوس، عقرب اور دلو میں ہو تو کوئی بھی سعد کام نہیں کرنا چاہئے اور ہوشیار رہنا چاہئے ورنہ کاروبار میں نقصان اور دشمن کامیاب ہوسکتے ہیں۔

| گروپ | بائیوکیمک سالٹ | نظریہ مفرد اعضاء | مزاج | جب شمس اس برج میں ہوتو یہ وقت سعد ہوتا ہے اور فوراً کامیابی ہوتی ہے | ستارہ | ماہیت | شکل | برج |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سلفیٹ | کالی سلف | عضلاتی اعصابی | سرد خشک Cool & Dry | 21 اگست تا 20 ستمبر | عطارد | ذوجسدین | خوشہ جو کہ ایک عورت کے ہاتھ میں معلوم ہوتا ہے | سنبلہ Virgo |

ستارہ عطارد جب سنبلہ، عقرب، جوزا اور حمل میں ہو تو سعد کام کرنے چاہئیں۔
اور جب حوت، ثور، قوس اور میزان میں ہو تو کوئی بھی سعد کام نہیں کرنا چاہئے اور ہوشیار رہنا چاہئے ورنہ کاروبار میں نقصان اور دشمن کامیاب ہوسکتے ہیں۔

| گروپ | بائیوکیمک سالٹ | نظریہ مفرد اعضاء | مزاج | جب شمس اس برج میں ہوتو یہ وقت سعد ہوتا ہے اور فوراً کامیابی ہوتی ہے | ستارہ | ماہیت | شکل | برج |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سوڈیم | کلکیریا فاس | عضلاتی اعصابی | سرد خشک Cool & Dry | 21 دسمبر تا 20 جنوری | زحل | منقلب | اوپر کا نصف جسم بکری کا اور نیچے کا آدھا جسم مچھلی کی طرح | جدی |

ستارہ زحل جب میزان، قوس، جدی اور حوت میں ہو تو سعد کام کرنے چاہئیں۔
اور جب حمل، جوزا، سرطان اور سنبلہ میں ہو تو کوئی بھی سعد کام نہیں کرنا چاہئے اور ہوشیار رہنا چاہئے ورنہ کاروبار میں نقصان اور دشمن کامیاب ہوسکتے ہیں۔
AB بلڈ گروپ سے متعلقہ ادویات بلحاظ بروج یہ ہیں: کلکیریا کارب، اپیکاک، آئیوڈیم، لیک کنائنم، آرسنک البم، یوپیٹوریم، نیٹرم سلف، پلسٹیلا، لائیکوپوڈیم

## چارٹ برائے O بلڈ گروپ و ضروری معلومات:

| اللہ سے معرفت کا رنگ یا نسبت | ذائقہ | Tissues | نمکیات یا جو چیز بناتا ہے | الفاظ | زہر کا نام | خلط | Gas | کیفیت | مزاج | عنصر | عضو جسمانی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| چشتیہ | کھاری کڑوا | Connective | کھار Calcium | د ح ل ع ر خ غ | ٹیوبرکلوسس | سودا | کاربو نائٹروجن | یبوست | سرد خشک | خاک (تراب) | طحال (ہڈیاں) رباط |

کیفیات کی حقیقت: الحاقی بافتوں میں مسرت کی صورت میں لذت (کلکیریا کارب) اور غم کی صورت میں خوف (ٹیوبرکلینیم) پایا جاتا ہے۔
AB بلڈ گروپ کے حامل افراد کو اسمائے مشترک و کمالیہ کا ورد کرنا چاہئے جو کہ یہ ہیں:

**الرحمن۔ العلیم۔ الملک۔ الرب۔ الھیمن۔ الخالق۔ السمیع۔ البصیر۔ الحکم۔ العدل۔ الولی۔ القیوم۔ المقدم۔ المؤخر۔ الاول۔ الآخر۔ الظاهر۔ الباطن۔ الوالی۔ المتعال۔ المالک۔ الملک۔ القسط۔ الجامع۔ الغنی۔ الذی لیس کمثلہ شئی۔ المحیط۔ السلطان۔ المؤید۔ المتکلم۔**

# چارٹ برائے B بلڈ گروپ و ضروری معلومات مع بروج ستارگان

| برج | شکل | ماہیت | ستارہ | جب شمس اس برج میں ہوتو یہ وقت سعد ہوتا ہے اور فوراً کامیابی ہوتی ہے | مزاج | نظریہ مفرد اعضاء | بائیو کیمک سالٹ | گروپ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جوزا Gemini | جڑواں بچے | ذوجسدین | عطارد | 21 مئی تا 20 جون | گرم خشک Hot & Dry | غدی اعصابی | کالی میور | فاسفیٹ |

ستارہ عطارد جب سنبلہ، عقرب، جوزا اور حمل میں تو سعد کام کرنے چاہئیں۔
اور جب حوت، ثور، قوس اور میزان میں ہوتو کوئی بھی سعد کام نہیں کرنا چاہئے اور ہوشیار رہنا چاہئے ورنہ کاروبار میں نقصان اور دشمن کامیاب ہوسکتے ہیں۔

| برج | شکل | ماہیت | ستارہ | جب شمس اس برج میں ہوتو یہ وقت سعد ہوتا ہے اور فوراً کامیابی ہوتی ہے | مزاج | نظریہ مفرد اعضاء | بائیو کیمک سالٹ | گروپ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| میزان Libra | ترازو | منقلب | زہرہ | 21 ستمبر تا 20 اکتوبر | گرم خشک Hot & Dry | غدی اعصابی | نیٹرم فاس | سلفیٹ |

ستارہ زہرہ جب حوت، سجوزا، ثور اور اسد میں ہوتو سعد کام کرنے چاہئیں۔
اور جب سنبلہ، قوس، عقرب اور دلو میں ہوتو کوئی بھی سعد کام نہیں کرنا چاہئے اور ہوشیار رہنا چاہئے ورنہ کاروبار میں نقصان اور دشمن کامیاب ہوسکتے ہیں۔

| برج | شکل | ماہیت | ستارہ | جب شمس اس برج میں ہوتو یہ وقت سعد ہوتا ہے اور فوراً کامیابی ہوتی ہے | مزاج | نظریہ مفرد اعضاء | بائیو کیمک سالٹ | گروپ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| دلو Aqarius | ڈول یا چھاگل | منقلب | زحل | 21 جنوری تا 19 فروری | گرم خشک Hot & Dry | غدی اعصابی | نیٹرم میور | سوڈیم |

ستارہ زحل جب میزان، قوس، جدی اور حوت میں ہوتو سعد کام کرنے چاہئیں۔
اور جب حمل، جوزا، سرطان اور سنبلہ میں ہوتو کوئی بھی سعد کام نہیں کرنا چاہئے اور ہوشیار رہنا چاہئے ورنہ کاروبار میں نقصان اور دشمن کامیاب ہوسکتے ہیں۔
B بلڈ گروپ سے متعلقہ ادویات بلحاظِ بروج یہ ہیں: بیلاڈونا۔ کاربوتیج۔ ہیپر سلف۔ نکس وامیکا۔ فاسفورس۔ ارجنٹم نائٹ۔ کالی میور۔ لیکسس۔ نیٹرم فاس۔ فائسوسگما۔ نیٹرم کارب۔ ہیڈ ھورائنم۔ لیک کینن۔ ایٹم کارب۔ نیٹرم میور۔ سیپیا۔ ٹیرنٹولہ۔ وائبرنم۔

## چارٹ برائے B بلڈ گروپ و ضروری معلومات:

| عضو جسمانی | عنصر | مزاج | کیفیت | Gas | خلط | زہر کا نام | الفاظ | نمکیات یا جو چیز بناتا ہے | Tissues | ذائقہ | اللہ سے معرفت کا رنگ یا نسبت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| قلب (عضلات) | باد (ہوا) | گرم خشک | یبوست | کاربن | خون | سائیکوسس | ب وی ن ص ت ث | تیزاب Acid | Muscular | ترش (کھٹا) | سہروردیہ |

کیفیات کی حقیقت: عضلات میں انبساط کی صورت میں مسرت کا احساس (میڈ ھورائنم) اور انقباض کی صورت میں غم کا احساس (تھوجا) پایا جاتا ہے۔
B بلڈ گروپ کے حامل افراد کو اسمائے جلالیہ (صفاتیہ) کا ورد کرنا چاہئے جو کہ یہ ہیں:

الکبیر۔ المتعال۔ عزیز۔ العظیم۔ الجلیل۔ القہار۔ القادر۔ المقتدر۔ الماجد۔ الولی۔ الجبار۔ المتکبر۔ القابض۔ الخافض۔ المذل۔ الرقیب۔ الواسع۔ الشہید۔ القوی۔ المتین۔ الممیت۔ المعید۔ المنتقم۔ ذوالجلال والاکرام۔ المانع۔ الضار۔ الوارث۔ الصبور۔ ذوالبطش۔ البصیر۔ الدیان۔ المعذب۔ المفضل۔ المجید۔ الذی لم یکن لہ کفوا احد۔ ذوالحول الشدید۔ القاہر۔ الغیور۔ الشدید العقاب۔

# چارٹ برائے A بلڈ گروپ و ضروری معلومات مع بروج ستارگان

| برج | شکل | ماہیت | ستارہ | جب شمس اس برج میں ہو تو یہ وقت سعد ہوتا ہے اور فورا کامیابی ہوتی ہے | مزاج | نظریہ مفرد اعضاء | بائیو کیمک سالٹ | گروپ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سرطان Cancer | کیکڑا | منقلب | قمر | جون تا 22 جولائی | سرد تر Cool & Dry | عضلاتی اعصابی | کلکیر یا فلور | فاسفیٹ |

ستارہ قمر جب ثور، سنبلہ، سرطان اور جوزا میں ہو تو سعد کام کرنے چاہئیں۔
اور جب عقرب، حوت، جدی اور قوس میں ہو تو کوئی بھی سعد کام نہیں کرنا چاہئے اور ہوشیار رہنا چاہئے ورنہ کاروبار میں نقصان اور دشمن کامیاب ہوسکتے ہیں۔

| برج | شکل | ماہیت | ستارہ | جب شمس اس برج میں ہو تو یہ وقت سعد ہوتا ہے اور فورا کامیابی ہوتی ہے | مزاج | نظریہ مفرد اعضاء | بائیو کیمک سالٹ | گروپ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| عقرب Scorpio | بچھو | ثابت | مریخ | 21 اکتوبر تا 20 نومبر | سرد تر Cool & Dry | عضلاتی اعصابی | کلکیر یا سلف | سلفیٹ |

ستارہ مریخ جب جدی، اسد، حمل اور سنبلہ میں ہو تو سعد کام کرنے چاہئیں۔
اور جب سرطان، دلو، میزان اور حوت میں ہو تو کوئی بھی سعد کام نہیں کرنا چاہئے اور ہوشیار رہنا چاہئے ورنہ کاروبار میں نقصان اور دشمن کامیاب ہوسکتے ہیں۔

| برج | شکل | ماہیت | ستارہ | جب شمس اس برج میں ہو تو یہ وقت سعد ہوتا ہے اور فورا کامیابی ہوتی ہے | مزاج | نظریہ مفرد اعضاء | بائیو کیمک سالٹ | گروپ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حوت Pisces | مچھلی | ذوجسدین | مشتری | 19 فروری تا 20 مارچ | سرد تر Cool & Dry | عضلاتی اعصابی | فیرم فاس | سوڈیم |

ستارہ مشتری جب سرطان، میزان، قوس اور دلو میں ہو تو سعد کام کرنے چاہئیں۔
اور جب جدی، حمل، جوزا اور اسد میں ہو تو کوئی بھی سعد کام نہیں کرنا چاہئے اور ہوشیار رہنا چاہئے ورنہ کاروبار میں نقصان اور دشمن کامیاب ہوسکتے ہیں۔

A بلڈ گروپ سے متعلقہ ادویات بلحاظ بروج یہ ہیں: یوپیٹوریم۔ اگنیشیا۔ لیکاک۔ برائی اونیا۔ کلکیریا کارب۔ کلکیریا فلور۔ ہائیڈرنجیا۔ اناسوڈیم۔ کیتھرس۔ لیکسس۔ لائیکو پوڈیم۔ لیک کین۔ فاسٹولکا۔ پلاٹینا۔ پلسٹیلا۔ رسٹاکس۔ فیرم فاس۔ ہیپر سلف۔ کلکس وامیکا۔ کالی میور۔ مرک آئیوڈائڈ۔ پٹرولیم۔ میڈھورائم۔ مرکیورس۔ نیٹرم کارب۔ نیٹرم میور۔ نائٹرک ایسڈ۔ سباڈیلا۔ سیپیا۔ سلیشیا۔ سکی سائکیریا۔ سٹرامونیم۔ میزینتھینا۔ وائپرا

## چارٹ برائے A بلڈ گروپ و ضروری معلومات:

| عضو جسمانی | عنصر | مزاج | کیفیت | Gas | خلط | زہر کا نام | الفاظ | نمکیات یا جو چیز بناتا ہے | Tissues | ذائقہ | اللہ سے معرفت کا رنگ یا نسبت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| دماغ (اعصاب) | آب (ماء) | سرد | رطوبت | آکسیجن | بلغم | سنکس | ج ز ک س ق ش ظ | الکلی Alkaline | Nervous | پھیکا۔ میٹھا | نقشبندیہ |

کیفیات کی حقیقت: اعصاب میں انبساط کی صورت میں لذت کا احساس (سلیکلنم) اور انقباض کی صورت میں خوف کا احساس (مرکسال) پایا جاتا ہے۔

A بلڈ گروپ کے حامل افراد کو اسمائے جمالیہ (انفعالیہ) کا ورد کرنا چاہئے جو کہ یہ ہیں: العلیم. الرحیم. السلام. المؤمن. باری. المصور. غفار. الوھاب. الفتاح. باسط. الرافع. لطیف. الخبیر. معز. الحفیظ. المقیت. الحسیب. الجمیل. الحلیم. الکریم. الوکیل. الحمید. المبدی. المحی. المصور. الواجد. الدائم. باقی. الباری. البر. المنعم. العفو. الغفور. الرؤف. المغنی. النافع. الھادی. البدیع. الرشید. المجمل. القریب. المجیب. الکفیل. الحنان. المنان. الکامل. لم یلد ولم یولد. الکافی. الجواد. ذوالطول. الشافی. المعافی

قسط نمبر 9

# علم روحانیات

تحریر: الخان محمد عبداللہ ج۔ چارسدہ

## آنکھوں کی روشنی

قارئین کرام! میں اس قانون کو کئی دفعہ وضاحت کیساتھ بیان کر چکا ہوں کہ کائنات میں جو کچھ ہے وہ سب کا سب خدوخال اور نقش و نگار پر قائم ہے اور کائنات کو دیکھنے کی دو طرزیں ہیں ایک طرز یہ ہے کہ کائنات کے اندر موجود اشیاء کو ٹھوس مادی شکل و صورت میں دیکھا جاتا ہے اور دیکھنے کی دوسری طرز یہ ہے کہ شکلیں اور صورتیں نظر تو آتی ہیں ان میں ٹھوس پن بھی ہوتا ہے لیکن ظاہری دُنیا کی طرح نظر میں نہیں آتیں۔ روحانی سائنس کا کوئی شاگرد جب ظاہر دُنیا سے نکل کر دل کے نقطہ میں جھانکتا ہے تو اس کے اوپر یہ راز منکشف ہو جاتا ہے کہ کائنات کے اندر موجود ہر شے کے تین وجود ہیں۔

(۱) ایک وجود کا تعلق براہ راست تجلی سے ہے۔

(۲) دوسرے وجود کا تعلق صفات سے ہے۔

(۳) تیسرے وجود کا تعلق عالم خلق سے ہے۔

تخلیق دو رُخوں پر کی گئی ہے۔ ایک رُخ نور اور روشنی ہے اور دوسرا رُخ حرکت ہے۔ ہر نوع کے افراد سوتے جاگتے ہیں۔ سونے کی حالت انسان کو ذات سے قریب کرتی ہے اور بیداری انسان کی ذات سے دور کرتی ہے۔ سونے کی حالت صعودی سفر کا ذریعہ ہے۔ صعودی حالت سے واقفیت کیلئے مراقبہ کو ضروری قرار دیا گیا ہے۔ جبکہ بیداری کی دُنیا سفر کرنیکا ذریعہ ہاتھ پیروں کی جنبش بتائی جاتی ہے۔ ظاہری علوم کے ماہر لوگ اس پر غور نہیں کرتے ہاتھ پاؤں کی جنبش اور حرکت کہاں سے آرہی ہے۔ مادہ پرست حضرات کے برعکس روحانی لوگ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ مادی دُنیا میں ہاتھ پیروں کی جنبش غیر مادی دُنیا کی جنبش کا نتیجہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نوع انسان کو زندگی گزارنے کا جو پروگرام دیا ہے اس پروگرام میں صعودی (خواب) اور نزولی (بیداری) دونوں پر غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے۔

## نماز و زکوٰۃ کا پروگرام

محترم خواتین و حضرات! آپ نے یہ بات اچھی طرح سمجھ لی ہے کہ ہر حرکت ذہن کی سطح پر قائم ہے۔ نزولی ایسی حرکت ہے جو نقطہ ذات سے نیچے کی طرف سفر کرتی ہے۔ صعود ایسی حرکت ہے جو نقطہ ذات تک صعود کرتی ہے اور نزول و صعود کی دونوں حرکتیں قدرت کے اشاروں پر عمل کرتی ہیں۔ کائنات کا ہر فرد ان کا پابند ہے۔ صعود کی حالت ذات سے قریب کرتی ہے اور نزول کی حالت ذات سے دور کرتی ہے۔ صعودی حالت وجدان اور نزولی حالت عقل ہے۔ یہ وہ پروگرام ہے جو بلا کسی فصل کے تواتر کے ساتھ جاری ہے۔ کائنات کا ایک ممتاز فرد انسان اس بات کا پابند ہے کہ وہ نزول و صعود کے قانون کو سمجھے اور اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے قانون کے مطابق اسے اپنے اندر متحرک کرے۔ اس پروگرام کی بنیاد نماز اور زکوٰۃ ہے۔ نماز اور زکوٰۃ دونوں روح اور جسم کا وظیفہ ہیں۔ صلوٰۃ روح کا وظیفہ ہے اور زکوٰۃ جسم کا وظیفہ ہے۔ نماز مجموعی طور پر ایک ایسا عمل ہے کہ جس عمل میں تمام انسانی حرکات و سکنات کو سمو دیا گیا ہے۔ مثلاً کھڑے ہونا' اوپر اٹھانا' بولنا' پڑھنا' سننا' دیکھنا' ہاتھ باندھنا' جھکنا' جھک کر دوبارہ کھڑے ہونا' کھڑے ہونے کے بعد لیٹنا (سجدے کی حالت) لیٹنے کے بعد بیٹھنا' بیٹھنے کے بعد پھر لیٹنا پھر کھڑے ہونا ادھر اُدھر دیکھنا۔ نماز کے ارکان پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز زندگی کے ہر عمل اور زندگی کی حرکت کا احاطہ کرتی ہے اور یہ ساری جسمانی حرکات و سکنات بندہ اللہ کیلئے کرتا ہے۔ نماز ایسا پروگرام ہے جس پروگرام کی کامیابی کے نتیجے میں انسان کا ذہن اور ذہن کی حرکت اور ہر عمل اللہ تعالیٰ سے وابستہ ہو جاتا ہے۔ نماز قائم کر کے بندہ یہ دیکھ لیتا ہے کہ اللہ اسے دیکھ رہا ہے یا وہ اللہ کو دیکھ رہا ہے۔ یہ تربیتی پروگرام دس بارہ سال سے شروع ہوتا ہے اور اٹھارہ بیس سال تک اس کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ انسان جب پندرہ بیس سال تک وظیفہ اعضاء کی حرکت کیساتھ ذہنی طور پر اس بات کی مشق کرتا ہے کہ اس کے ہر عمل میں اللہ تعالیٰ کیساتھ وابستگی قائم ہو تو وہ کامیاب ہو جاتا ہے اور زندگی کے ہر شعبے میں اللہ کی طرف متوجہ رہ کر سارے کام انجام دینا اس کا معمول بن جاتا ہے۔ جب بندہ نماز قائم کرتا ہے تو وہ ربودگی اور بیداری دونوں کیفیات سے یکساں طور پر روشناس ہو جاتا ہے۔ ربودگی اور بیداری یا صعود و نزول وجدان اور عقل کیساتھ اللہ کے ساتھ وابستگی زندگی کی تکمیل ہے۔ زندگی کی تکمیل میں نماز اہم کردار ادا کرتی ہے۔

دوسرا پروگرام زکوٰۃ ہے۔ زکوٰۃ ایک ایسا عمل ہے جس کا منشاء مخلصانہ اور بے لوث خدمت خلق ہے۔ زکوٰۃ اللہ کی اپنی عادت ہے جب بندہ مخلصانہ قدروں میں اللہ کی مخلوق کی خدمت کرتا ہے تو اس کا مفہوم یہ ہے کہ اس نے وہ کام شروع کر دیا ہے جو اللہ تعالیٰ کرتے ہیں۔ سب جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مخلوق کی خدمت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کیساتھ ذہنی وابستگی اور بے لوث خدمت کو تصوف میں ''جمع'' کہتے ہیں یعنی انسان خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہر وقت اللہ کی مخلوق اور اللہ کیساتھ ذہنی ہم آہنگی رکھتا ہے۔ جب تک کوئی بندہ جمع کی کیفیت میں داخل نہیں ہوتا اس کے اوپر عرفان کا راستہ نہیں کھلتا۔ عرفان حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ انسان کی عادت میں یہ بات داخل ہو جائے کہ وہ اللہ کی مخلوق کی مخلصانہ خدمت کرے اور ہمہ وقت اس کا تعلق اللہ کے ساتھ قائم رہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے امتی اُمت کو صلوٰۃ کا پروگرام عطا کیا ہے۔ جس طرح کوئی انسان مراقبے کے ذریعے اس بات کی کوشش کرتا ہے کہ اپنے اندر مخفی علوم کو تلاش کرے اسی طرح نماز ایک مکمل پروگرام ہے۔ اس پروگرام کو صحیح طور پر ادا کر لینے کے بعد انسان از خود ایسی کیفیت میں داخل ہو جاتا ہے کہ وہ اللہ کو دیکھ لیتا ہے اور جب کوئی انسان زکوٰۃ کا پروگرام (اللہ کی مخلوق کی خدمت) پورا کر لیتا ہے تو کائنات کا ایک یونٹ بن جاتا ہے اللہ کی عادت جب اس کے اندر داخل ہو جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اسے پسند کر کے اس کے اوپر عرفان کے دروازے کھول دیتے ہیں۔

پوری کائنات ''نقطہ وحدانی'' میں بند ہے۔ اسی نقطہ کی گہرائیوں میں روشنیوں کے سوت یا روشنیوں کے ذخیرے چھپے ہوئے ہیں اسی نقطہ وحدانی میں روشنیاں جوش کھاتی اور اُبلتی رہتی ہیں۔ انہی ابلتی روشنیوں سے کائنات کے اندر ہر لمحہ تغیر واقع ہوتا رہتا ہے۔ اسی تغیر سے ستاروں اور سیاروں کے لاشمار نظام تعمیر ہو رہے ہیں۔ جتنی تعداد متغیر ہوتی ہے اتنی ہی تعداد میں ستارے اور سیارے ٹوٹتے' مٹتے اور فنا ہوتے رہتے ہیں۔ ٹوٹنے والے سیارے قائم رہنے والے سیاروں کیلئے اسٹور کا کام کرتے ہیں۔ ایک طرف نقطہ وحدانی سے اُبلنے والی روشنیاں ستاروں اور سیاروں کی تخلیق کرتی ہیں۔ دوسری طرف نقطہ وحدانی سے اُبلنے والی روشنیاں ایسے ستارے بناتی ہیں جو پورے پورے سیاروں پر مشتمل ہوتے ہیں غیر مستقل سیاروں کے ٹوٹنے سے مستقل سیارے فیڈ ہوتے رہتے ہیں۔ یہی وہ روشنیاں ہیں جن سے کائنات کو وسعت مل رہی ہے اور کائنات نئی نئی طرزوں میں پھیل رہی ہے۔ گہرائیوں میں سمٹنا ''مخفی حرکات'' ہیں اور روشنیوں کا پھیلنا اور منتشر ہونا مثبت حرکات ہیں۔ حرکت کی یہی دو حالتیں کشش اور گریز ہیں۔ کائنات میں کشش اور گریز کے کروڑ ہا حلقے پائے جاتے ہیں۔

**نقطہ وحدانی**: کائنات ایسی روشنی ہے جو نزول و صعود کیساتھ لہروں کی حرکت پر قائم ہے۔ مرکزی نقطہ ایک ایسا نقطہ ہے جو انوار سے معمور ہے۔ اور اس کے اندر روشنیاں جوش کھاتی اور ابلتی رہتی ہے۔ ابلنے کے بعد روشنیوں کا بکھرنا ہی کائنات ہے۔ روشنی کے بکھرنے سے کائنات کے اندر ہر لمحہ لاشمار نظام تعمیر ہوتے رہتے ہیں۔ اس کی مثال یوں ہے کہ ایک تالاب ہے۔ تالاب میں پانی بھرا ہوا ہے اور تالاب میں ایک فوارہ ہے تالاب میں پانی بھی ہے۔ فوارہ بھی ہے۔ فوارہ جب ابلتا ہے تو تالاب میں گرتا ہے گرنے سے تالاب میں بے شمار دائرے بنتے ہیں۔ یہ بے شمار دائرے ستارے یا سیارے اور کہکشانی نظام ہیں جو ہر آن بن رہے ہیں لیکن ساتھ ہی ساتھ ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تالاب کے اندر موجود دائرے اپنی بساط میں رہتے ہوئے سفر کر کے بعد مٹ جاتے ہیں۔ جتنی تعداد میں دائرے بنتے اتنی ہی تعداد میں دائرے فنا ہو جاتے ہیں۔ یعنی دائروں کا فنا ہونا اس بات کی علامت ہے کہ دوسرے اور دائرے بنیں گے۔ ہم جب تالاب کے اندر دیکھتے ہیں تو یہ بھی نظر آتا ہے کہ کہیں دائرہ چھوٹا ہے اور کہیں بڑا ہے۔ اسی حساب سے ہر دائرہ کائنات کا ایک نظام ہے۔ اس قانون کو بیان کرنے سے منشاء یہ ہے کہ کائنات ہر وقت تعمیر ہو رہی ہے۔ کائنات ہر وقت فنا ہو رہی ہے۔ جیسے جیسے دائرے فنا ہو رہے ہیں اسی طرح نئے دائرے بن رہے ہیں دائروں کا بننا اور مٹنا اس پانی کیوجہ سے ہے جو پانی فوارے سے ابل رہا ہے۔ فوارہ نقطہ وحدانی ہے اور تالاب کائنات ہے۔ تالاب کے اندر دائروں کا بننا' مٹنا نزولی و صعودی حرکات ہیں۔ جن روشنیوں پر کائنات تخلیق ہو رہی ہے اس کے دو رُخ ہیں۔ ایک رُخ روشنیوں کی گہرائی میں سمٹنے اور ہجوم کرنے پر مجبور ہے۔ دوسرا رُخ روشنیوں کے پھیلنے اور منتشر ہونے پر مشتمل ہے۔ گہرائیوں میں سمٹنا اور ہجوم کرنا مخفی حرکات ہیں۔ پھیلنا اور منتشر ہونا مثبت حرکات ہیں۔ تالاب کی مثال کے پیش نظر ہم یہ کہیں گے کہ کائنات میں کشش و گریز کے کروڑ ہا حلقے ہیں۔ ان حلقوں یا دائروں میں ہر حلقہ یا دائرہ اپنی ایک مرکزیت رکھتا ہے اور ان تمام دائروں کی مرکزیت فوارے سے وابستہ ہے۔ ہر حرکت اس کا تعلق صعود سے ہو یا نزول سے ہو' نقطہ وحدانی کی سمت میں متحرک ہے۔ نقطہ وحدانی سے جو دائرے (کائنات کے افراد) وجود پا رہے ہیں ان کی مرکزیت ایسی ان دیکھی شعاعوں پر ہے جن شعاعوں کو اللہ نے نور کہا۔ یہ سلسلہ ازل سے ابد تک قائم ہے اور جاری رہیگا۔ جب سالک منفی اور مثبت حرکات کو سمجھ لیتا ہے تو وہ چھ شعوروں سے واقف ہو جاتا ہے اسکے اوپر ساتویں شعور کا انکشاف ہوتا ہے۔ حاصل کلام یہ ہے کہ صنف ربانیت سے وقوف کیلئے سات شعوروں کو متحرک کرنا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

بے شک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا' پھر عرش پر قائم ہوا (سورۃ اعراف آیت ۵۴)

انسان کے اندر اللہ تعالیٰ نے ایسی صلاحیت ودیعت کر دی ہے کہ انسان بیک وقت چھ شعوروں سے کام لے سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''اللہ چھپا دیتا ہے رات سے دن کو ایسے طور پر کہ وہ رات اس دن کو جلدی سے آلیتی ہے'' مفہوم یہ ہے کہ دن رات حواس کی دو قسمیں ہیں۔ رات اور دن کے حواس یکساں طور پر کام کرتے ہیں۔ فرق یہ ہے کہ دن میں حواس کی رفتار کم ہو جاتی ہے اور رات میں حواس کی رفتار زیادہ ہو جاتی ہے۔ حواس کی کم رفتاری سے آدمی شعوری طور پر کم سفر کرتا ہے اور تیز رفتار حواس سے سفر میں تیزی آجاتی ہے۔ دن کے حواس میں چونکہ حواس کی رفتار کم ہوتی ہے اس لئے اسپیس کا غلبہ ہو جاتا ہے۔ رات کے حواس میں دن کے حواس کے مقابلے میں رفتار بڑھ جاتی ہے۔ اس لئے اسپیس کی گرفت ٹوٹ جاتی ہے۔ لیکن اسپیس سے آزاد ہونے کے باوجود فرد اسپیس میں موجود رہتا ہے۔ یہ مسئلہ اس طرح حل ہوتا ہے کہ اسپیس میں تغیر واقع ہو جاتا ہے۔ ایک آدمی بیداری میں زمین پر چل رہا ہے۔ وہی آدمی خواب کی حالت میں اسپیس سے آزاد ہو کر کسی دوسرے سیارے میں چل پھر رہا ہے۔ چلنا پھرنا اس بات کی علامت ہے کہ زمین کی اسپیس ہر سیارہ میں موجود ہے اسپیس ایک ہے اور ٹائم بے شمار ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ ''سورج اور چاند ستاروں کو پیدا کیا ایسے طور پر کہ سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔'' اس فرمان میں بتایا گیا ہے کہ ساری کائنات نقطہ وحدانی ہے۔ نقطہ وحدانی سے جس طرح حکم ہوتا ہے کائنات اس کو ماننے پر مجبور ہے۔ اللہ خالق ہے اور خالق نے اپنی صفات مخلوق کو منتقل کر دی ہیں۔ اللہ بحیثیت خالق کے رب العالمین ہے اور صنف ربانیت سے مخلوق زندہ ہے۔ نبی کریمؐ نے فرمایا:

''جس نے اپنے نفس کو پہچانا' اس نے اپنے رب کو پہچانا''

جب ہم نفس انسانی کا تذکرہ کرتے ہیں' دراصل ان تمام صلاحیتوں اور صفات کا تذکرہ کرتے ہیں جن صلاحیتوں اور صفات پر انسانی زندگی برقرار ہے اور جب انسان اللہ کی طرف منتقل شدہ صفات سے واقف ہو جاتا ہے تو اللہ سے واقف ہو جاتا ہے اس لئے کہ وہ صفت ربانیت سے واقف ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''میں ہوں تیرا رب' میں ہوں' میں اللہ عالمین کا رب''

اللہ تعالیٰ نے ان آیتوں میں اپنی ذات کو اللہ اور صفات کو رب فرمایا ہے۔ جب کوئی بندہ اپنے اندر موجود ربوبیت کی صفات سے متعارف ہو جاتا ہے تو وہ اللہ کی صفت ربانیت سے متعارف ہو جاتا ہے۔ چونکہ کائنات میں تمام افراد میں اللہ کی یہ صفت کام کر رہی ہے اس لئے بندہ صفت ربانیت سے متعارف ہو کر موجودات سے واقف ہو جاتا ہے اور اس واقفیت کی بنیاد پر موجودات اس سے قریب ہو جاتی ہیں۔

**تخلیقی فارمولا**: کائنات میں جو کچھ ہے سب روشنی ہے۔ ہر روشنی ایک الگ نوع ہے' نوع میں روشنی کی معین مقداریں کام کرتی ہیں اور مقدار ایک رنگ ہے۔ رنگوں کی ترتیب سے شکلیں وجود میں آتی ہیں اور ہر شکل میں ترتیب کیساتھ یکسانیت ہے۔ زمین پر چھ ارب آدمی موجود ہیں اور انسانی شماریات سے بہت زیادہ آدم دوسرے سیاروں پر موجود ہیں۔ ہماری زمین پر بسنے والا آدم ہو یا کسی دوسرے سیارے میں رہنے والا آدم ہو سب کی شکلوں میں مشابہت پائی جاتی ہے۔ ہر نوع کیلئے روشنی کی ایک معین مقدار ہے۔ روشنی کی معین مقدار میں رد و بدل اسلئے واقع نہیں ہوتا کہ ہر روشنی کی مرکزیت نقطہ وحدانی ہے اور ہر روشنی نزول کے بعد نقطہ وحدانی کی طرف صعود کرتی ہے۔

## خلق اور امر

خلق اور امر کے سلسلہ میں یہ وضاحت ضروری ہے کہ کائنات کی مرکزیت اللہ تعالیٰ کا ذہن ہے۔ ساری کائنات اللہ تعالیٰ کے ذہن میں موجود کائنات کا عکس ہے۔ چنانچہ تمام مخلوق جس طرح اللہ تعالیٰ کے ارادے میں محفوظ تھی اب بھی اس طرح محفوظ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ذہن میں موجود کائنات کا عکس مختلف رنگ و روپ اور شکل و صورت میں ظاہر ہو رہا ہے۔ کائنات کا ہر نقش اللہ تعالیٰ کے ذہن سے منعکس ہو رہا ہے اس عکس کے معین موجود ہیں۔

(۱) پہلے وجود کا قیام لوح محفوظ میں ہے۔ (۲) دوسرے وجود کا قیام عالم تمثال میں ہے۔ (۳) تیسرے وجود کا عکس عالم رنگ میں ہے۔

عالم رنگ سے مراد کائنات کے مادی اجسام میں جو رنگوں کی اجتماعیت میں کائنات میں جو کچھ ہے' موجودات میں جتنے اجسام ہیں' ان کی حیثیت نوع ملائکہ کی ہو' نوع جنات کی ہو' نوع انسان کی ہو یا اجرام سماوی کی ہو سیاروں' ستاروں' چاند اور سورج کی ہو سب رنگوں کا مجموعہ ہیں اور یہ رنگ مخصوص حرکات سے وجود میں آتے ہیں۔

محترم دوستو! نسمہ کے بارے میں مختلف زاویوں سے اپنی معلومات آپ کے گوش گزار کر چکا ہوں مزید تشریح یہ ہے کہ نسمہ کی ہر حرکت ایک رنگ ہے۔ مثلاً اگر نسمے کی طوالت کا الف عددی مجموعہ گلاب کیلئے مخصوص ہے اس مجموعے سے ہمیشہ گلاب ہی وجود میں آئے گا کوئی اور شے وجود میں نہیں آئے گی۔ اگر آدمی کی تخلیق رنگوں کے جیم تعداد سے ہوتی ہے تو اس طوالت حرکت سے دوسرا کوئی حیوان نہیں بنے گا۔ صرف نوع انسانی کے افراد ہی وجود میں آئینگے۔ اس طرح اگر ملائکہ کی نوع کے افراد کا عددی مجموعہ دال ہے تو اس عددی مجموعے سے ہمیشہ فرشتوں کی ہی تخلیق ہوگی کسی اور شے کی تخلیق نہیں ہوگی۔ ہر نوع کیلئے الگ الگ رنگ معین ہیں۔ یہ معین رنگ جس طرح طوالت میں حرکت کرتے ہیں اسی مناسبت سے نوع میں لاشمار افراد تخلیق

ہوتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سورہ روم آیت ۳۰ میں فرماتے ہیں:

فِطۡرَتَ اللّٰہِ الَّتِیۡ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیۡہَا ؕ لَا تَبۡدِیۡلَ لِخَلۡقِ اللّٰہِ

فطرت سے مراد نسمہ کی حرکت کا طول، رفتار اور ہجوم ہے۔ نسمے کی حرکت کا طول ہی کائنات میں رنگ بن کر تخلیقی عوامل پورے کرتا ہے۔ عالم رنگ میں جتنی اشیاء پائی جاتی ہیں وہ سب رنگین روشنیوں کا مجموعہ ہیں انہی رنگوں کے ہجوم سے مادی اشیاء وجود میں آتی ہیں۔ اگر مادے کی شکست و ریخت کر کے انتہائی قدروں تک منتشر کر دیا جائے تو محض رنگوں کی جداگانہ شعاعیں باقی رہ جائیں گی۔ اگر بہت سے رنگ لے کر پانی میں تحلیل کر دیئے جائیں تو ایک خاکی مرکب بن جائیگا جس کو ہم مٹی کہتے ہیں۔ یہ بات عام مشاہدے میں ہے کہ زمین ایک ہے خاکی مرکب ایک ہے اس خاکی مرکب زمین میں مختلف پھل پھول اُگتے ہیں۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ ہر درخت کی شکل وصورت ہر درخت کا رنگ پھولوں اور پھلوں کے رنگ مختلف اور ذائقے الگ الگ ہوتے ہیں۔ جب ہم کسی درخت کو یا گھاس کو زمین میں بوتے ہیں تو بے شمار رنگوں کے تحلیل شدہ مرکب (مادہ) درخت کی جڑ کو پکڑ لیتے ہیں اور پانی کی مدد سے مٹی کے ذرات رنگوں میں تبدیل ہو کر درختوں کے اندر خون بن کر دوڑتے ہیں۔ ذرات کی یہ شکست و ریخت ہی نوع کو الگ الگ رنگ منتقل کرتی ہے۔ جس جس طرح رنگ و درخت میں دور کرتے ہیں اسی مناسبت سے پتیوں، پھولوں، پھلوں میں رنگ نمایاں ہو جاتے ہیں۔ جس طرح گھاس، درخت، پودے اور پھول میں رنگ نمایاں ہو کر مظہر بنتے ہیں اسی طرح مخلوقات کی زندگی اس کیمیائی عمل پر قائم ہے۔ نسمے کی حرکت داخل کی زندگی سے خارج تک عمل کرتی ہے اور خارج کی زندگی کو مظہر بناتی ہے۔ اصول یہ بنا کہ ہر شکل وصورت دراصل رنگوں کی اجتماعیت ہے اور یہ رنگ نسمے کی وہ حرکت ہے طوالت میں سفر کرتی ہے۔ نسمے کے اندر دو قسم کے مظاہر ہوتے ہیں اول حرکت کا طول (مکانیت) دوم حرکت کی رفتار (زمانیت)۔ حرکت کی طوالت مکانیت ہے اور حرکت کی طوالت میں رفتار زمانیت ہے۔ حرکت کا طول اور رفتار دونوں لازم و ملزوم ہیں۔ دونوں حرکتیں کسی صورت میں جدا نہیں ہوتیں۔ ہم جب بھی ٹائم کا تذکرہ کرتے ہیں، لامحالہ مکانیت زیر بحث آ جاتی ہے۔ ہم جب بھی مکانیت کا تذکرہ کریں گے لازماً زمانیت کا تذکرہ ہوگا۔ یہ دونوں طرزیں ہمہ وقت بلا کسی وقفے کے حرکت میں رہتی ہیں۔ حرکت میں رفتار بھی قائم رہتی ہے یعنی رنگ ایک طرف طوالت ظاہر کرتا ہے اور دوسری طرف اس طوالت میں رفتار ہوتی ہے۔ حرکت کا طول مکانیت (Space) اور حرکت کی رفتار زمانیت (Time) ہے۔

**کشش + گریز = قوت**

شے میں نقش و نگار و مکانیت ہے اور شے میں حرکت زمانیت

ہے۔ حرکت میں دو رُخ کام کرتے ہیں۔ حرکت کا ایک رُخ طول ہے حرکت کا دوسرا رُخ طوالت کیساتھ رفتار ہے۔ طوالت اور رفتار دونوں لازم و ملزوم ہیں۔ حرکت کا طول مکانیت اور حرکت کی رفتار زمانیت ہے۔ ہم جب کائنات کی تخلیق کے بارے میں تفکر کرتے ہیں تو یہ جان لیتے ہیں کہ کائنات اللہ تعالیٰ کے اس ارادے کا مظہر ہے جو "کن" کے بعد ظہور میں آیا ہے۔ یعنی کائنات میں موجود ہونے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے ذہن میں موجود تھی۔ اللہ تعالیٰ نے جب کائناتی پروگرام کو شکل وصورت میں دیکھنا چاہا تو حکم دیا "ہو جا"، یعنی جس طرح اللہ تعالیٰ کے ذہن میں کائنات شکل وصورت کیساتھ موجود تھی اس کا مظاہرہ ہو جائے اس بات کا واضح مفہوم یہ ہوا کہ کائنات اللہ تعالیٰ کے ذہن میں موجود پروگرام کا عکس ہے۔ اس کی مثال یہ ہے کہ ایک مصور تصویر بناتا ہے۔ ہم کاغذ پر مصور کے بنائے ہوئے خدوخال کو دیکھتے ہیں اور مصور اس تصویر میں جو رنگ بھرتا ہے وہ بھی ہمارے سامنے ہیں لیکن یہ بات اپنی جگہ اہم ہے کہ مصور تصویر کے وہی خدوخال بناتا ہے جو مصور کے ذہن میں ہوتے ہیں۔ تصویر مصور کے ذہن کا عکس ہوتی ہے۔ مصور اگر ایک ہزار تصویریں بناتا ہے تب بھی ہر تصویر کا تعلق مصور کے ذہن سے ہوگا۔ معلوم یہ ہوا کہ مصور جو تصویر بناتا ہے وہ کاغذ پر منتقل نہیں ہوتی بلکہ مصور کے ذہن کا عکس کاغذ پر تصویر بنتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو مصور ایک سے زیادہ تصاویر نہیں بنا سکتا۔ قانون یہ بنا کہ اصل اپنی جگہ محفوظ رہتی ہے اور تصویر کی شکل میں اصل کا عکس منتقل ہوتا رہتا ہے۔ چنانچہ تمام مخلوق ظہور میں آنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے ارادے میں جس طرح محفوظ تھی، اب بھی اسی طرح محفوظ ہے۔ کائنات میں جتنی بھی نوعیں ہیں ان سب کی اصلیں اللہ تعالیٰ کے ذہن میں محفوظ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اربوں کھربوں سال گزرنے کے بعد بھی کبوتر کبوتر ہے۔ فاختہ فاختہ ہے۔ ایسا نہیں ہوتا کہ انقلاب زمانہ کیساتھ اور حالات کی تبدیلی کی بناء پر کبوتر فاختہ بن جائے اور فاختہ کبوتر بن جائے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات خالق ہے۔ خالق کے ذہن سے عکس منتقل ہو کر کائنات میں حرکت واقع ہو رہی ہے۔ نقطہ وحدانی کے عین مقابل ایک آئینہ ہے اس آئینے کو "عالم تمثال" کہتے ہیں۔ جب نقطہ وحدانی کی شعاعیں عالم مثال کی طرف حرکت میں آتی ہیں تو ٹائم (زماں) وقوع میں آتا ہے جسے ہم اکہری حرکت کہتے ہیں۔ حرکت میں جب تک تسلسل ہے اس میں سقم واقع نہیں ہوتا یہ حرکت ازل سے ابد تک جاری رہتی ہے۔ اربوں کھربوں سال کے بعد بھی سورج، سورج ہے۔ چاند، چاند ہے۔ انسان، انسان ہے۔ (جاری ہے.........)